بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿لَنۡ تَنَالُوا④﴾

مرتب .... پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

نظر ثانی .... عطیہ انعام الٰہی، مولانا بشیر احمد، حافظ محمود احمد

کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، حافظ سعید عمران

ایڈیشن دوم .... مارچ 2008

پبلشر .... ''بیت القرآن'' پاکستان

ہدیہ .... 35 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ''بیت القرآن'' اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. ''بیت القرآن'' کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد رستم خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی کا واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریلِ امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحبِ تقوٰی لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، تمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعوٰی ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تاکہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہِ عمل ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمۂ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "قرآن کلب" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں۔ ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمۂ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روز مرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

''مصباح القرآن'' ترجمۂ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی و مفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمۂ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روز مرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے۔ تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلی روشنائی میں اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ روشنائی سے پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں۔ تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی ''مفتاح'' کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گرانبار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادرِ عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ ''مصباح القرآن'' کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل و تقویٰ اور صلاح و فلاح کا ایک نیا زاویۂ فکر پیدا کرے گی۔ اہلِ خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

عرض مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیر اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کئے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیت تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے، تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے ''بیت القرآن'' کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا با قاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے چوتھے پارے کا یہ دوسرا ایڈیشن ہے جو آپ کی خدمت میں پیش ہے، اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیش نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کار خیر میں معاونت کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یا رب العالمین۔

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشئون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور اردو میں ان کے استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔ ہر سیاہ لفظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت، نیچے دیئے گئے حاشیہ کو ضرور پڑھیں۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اس طرح اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ بریک اپ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات مفتاح القرآن' میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى	ہرگز نہ تم حاصل کر سکو گے نیکی یہاں تک کہ
تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ	تم خرچ (نہ) کرلو اس سے جو تم پسند کرتے ہو
وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ	اور جو (بھی) تم خرچ کرو گے کوئی چیز
فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿92﴾	تو یقیناً اللہ تعالیٰ اسے خوب جاننے والا ہے۔ ﴿92﴾
كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	تمام کھانے بنی اسرائیل کے لیے حلال تھے ،
اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ	مگر جو خود اسرائیل (یعقوب علیہ السلام) نے اپنے آپ پر حرام کر لیے تھے
مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ تُنَزَّلَ التَّوۡرٰٮةُ ؕ	اس سے قبل کہ اُتاری جاتی تورات ،
قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰٮةِ	(اے نبی ﷺ !) آپ کہہ دیں کہ تم لے آؤ تورات
فَاتۡلُوۡهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿93﴾	پھر اُس کو (میرے سامنے) پڑھو، اگر تم سچے ہو۔ ﴿93﴾
فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ	پھر جو جھوٹ باندھے اللہ تعالیٰ پر
مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ	اس کے بعد تو وہی لوگ
هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿94﴾	ہی ظلم کرنے والے ہیں۔ ﴿94﴾

وقف جبریل علیہ السلام

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡبِرَّ	بر، ابرار (نیکی)۔	قَبۡلِ	قبل از غذا، چند دن قبل، قبل از وقت۔
حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	تُنَزَّلَ	نازل، نزول، شان نزول۔
تُنۡفِقُوۡا	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔	قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
مِمَّا (مِنۡ+مَا)	منجانب / ماحول، ماتحت ۔	فَاتۡلُوۡهَاۤ	تلاوت، وحی متلوّ۔
تُحِبُّوۡنَ	حب، حبیب، محبّ، محبت۔	اِفۡتَرٰى	افترا پردازی (جھوٹ باندھنا)۔
عَلٰى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	الۡكَذِبَ	کذّاب، تکذیب، کذب بیانی۔
نَفۡسِهٖ	نفس، نفسا نفسی ۔	الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

لَنْ	تَنَالُوا	الْبِرَّ	حَتّٰى	تُنْفِقُوْا	مِمَّا (1)
ہرگز نہ	تم سب حاصل کر سکو گے	نیکی	یہاں تک کہ	تم سب خرچ (نہ) کرلو	اس سے جو

تُحِبُّوْنَ ؕ	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَیْءٍ	فَاِنَّ اللّٰهَ	بِهٖ
تم سب پسند کرتے ہو	اور جو بھی	تم سب خرچ کرو گے	کسی چیز سے	تو یقیناً اللہ تعالیٰ	اس کو

عَلِيْمٌ (92)	كُلُّ الطَّعَامِ	كَانَ حِلًّا	لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اِلَّا مَا
خوب جاننے والا ہے	تمام کھانے	حلال تھے	بنی اسرائیل کے لئے	مگر جو

حَرَّمَ اِسْرَآءِيْلُ (2)	عَلٰى نَفْسِهٖ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ تُنَزَّلَ	التَّوْرٰىةُ ؕ (3)
حرام کرلیے تھے (خود) اسرائیل نے	اپنے آپ پر	اس سے قبل	کہ اُتاری جاتی	تورات

قُلْ	فَأْتُوْا (4)	بِالتَّوْرٰىةِ (3)	فَاتْلُوْهَآ	اِنْ كُنْتُمْ
آپ کہہ دیں	پس تم سب لے آؤ	تورات کو	پھر اُس کو پڑھو	اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ (93)	فَمَنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ
سب سچے۔	پھر جو	باندھے	اللہ تعالیٰ پر	جھوٹ

مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ (5)	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ (6) (94)
اس کے بعد	تو وہی لوگ	ہی سب ظلم کرنے والے ہیں۔

وقفِ جبریل علیہ السلام

ضروری وضاحت

(1) مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ (2) ''اِسْرَآئِیْلَ'' حضرت یعقوب علیہ السلام کا لقب ہے۔ (3) ''ۃ'' اور ''ات'' مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ (4) فَأْتُوْا کا ترجمہ ''آؤ'' ہے اگر اس کے بعد علامت ''بِ'' ہو تو اس کا ترجمہ ''لے آؤ'' کیا جاتا ہے۔ (5) لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر ''مِنْ'' ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ (6) اگر ''هُمْ'' کے بعد ''اَلْ'' ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اور ترجمے میں ''ہی'' کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قُلْ صَدَقَ اللّٰهُ ۟ قف	(اے نبی ﷺ!) آپ کہہ دیں: اللہ نے سچ کہا ہے،
فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ	تو تم پیروی کرو ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی جو یکسو تھے
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿95﴾	اور نہیں تھے وہ مشرکوں میں سے۔ ﴿95﴾
اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ	بیشک پہلا گھر (جو) لوگوں کے لیے بنایا گیا
لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا	یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے، وہ برکت دیا گیا ہے
وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿96﴾ ۚ	اور باعثِ ہدایت ہے تمام جہان والوں کے لیے ﴿96﴾
فِيْهِ اٰيٰتٌۢ بَيِّنٰتٌ	اس (بیت اللہ) میں کئی کھلی نشانیاں ہیں
مَّقَامُ اِبْرٰهِيْمَ ۚ۬	(ان میں سے) مقام ابراہیم ہے۔
وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ	اور جو داخل ہوا اس میں وہ امن میں ہو گیا۔
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ	اور اللہ کیلئے لوگوں کے ذمے ہے بیت اللہ کا حج کرنا
مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ	جو اس کی طرف راستے کی طاقت رکھے
وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور جو نہ مانے تو بیشک اللہ تعالیٰ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقَ	صادق، صداقت، صدق ووفا۔	فِيْهِ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
فَاتَّبِعُوْا	اتباع، تابع فرماں، متبع سنت۔	بَيِّنٰتٌ	بیان، مبیّنہ، دلیل بیّن۔
حَنِيْفًا	دینِ حنیف (یک طرفہ، یکسو)۔	مَقَامُ	بلند مقام، مرتبہ ومقام، تاریخی مقامات۔
وُّضِعَ	وضع قطع، موضوع (بناوٹ)۔	حِجُّ	حج، حاجی، حجاج۔
لِلنَّاسِ (لِ): لہٰذا، الحمد للہ، عامۃ الناس، عوام الناس۔		اسْتَطَاعَ	استطاعت (طاقت)۔
هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِّلْعٰلَمِيْنَ	عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔	سَبِيْلًا	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

قُلۡ ❶	صَدَقَ اللّٰهُ قف	فَاتَّبِعُوۡا	مِلَّةَ ❷ اِبۡرٰهِيۡمَ
(اے نبی ﷺ) آپ کہہ دیں	اللہ نے سچ کہا ہے	تو تم سب پیروی کرو	ابراہیم علیہ السلام کے طریقے کی

حَنِيۡفًا ط	وَمَا كَانَ	مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (95)	اِنَّ	اَوَّلَ بَيۡتٍ
جو یکسو تھے	اور وہ نہیں تھے	مشرکوں میں سے	بیشک	پہلا گھر

وُّضِعَ	لِلنَّاسِ	لَلَّذِىۡ	بِبَكَّةَ ❷ ❸	مُبٰرَكًا ❹
(جو) بنایا گیا	لوگوں کے لیے	یقیناً (وہی ہے) جو	مکہ میں ہے	برکت دیا گیا ہے

وَّهُدًى	لِّلۡعٰلَمِيۡنَ (96) ج	فِيۡهِ	اٰيٰتٌ بَيِّنٰتٌ ❷
اور باعثِ ہدایت ہے	تمام جہان والوں کے لیے	اس (بیت اللہ) میں	کئی کھلی نشانیاں ہیں

مَّقَامُ ❺ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ	وَمَنۡ	دَخَلَهٗ	كَانَ اٰمِنًا ط
مقام ابراہیم ہے	اور جو	اس میں داخل ہوا	وہ امن میں ہو گیا

وَلِلّٰهِ	عَلَى النَّاسِ ❻	حِجُّ الۡبَيۡتِ	مَنِ اسۡتَطَاعَ
اور اللہ کے لیے	لوگوں پر ہے	بیت اللہ کا حج کرنا	جو طاقت رکھے

اِلَيۡهِ	سَبِيۡلًا ط	وَمَنۡ	كَفَرَ	فَاِنَّ	اللّٰهَ
اس کی طرف	راستے کی	اور جو	نہ مانے	تو بیشک	اللہ تعالیٰ

ضروری وضاحت

❶ "قُلۡ" اس کا اصل مادہ "قَوۡلٌ" ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے یہاں سے "و" کو گرا دیا گیا ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" اسم میں مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ اردو ترجمہ کرنا ممکن نہیں۔ ❸ یہ اصل میں "مکہ" تھا، بعض عرب کے ہاں "بکہ" استعمال ہوتا تھا تو اس لیے اللہ تعالیٰ نے "بکہ" استعمال فرمایا ہے۔ ❹ شروع میں "مُ" اور آخر سے پہلے "زبر" ہو تو اس میں "کام کیا گیا ہوا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ وہ پتھر ہے جس پر ابراہیم علیہ السلام نے کھڑے ہو کر بیت اللہ کی تعمیر کی تھی۔ ❻ اس سے مراد "لوگوں کے ذمے" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿97﴾	بے پرواہے تمام جہان والوں سے۔ ﴿97﴾
قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَكۡفُرُوۡنَ	کہہ دیجیے اے اہل کتاب! کیوں تم انکار کرتے ہو
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ ﴿ۖ﴾ وَاللّٰهُ شَهِیۡدٌ	اللہ کی آیات کا حالانکہ اللہ گواہ ہے۔
عَلٰی مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿98﴾	اس پر جو تم کرتے ہو۔ ﴿98﴾
قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ	کہہ دیجیے اے اہل کتاب! کیوں تم روکتے ہو
عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ	اللہ کے راستے سے (اُسے) جو ایمان لایا
تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّاَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ﴿ط﴾	(کیا) تم چاہتے ہو اس میں کجی حالانکہ تم (خود) گواہ ہو
وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ	(کہ وہ راہ راست پر ہے) اور اللہ غافل نہیں ہے
عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿99﴾	اُس سے جو تم کر رہے ہو۔ ﴿99﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوۡا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم مان لوگے
فَرِیۡقًا مِّنَ الَّذِیۡنَ	ایک گروہ (کی بات) ان لوگوں میں سے جو
اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ یَرُدُّوۡكُمۡ	دیے گئے کتاب وہ تمہیں لوٹا دیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَنِیٌّ : غنی، اغنیا، مستغنی۔

اَلۡعٰلَمِیۡنَ : عالم اسلام، عالم کفر، عالم برزخ۔

قُلۡ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

یٰۤاَهۡلَ : یا اللہ، اہل محلّہ، اہل وعیال، اہل کار۔

تَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار۔

شَهِیۡدٌ، شُهَدَآءُ : شہادت، شاہد، شہید۔

عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔

تَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، اعمال صالحہ۔

سَبِیۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

بِغَافِلٍ : غافل، غفلت۔

اٰمَنُوۡۤا : ایمان، مومن، امن۔

تُطِیۡعُوۡا : اطاعت، مطیع۔

فَرِیۡقًا : فریق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔

یَرُدُّوۡكُمۡ : ردّ، مردود، فتنۂ ارتداد، مرتّد۔

غَنِيٌّ	عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ (97)	قُلۡ ❶	يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ	لِمَ
بے پروا ہے	تمام جہان والوں سے	کہہ دیجیے	اے اہلِ کتاب	کیوں

تَكۡفُرُوۡنَ	بِاٰيٰتِ ❷ اللّٰهِ ۖ	وَاللّٰهُ	شَهِيۡدٌ	عَلٰى مَا	تَعۡمَلُوۡنَ (98)
تم سب انکار کرتے ہو	اللہ کی آیات کا	حالانکہ اللہ	گواہ ہے	اس پر جو	تم سب کرتے ہو

قُلۡ ❶	يٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ	لِمَ تَصُدُّوۡنَ	عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
کہہ دیجیے	اے اہلِ کتاب	کیوں تم سب روکتے ہو	اللہ کے راستے سے

مَنۡ اٰمَنَ	تَبۡغُوۡنَهَا	عِوَجًا	وَّاَنۡتُمۡ	شُهَدَآءُ ؕ
(اُسے) جو ایمان لایا	(کیا) تم سب چاہتے ہو اس میں	کجی	حالانکہ تم	(خود) گواہ ہو

وَمَا اللّٰهُ	بِغَافِلٍ ❸	عَمَّا ❹	تَعۡمَلُوۡنَ (99)	يٰۤاَيُّهَا ❺	الَّذِيۡنَ
اور اللہ نہیں ہے	غافل	(اس) سے جو	تم سب کر رہے ہو	اے	وہ لوگو جو

اٰمَنُوۡۤا ❻	اِنۡ	تُطِيۡعُوۡا	فَرِيۡقًا	مِّنَ الَّذِيۡنَ
سب ایمان لائے ہو!	اگر	تم سب مان لوگے	ایک گروہ (کی بات)	ان لوگوں میں سے جو

اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	يَرُدُّوۡكُمۡ ❼
سب دیئے گئے	کتاب	وہ سب لوٹا دیں گے تمہیں

ضروری وضاحت

❶ قُلۡ یہ قَوۡلٌ سے بنا ہے "و" گر گیا ہے۔ ❷ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❸ "مَا" کے بعد اگر "بِ" ہو تو اس "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ "عَمَّا" دراصل "عَنۡ + مَا" کا مجموعہ ہے۔
❺ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ "اٰمَنُوۡا" کا ترجمہ "وہ ایمان لائے" ہے اور اٰمِنُوۡا" کا ترجمہ "تم سب ایمان لاؤ" ہوتا ہے۔ ❼ "وا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ كٰفِرِيۡنَ ﴿100﴾	تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کی حالت میں۔ ﴿100﴾
وَكَيۡفَ تَكۡفُرُوۡنَ وَاَنۡتُمۡ	اور کیسے تم کفر کرو گے حالانکہ تم (وہ ہو کہ)
تُتۡلٰى عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتُ اللّٰهِ	تلاوت کی جاتی ہیں تم پر اللہ کی آیات
وَفِيۡكُمۡ رَسُوۡلُهٗ ؕ	اور تم میں اس کا رسول (موجود) ہے
وَمَنۡ يَّعۡتَصِمۡ بِاللّٰهِ	اور جو مضبوطی سے تھام لے گا اللہ (کے دامن) کو
فَقَدۡ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿101﴾	تو ضرور اُسکو ہدایت مل جائے گی سیدھے راستے تک۔ ﴿101﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے (ایسے) ڈرو
حَقَّ تُقٰتِهٖ	(جیسا کہ) اس سے ڈرنے کا حق ہے
وَلَا تَمُوۡتُنَّ اِلَّا	اور تمہیں ہرگز موت نہ آئے مگر
وَاَنۡتُمۡ مُّسۡلِمُوۡنَ ﴿102﴾	اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔ ﴿102﴾
وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰهِ جَمِيۡعًا	اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کی رسی کو سب (مل کر)
وَّلَا تَفَرَّقُوۡا ۠ وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰهِ	اور تفرقے میں نہ پڑو اور اللہ کی نعمت کو یاد کرو

ع 10/10/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِيۡمَانِكُمۡ ، اٰمَنُوۡا	ایمان، مومن، امن۔	مُّسۡتَقِيۡمٍ	استقامت، خطِ مستقیم۔
كٰفِرِيۡنَ ، تَكۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار۔	اتَّقُوا، تُقٰتِهٖ	تقویٰ، متقی۔
كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف۔	تَمُوۡتُنَّ	موت، میت، اموات۔
تُتۡلٰى	تلاوت، وحی متلوّ۔	اِلَّا	الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔
فِيۡكُمۡ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	جَمِيۡعًا	جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
هُدِىَ	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	تَفَرَّقُوۡا	فرقہ، تفرقہ، تفریق۔
صِرَاطٍ	پل صراط۔	اذۡكُرُوۡا	ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔

بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ	كٰفِرِيۡنَ (100)	وَكَيۡفَ	تَكۡفُرُوۡنَ	وَاَنۡتُمۡ
تمہارے ایمان لانے کے بعد	سب کو کفر کی حالت میں	اور کیونکر	تم سب کفر کروگے	حالانکہ تم

تُتۡلٰى ❶	عَلَيۡكُمۡ	اٰيٰتُ اللّٰهِ ❷	وَفِيۡكُمۡ	رَسُوۡلُهٗ ؕ
تلاوت کی جاتی ہیں	تم پر	اللہ کی آیات	اور تم میں	اُسکا رسول (موجود) ہے

وَمَنۡ	يَّعۡتَصِمۡ ❸	بِاللّٰهِ	فَقَدۡ	هُدِىَ
اور جو	مضبوطی سے تھام لے گا	اللہ (کے دامن) کو	تو ضرور	اُسکو ہدایت مل جائے گی

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ (101) ع	يٰۤاَيُّهَا ❹ الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ
سیدھے راستے تک	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو!	تم سب اللہ سے (ایسے) ڈرو (جیسے)

حَقَّ تُقٰتِهٖ	وَلَا تَمُوۡتُنَّ ❺	اِلَّا وَاَنۡتُمۡ	مُّسۡلِمُوۡنَ (102)
حق ہے اس سے ڈرنے کا	اور ہرگز نہ تمہیں موت آئے	مگر اس حال میں کہ تم	سب مسلمان ہو

وَ	اعۡتَصِمُوۡا	بِحَبۡلِ اللّٰهِ	جَمِيۡعًا
اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کی رسی کو	سب (مل کر)

وَّ	لَا تَفَرَّقُوۡا ❻ ص	وَاذۡكُرُوۡا	نِعۡمَتَ اللّٰهِ
اور	نہ تم سب تفرقے میں پڑو	اور تم سب یاد کرو	اللہ کی نعمت کو

ع 10/10 1

ضروری وضاحت

❶ یہاں "تـ" مؤنث کے لیے استعمال ہوئی ہے اور "تـ" پر پیش اور کھڑی زبر میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❺ یہاں آخر میں "نّ" تاکید کے لیے ہے۔ ❻ "لَا" کے بعد فعل کے آخر میں "وْا" ہو تو اُس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے اور یہاں علامت "تـ" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

عَلَيۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً	(جو اُس نے) تم پر کی جب تم (ایک دوسرے کے) دشمن تھے
فَاَلَّفَ بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ	تو اس نے الفت ڈال دی تمہارے دلوں میں
فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِهٖۤ اِخۡوَانًا ۚ	تو تم ہوگئے اس کی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی
وَكُنۡتُمۡ عَلٰى شَفَا حُفۡرَةٍ مِّنَ النَّارِ	اور تم (کھڑے) تھے آگ کے گڑھے کے کنارے پر
فَاَنۡقَذَكُمۡ مِّنۡهَا ؕ	تو اس نے بچا لیا تمہیں اس (دوزخ) سے
كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَـكُمۡ	اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے تمہارے لیے
اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿103﴾	اپنی آیتیں تاکہ تم ہدایت پا جاؤ۔ ﴿103﴾
وَلۡتَكُنۡ مِّنۡكُمۡ اُمَّةٌ	اور چاہیے کہ ہو تم میں سے ایک گروہ
يَّدۡعُوۡنَ اِلَى الۡخَيۡرِ	وہ دعوت دیتے ہوں بھلائی کی طرف
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ حکم دیتے ہوں نیکی کا
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ	اور وہ روکتے ہوں برائی سے
وَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ﴿104﴾	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿104﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَعۡدَآءً : عداوت، عدوّ (دشمن)۔
فَاَلَّفَ : اُلفت، تالیف قلب۔
بَيۡنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
قُلُوۡبِكُمۡ : قلب وجگر، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
اِخۡوَانًا : اخوت (بھائی چارہ)۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
يُبَيِّنُ : بیان، مبیّنہ طور پر۔
تَهۡتَدُوۡنَ : ہدایت، ہادی برحق۔
يَّدۡعُوۡنَ : دعا، دعوت، مدعوّ، داعی الی الخیر۔
يَاۡمُرُوۡنَ : آمر، مامور، امارت، آمر۔
بِالۡمَعۡرُوۡفِ : امر بالمعروف (نیکی)۔
يَنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر (منع کرنا)۔
الۡمُفۡلِحُوۡنَ : فلاح وبہبود، فلاحی ادارے، فلاح دارین۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

عَلَيۡكُمۡ	اِذۡ كُنۡتُمۡ	اَعۡدَآءً	فَاَلَّفَ	بَيۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ
(جواس نے) تم پر (کی)	جب تم تھے	(ایک دوسرے کے) دشمن	تو اس نے الفت ڈال دی	تمہارے دلوں میں

فَاَصۡبَحۡتُمۡ	بِنِعۡمَتِهٖۤ	اِخۡوَانًا ۚ	وَ كُنۡتُمۡ
تو تم ہو گئے	اس کی مہربانی سے	بھائی بھائی	اور تم (کھڑے) تھے

عَلٰى شَفَا	حُفۡرَةٍ ❶	مِّنَ النَّارِ ❷	فَاَنۡقَذَكُمۡ	مِّنۡهَا ؕ
کنارے پر	گڑھے کے	آگ کے	تو اس نے بچالیا تمہیں	اس سے (دوزخ)

كَذٰلِكَ	يُبَيِّنُ اللّٰهُ ❸	لَكُمۡ	اٰيٰتِهٖ ❶	لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ❹ (103)
اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے	تمہارے لیے	اپنی آیتیں	تا کہ تم سب ہدایت پا جاؤ

وَلۡتَكُنۡ ❺	مِّنۡكُمۡ	اُمَّةٌ ❶❻	يَّدۡعُوۡنَ	اِلَى الۡخَيۡرِ
اور چاہیے کہ ہو	تم میں سے	ایک گروہ	وہ سب دعوت دیتے ہوں	بھلائی کی طرف

وَ	يَاۡمُرُوۡنَ	بِالۡمَعۡرُوۡفِ	وَ	يَنۡهَوۡنَ
اور	وہ سب حکم دیتے ہوں	نیکی کا	اور	وہ سب روکتے ہوں

عَنِ الۡمُنۡكَرِ ؕ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ❼ (104)
برائی سے	اور	وہی لوگ	ہی سب فلاح پانے والے ہیں۔

ضروری وضاحت

❶ ”ۃ“ اور ”ات“ اسم میں مؤنث کی علامتیں ہیں، انکے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ مِنۡ کا اصل ترجمہ ”سے“ ہے ضرورتاً ”کے“ کیا گیا ہے۔ ❸ علامت ”یُ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ”کُمۡ“ اور ”تَ“ دونوں کا ترجمہ ”تم“ ہے۔ ❺ یہاں علامت ”تَ“ مؤنث کے لیے ہے، ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ ”اُمَّةٌ“ کے ترجمے میں ”ایک“ دراصل اس ”ـٌ“ کی وجہ سے ہے کیونکہ یہ اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ❼ ”هُمۡ“ کے بعد اگر ”اَلۡ“ ہو تو ترجمہ ”ہی“ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَا تَكُوۡنُوۡا كَالَّذِيۡنَ	اور تم مت ہو اُن لوگوں کی طرح جو
تَفَرَّقُوۡا وَاخۡتَلَفُوۡا	فرقوں میں بٹ گئے اور وہ اختلاف کرنے لگے
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَهُمُ الۡبَيِّنٰتُ ؕ	اس کے بعد کہ آ گئے ان کے پاس روشن دلائل
وَاُولٰٓـئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ﴿105﴾	اور وہی لوگ ہیں کہ انکے لیے بڑا عذاب ہے۔ ﴿105﴾
يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ	اُس دن روشن ہونگے کچھ چہرے
وَّتَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ	اور سیاہ ہونگے کچھ چہرے
فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۚ	پس رہے وہ لوگ سیاہ ہوں گے جن کے چہرے
اَكَفَرۡتُمۡ	(اُن سے کہا جائے گا) کیا تم ہی نے کفر کیا تھا
بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ	اپنے ایمان لانے کے بعد، تو مزہ چکھو عذاب کا
بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿106﴾	اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔ ﴿106﴾
وَاَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ	اور رہے وہ لوگ روشن ہوں گے جن کے چہرے
فَفِىۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ	تو (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَالَّذِيۡنَ : کالعدم، کماحقہ۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

تَفَرَّقُوۡا : فرق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔

اخۡتَلَفُوۡا : اختلاف، مختلف، اختلافات۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

الۡبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔

عَظِيۡمٌ : عظمت، تعظیم، معظم۔

تَبۡيَضُّ، ابۡيَضَّتۡ : یدِ بیضا، بیاض والا قرآن۔

وُجُوۡهٌ، وُجُوۡهُهُمۡ : علیٰ وجہ البصیرت، وجاہت۔

تَسۡوَدُّ، اسۡوَدَّتۡ : حجرِ اسود، مسودہ (کالا)۔

كَفَرۡتُمۡ، تَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار۔

فَذُوۡقُوا : ذائقہ۔

فَفِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

رَحۡمَةِ : رحمت، رحم، مرحوم، رحیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَلَا تَكُوۡنُوۡا	كَالَّذِيۡنَ	تَفَرَّقُوۡا 1	وَاخۡتَلَفُوۡا
اور تم سب مت ہو	اُن لوگوں کی طرح جو	سب بٹ گئے (فرقوں میں)	اور ان سب نے اختلاف کیا

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا 2	جَآءَهُمُ	الۡبَيِّنٰتُ ؕ 3	وَاُولٰٓئِكَ
اس کے بعد کہ	ان کے پاس آ گئے	روشن دلائل	اور وہی لوگ ہیں کہ

لَهُمۡ	عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ﴿105﴾	يَّوۡمَ	تَبۡيَضُّ 4
اِن کے لیے	بڑا عذاب ہے۔	اُس دن	روشن ہونگے

وُجُوۡهٌ	وَّتَسۡوَدُّ 4	وُجُوۡهٌ ۚ	فَاَمَّا الَّذِيۡنَ	اسۡوَدَّتۡ 4
کچھ چہرے	اور سیاہ ہونگے	کچھ چہرے	پس رہے وہ لوگ جو	سیاہ ہوں گے

وُجُوۡهُهُمۡ ۟ قف	اَ	كَفَرۡتُمۡ	بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ
اُنکے چہرے	(اُن سے کہا جائے گا) کیا	تم نے کفر کیا	اپنے ایمان لانے کے بعد

فَذُوۡقُوا	الۡعَذَابَ	بِمَا	كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ 5 ﴿106﴾	وَ اَمَّا
تو تم سب مزہ چکھو	عذاب کا	اس وجہ سے جو	تم تھے سب کفر کرتے	اور رہے

الَّذِيۡنَ	ابۡيَضَّتۡ 4	وُجُوۡهُهُمۡ	فَفِيۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ 3
وہ لوگ جو	روشن ہوں گے	اُنکے چہرے	پس (یہ) اللہ کی رحمت میں ہوں گے

ضروری وضاحت

1 تَفَرَّقُوۡا کے شروع میں "تـ" اور شد میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ 2 لفظ "بَعۡدِ" سے پہلے اگر "مِنۡ" ہو تو "مِنۡ" کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اور اگر لفظ "بَعۡدِ" کے بعد "مَا" ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "کہ" کیا جاتا ہے۔ 3 "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ 4 فعل کے شروع میں علامت "تـ" اور آخر میں علامت "تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ 5 "تُمۡ" اور "تَـ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿107﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿107﴾
تِلۡكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتۡلُوۡهَا	یہ اللہ کی آیات ہیں (کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں انکو
عَلَيۡكَ بِالۡحَقِّ ؕ	(جبریلؑ کی زبانی) آپ پر حق کے ساتھ
وَمَا اللّٰهُ يُرِيۡدُ ظُلۡمًا لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿108﴾	اور اللہ نہیں چاہتا ظلم کرنا جہان والوں پر۔ ﴿108﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	اور جو کچھ زمین میں ہے۔ اور اللہ ہی کی طرف
تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿109﴾ ع	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔ ﴿109﴾ ع
كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ	ہو تم بہترین امت (جسے)
اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ	نکالا (پیدا کیا) گیا لوگوں (کی اصلاح) کے لیے
تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	(کہ) تم حکم دیتے ہو نیکی کا
وَتَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ	اور تم روکتے ہو برائی سے
وَتُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ؕ	اور تم ایمان لاتے ہو اللہ پر

ع 11 8 2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدُوۡنَ : خلد بریں، خالد۔
نَتۡلُوۡهَا : تلاوت، وحی متلوّ۔
يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، معنی مراد۔
لِّلۡعٰلَمِيۡنَ : لہٰذا، الحمدللہ، عالم اسلام، عالم کفر۔
مَا، فِى : ماحول، ماجرا، ماتحت، فی الحال، فی الفور۔
السَّمٰوٰتِ، الۡاَرۡضِ : کتب سماویہ، ارض وسما، اراضی۔
تُرۡجَعُ : رجوع، رجعت پسندی، رجوع الی اللہ۔
الۡاُمُوۡرُ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
خَيۡرَ : خیر، خیریت، خیرات۔
اُخۡرِجَتۡ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
تَاۡمُرُوۡنَ : امر، آمر، مامور، امارت اسلامی۔
تَنۡهَوۡنَ : نہی عن المنکر، نہی، نواہی (منع کرنا)۔
تُؤۡمِنُوۡنَ : ایمان، مومن، امن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (107)	تِلْكَ ❶	اٰيٰتُ ❷ اللّٰهِ
وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	یہ	اللہ کی آیات ہیں

نَتْلُوْهَا	عَلَيْكَ	بِالْحَقِّ ط	وَمَا	اللّٰهُ
(کہ) ہم تلاوت کرتے ہیں ان کو	آپ پر	حق کے ساتھ	اور نہیں	اللہ

يُرِيْدُ ❸	ظُلْمًا	لِّلْعٰلَمِيْنَ (108)	وَلِلّٰهِ	مَا
چاہتا	ظلم کرنا	جہان والوں پر	اور اللہ ہی کے لیے ہے	جو کچھ

فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ط	وَ	اِلَى اللّٰهِ
آسمانوں میں ہے	اور جو کچھ	زمین میں ہے	اور	اللہ ہی کی طرف

ع 11 8 2

تُرْجَعُ ❹	الْاُمُوْرُ (109) ع	كُنْتُمْ	خَيْرَ اُمَّةٍ ❷
لوٹائے جاتے ہیں	تمام معاملات	ہو تم	بہترین اُمت

اُخْرِجَتْ ❷	لِلنَّاسِ	تَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ
نکالی گئی	لوگوں (کی اصلاح) کے لیے	(کہ) تم سب حکم دیتے ہو	نیکی کا

وَتَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ط
اور تم سب روکتے ہو	برائی سے	اور	تم سب ایمان لاتے ہو	اللہ پر

ضروری وضاحت

❶ تِلْكَ کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے۔ عموماً بات میں تاکید کا مفہوم شامل کرنے کے لیے ''ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ'' استعمال ہوتا ہے۔ ❷ ''ة''، ''ات'' اور ''تْ'' مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہوتا۔ ❸ علامت ''يـ'' کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں علامت ''تـ'' مؤنث کے لیے ہے، اگر شروع میں پیش اور آخری حرف سے پہلے زبر ہو تو ترجمے میں ''کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ (عموماً جمع کے ساتھ فعل واحد مؤنث آتا ہے)

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	اور اگر ایمان لے آتے اہل کتاب
لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
مِنۡهُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	اُن میں سے کچھ ایمان لے آئے ہیں
وَاَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿110﴾	اور اُن کی اکثریت نافرمان ہی ہے۔ ﴿110﴾
لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ	وہ (یہودی) ہرگز نہیں تمہارا نقصان کر سکتے
اِلَّاۤ اَذًى ؕ وَاِنۡ	سوائے (معمولی) تکلیف کے اور اگر
يُّقَاتِلُوۡكُمۡ يُوَلُّوۡكُمُ الۡاَدۡبَارَ قف	یہ تم سے لڑیں (تو) تم سے پیٹھ پھیر (کر بھاگ) جائیں گے
ثُمَّ لَا يُنۡصَرُوۡنَ ﴿111﴾	پھر ان کی مدد بھی نہیں کی جائے گی۔ ﴿111﴾
ضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الذِّلَّةُ	مسلط کر دی گئی ان پر ذلت
اَيۡنَ مَا ثُقِفُوۡۤا اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰهِ	جہاں بھی وہ پائے جائیں مگر پناہ لینے کی وجہ سے اللہ کی
وَحَبۡلٍ مِّنَ النَّاسِ	اور پناہ لینے (کی وجہ سے) لوگوں کی
وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ	اور وہ حقدار بن چکے ہیں اللہ کے غضب کے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔	اَذًى	ایذا، موذی، اذیت ناک۔
اَهۡلُ	اہل وعیال، اہلیہ۔	يُّقَاتِلُوۡكُمۡ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
خَيۡرًا	خیر، خیریت، خیرات۔	يُنۡصَرُوۡنَ	نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
الۡمُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَكۡثَرُهُمۡ	کثیر، کثرت، اکثر۔	الذِّلَّةُ	ذِلّت و رسوائی، ذلالت، ذلیل۔
الۡفٰسِقُوۡنَ	فاسق و فاجر، فسق و فجور (گناہ گار)۔	النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يَضُرُّوۡكُمۡ	ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔	بِغَضَبٍ	غضب، غضبناک۔

وَلَوۡ	اٰمَنَ	اَهۡلُ الۡكِتٰبِ	لَكَانَ	خَيۡرًا
اور اگر	ایمان لے آتے	اہل کتاب	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر

لَّهُمۡ ؕ	مِنۡهُمُ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ❶	وَ	اَكۡثَرُهُمُ
ان کے لیے	اُن میں سے (کچھ)	ایمان والے ہیں	اور	اُن کی اکثریت

الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿110﴾	لَنۡ	يَّضُرُّوۡكُمۡ	اِلَّاۤ اَذًى ؕ
سب نافرمان ہیں	ہرگز نہیں	وہ سب تمہارا نقصان کر سکتے	سوائے (معمولی) تکلیف کے

وَاِنۡ	يُّقَاتِلُوۡكُمۡ ❷	يُوَلُّوۡكُمُ ❷	الۡاَدۡبَارَ ۗ	ثُمَّ
اور اگر	وہ سب تم سے لڑیں	(تو) وہ سب تم سے بھاگ جائیں گے	پیٹھ پھیر کر	پھر

لَا يُنۡصَرُوۡنَ ❸ ﴿111﴾	ضُرِبَتۡ ❹	عَلَيۡهِمُ	الذِّلَّةُ ❹	اَيۡنَ مَا
وہ سب مدد نہیں کیے جائیں گے	مسلط کردی گئی	ان پر	ذلت	جہاں (بھی)

ثُقِفُوۡۤا	اِلَّا	بِحَبۡلٍ ❺	مِّنَ اللّٰهِ	وَحَبۡلٍ ❺
(یہ) سب پائے جائیں	مگر	پناہ کی وجہ سے	اللہ کی طرف سے	اور پناہ (کی وجہ سے)

مِّنَ النَّاسِ	وَبَآءُوۡ	بِغَضَبٍ ❻	مِّنَ اللّٰهِ
لوگوں کی طرف سے	اور وہ سب حقدار بن چکے ہیں	غضب میں	اللہ (کی طرف) سے

ضروری وضاحت

❶ ”وْنَ“ جمع مذکر کی علامت ہے، یہاں اسکے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”وْا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت آجائے تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں ”کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ”ة“ اور ”تْ“ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ ”حَبۡلٌ“ کا معنی رسی ہے لیکن یہاں اس سے مراد ”امان، عہد یا پناہ“ ہے۔ ❻ یہاں علامت ”بِ“ کا ترجمہ ”میں“ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَضُرِبَتۡ عَلَيۡهِمُ الۡمَسۡكَنَةُ ؕ	اور اُن پر مسلط کر دی گئی ہے محتاجی ،
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ	یہ اس لیے کہ بیشک وہ انکار کرتے تھے
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِيَآءَ بِغَيۡرِ حَقٍّ ؕ	اللہ کی آیتوں کا اور انبیا کو قتل کرتے تھے ناحق
ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا	یہ اس وجہ سے (تھا) کہ وہ نافرمانی کرتے (تھے)
وَّكَانُوۡا يَعۡتَدُوۡنَ ﴿112﴾	اور حدود سے نکل جاتے تھے۔ ﴿112﴾
لَيۡسُوۡا سَوَآءً ؕ مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ	یہ سب ایک جیسے نہیں ہیں (بلکہ) اہل کتاب میں سے
اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ	ایک گروہ (حق پر) قائم رہنے والا ہے۔
يَّتۡلُوۡنَ اٰيٰتِ اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ	وہ اللہ کی آیات پڑھتے ہیں رات کے اوقات میں
وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿113﴾	اس حال میں کہ وہ (اسکے آگے) سجدہ کرتے ہیں۔ ﴿113﴾
يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ	وہ ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور روز آخرت (پر)
وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ	اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں۔
وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ	اور وہ برائی سے روکتے ہیں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَآئِمَةٌ	قائم، قیام، مقیم، قائم مقام۔
الۡمَسۡكَنَةُ	مسکین، مسکینی۔	يَتۡلُوۡنَ	تلاوت، وحی متلو۔
يَكۡفُرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار۔	الَّيۡلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
بِغَيۡرِ	غیر اللہ، دیار غیر، اغیار۔	يُؤۡمِنُوۡنَ	ایمان، مومن، امن۔
عَصَوۡا	عصیان، معصیت، معاصی۔	الۡاٰخِرِ	آخر، آخری، اُخروی زندگی۔
يَعۡتَدُوۡنَ	ظلم وتعدی، متعدی بیماری، عدوان۔	يَاۡمُرُوۡنَ	امر، آمر، مامور، امارت۔
سَوَآءً	مساوی، مساوات۔	يَنۡهَوۡنَ	نہی، منہیات، نواہی، نہی عن المنکر۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

بِاَنَّهُمْ	ذٰلِكَ ❸	الْمَسْكَنَةُ ؕ ❷	عَلَيْهِمُ	وَضُرِبَتْ ❶
اس وجہ سے کہ بیشک وہ	یہ	محتاجی	اُن پر	اور مسلط کر دی گئی ہے

الْاَنْۢبِيَآءَ	وَيَقْتُلُوْنَ	بِاٰيٰتِ ❷ اللّٰهِ	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❹
انبیا کو	اور وہ سب قتل کرتے تھے	اللہ کی آیتوں کا	تھے وہ سب انکار کرتے

وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ❹ ۚ (112)	عَصَوْا	ذٰلِكَ ❸ بِمَا	بِغَيْرِ حَقٍّ ❺ ؕ
اور تھے وہ سب حدود سے نکل جاتے	وہ سب نافرمانی کرتے	یہ اس وجہ سے کہ	ناحق

قَآئِمَةٌ ❷	اُمَّةٌ ❷	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	سَوَآءً ؕ	لَيْسُوْا
(حق پر) قائم رہنے والا ہے	ایک گروہ	اہل کتاب میں سے	ایک جیسے	(یہ) سب نہیں ہیں

هُمْ يَسْجُدُوْنَ ❻ (113)	وَ	اٰنَآءَ الَّيْلِ	اٰيٰتِ اللّٰهِ ❷	يَّتْلُوْنَ
وہ سب سجدہ کرتے ہیں	حالانکہ	رات کے اوقات میں	اللہ کی آیات	وہ سب پڑھتے ہیں

الْاٰخِرِ	الْيَوْمِ	وَ	بِاللّٰهِ	يُؤْمِنُوْنَ
آخرت پر	روز	اور	اللہ پر	وہ سب ایمان رکھتے ہیں

عَنِ الْمُنْكَرِ	وَيَنْهَوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ	يَاْمُرُوْنَ	وَ
برائی سے	اور وہ سب روکتے ہیں	نیکی کا	وہ سب حکم دیتے ہیں	اور

ضروری وضاحت

❶ ضُرِبَتْ کا اصل ترجمہ "ماری گئی" ہے، فعل کے آخر میں "تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، بات میں زور پیدا کرنے کے لیے عموماً "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" استعمال ہوتا ہے۔ ❹ "وْا" اور "وْنَ" دونوں کا ترجمہ "سب" ہے۔ ❺ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "هُمْ" اور "يَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَيُسَارِعُوْنَ فِي الْخَيْرٰتِ ؕ	اور جلدی کرتے ہیں بھلائی کے کاموں میں
وَاُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿114﴾	اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔ ﴿114﴾
وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ	اور جو بھلائی کا کام وہ کریں گے
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	پس ہرگز نہ کی جائے گی ناقدری اس کی
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿115﴾	اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بیشک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ	ہرگز نہیں فائدہ دیں گے اُن کو انکے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ	اور نہ انکی اولاد اللہ (کے عذاب) سے کچھ بھی
وَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	اور یہی لوگ اہل دوزخ ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿116﴾	(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿116﴾
مَثَلُ مَا يُنْفِقُوْنَ	اُسکی مثال جو وہ (کافر لوگ) خرچ کرتے ہیں
فِيْ هٰذِهِ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اس دنیوی زندگی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسَارِعُوْنَ : سُرعت، سریع الحساب۔
الصّٰلِحِيْنَ : عمل صالح، اعمالِ صالحہ، مصلح۔
مَا : ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
يُّكْفَرُوْهُ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت۔
تُغْنِيَ : غنی، اغنیاء۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
بِالْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
شَيْئًا : شے، اشیاء۔
اَصْحٰبُ : صاحب، اصحاب، صحابی، صحابہ کرام۔
النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خٰلِدُوْنَ : خُلد بریں، خالد۔
يُنْفِقُوْنَ : نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
هٰذِهِ : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی (هٰذِهِ مؤنث ہے)۔
الْحَيٰوةِ : حیات، احیائے دین۔

وَ	يُسَارِعُوۡنَ	فِي الۡخَيۡرٰتِ ؕ	وَاُولٰٓئِكَ ❶
اور	وہ سب جلدی کرتے ہیں	بھلائی کے کاموں میں	اور یہی لوگ

مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ (114)	وَمَا	يَفۡعَلُوۡا	مِنۡ خَيۡرٍ
صالحین میں سے ہیں۔	اور جو	وہ سب کام کریں گے	بھلائی سے

فَلَنۡ ❷	يُّكۡفَرُوۡهُ ؕ ❸	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ	بِالۡمُتَّقِيۡنَ (115)
پس ہرگز نہیں	ناقدری کی جائے گی اسکی	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے	پرہیزگاروں کو

اِنَّ الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لَنۡ تُغۡنِيَ ❷	عَنۡهُمۡ	اَمۡوَالُهُمۡ
بیشک وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	ہرگز نہیں ٹال سکیں گے	اُن سے	انکے مال

وَلَآ	اَوۡلَادُهُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	شَيۡـًٔا ؕ	وَاُولٰٓئِكَ ❶
اور نہ	انکی اولاد	اللہ (کے عذاب) سے	کچھ بھی	اور یہی لوگ

اَصۡحٰبُ النَّارِ ۚ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ (116)
اہلِ دوزخ ہیں	وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

مَثَلُ	مَا	يُنۡفِقُوۡنَ	فِيۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا
(اُسکی) مثال	جو	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اس دنیوی زندگی میں

ضروری وضاحت

❶ ”اُولٰٓئِكَ“ کا اصل ترجمہ ”وہ سب لوگ“ ہے۔قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے اشارہ بعید کے الفاظ ”ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ“ استعمال ہوتے ہیں۔ ❷ ”لَنۡ“ میں ”زمانہ مستقبل میں کام نہ کرنے کی تاکید“ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ”وۡا“ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے اور یہاں ”وۡ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔اور اگر شروع میں پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں ”کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا“ کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ	اُس ہوا کی مثال کی طرح ہے (کہ) اُس میں سخت سردی ہو
اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ	وہ جا پہنچے (ایسے) لوگوں کی کھیتی پر
ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ	(کہ) انہوں نے ظلم کیا ہو اپنے آپ پر
فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ	تو وہ تباہ کرڈالے اس (کھیتی) کو
وَمَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	اوراللہ نے ان پر کچھ ظلم نہیں کیا
وَلٰـكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿117﴾	اور لیکن اپنے آپ پر وہ خود ظلم کررہے ہیں۔ ﴿117﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ رازدان
مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ	اپنے سوا کسی (غیر مسلم) کو نہیں وہ کوتاہی کرتے تمہیں
خَبَالًا ؕ وَدُّوۡا	خراب کرنے میں وہ تو (وہ کچھ) چاہتے ہیں
مَا عَنِتُّمۡ ۚ قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ	جس سے تمہیں تکلیف پہنچے یقیناً دشمنی ظاہر ہو چکی ہے
مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۖۚ وَمَا تُخۡفِىۡ	اُنکے منہ (زبانوں) سے اور جو (کینے) چھپائے ہوئے ہیں
صُدُوۡرُهُمۡ اَكۡبَرُ ؕ	انکے سینے وہ اس سے بھی بہت زیادہ ہیں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَمَثَلِ : کالعدم، کماحقہ / مثل، مثال، امثلہ۔	تَتَّخِذُوۡا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
رِيۡحٍ : ریح بادی۔	وَدُّوۡا : محبت ومودّت۔
اَصَابَتۡ : مصیبت، مصائب۔	بَدَتِ : بادی النظر (ظاہر)۔
ظَلَمُوۡۤا، يَظۡلِمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡبَغۡضَآءُ : بغض وعناد، حسد وبغض۔
اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہش۔	اَفۡوَاهِهِمۡ : افواہ (چونکہ بات ہر منہ پر ہوتی ہے اسلیے افواہ کہتے ہیں)۔
فَاَهۡلَكَتۡهُ : ہلاکت، ہلاک، مہلک۔	تُخۡفِىۡ : اخفا، مخفی، خفیہ۔
لٰـكِنۡ : لیکن۔	صُدُوۡرُهُمۡ : صدر بازار، شرح صدر، شق صدر۔

كَمَثَلِ رِيْحٍ	فِيْهَا	صِرٌّ	اَصَابَتْ ❶
ہوا کی مثال کی طرح ہے	(کہ) اُس میں	سخت سردی ہو	وہ جا پہنچے

حَرْثَ قَوْمٍ	ظَلَمُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	فَاَهْلَكَتْهُ ❶ ؕ
(ایسے) لوگوں کی کھیتی پر	(کہ) ان سب نے ظلم کیا	اپنے آپ پر	تو وہ اسے تباہ کرڈالے

وَمَا	ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ	وَلٰكِنْ	اَنْفُسَهُمْ
اور نہیں	اللہ نے ان پر (کچھ) ظلم کیا	اور لیکن	اپنے نفسوں پر (خود)

يَظْلِمُوْنَ ۚ (117)	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❷	اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْا
وہ سب ظلم کر رہے ہیں	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بناؤ

بِطَانَةً	مِّنْ دُوْنِكُمْ ❸	لَا يَاْلُوْنَكُمْ	خَبَالًا ؕ
رازدان	اپنے سوا (کسی غیر مسلم) کو	نہیں وہ سب کوتاہی کرتے تمہیں	خراب کرنے میں

وَدُّوْا	مَا عَنِتُّمْ ۚ	قَدْ بَدَتِ ❹❺	الْبَغْضَآءُ ❺
وہ سب چاہتے ہیں	(وہ کچھ) جس سے تمہیں تکلیف پہنچے	یقیناً ظاہر ہو چکی ہے	دشمنی

مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ۖۚ	وَمَا	تُخْفِيْ ❻	صُدُوْرُهُمْ	اَكْبَرُ ❼ ؕ
ان کے مونہوں سے	اور جو	چھپائے ہوئے ہیں	انکے سینے	وہ اس سے بھی زیادہ ہیں

ضروری وضاحت

❶ "تْ"، فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں علامتوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❸ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "بَدَتِ" اصل میں "بَدَتْ" ہے، اگلے لفظ سے ملانے کے لیے زیر دی گئی ہے۔ ❺ "آء" اور "تْ" مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ "تُخْفِيْ" کے شروع میں "تُ" مؤنث کے لیے ہے۔ ❼ "اَكْبَرُ" کے شروع میں "ا" میں "دوسروں سے صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم" ہے۔

قَدۡ بَيَّنَّا لَكُمُ	تحقیق ہم نے بیان کر دی ہیں تمھارے لیے
الۡاٰيٰتِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡقِلُوۡنَ ﴿118﴾	واضح نشانیاں اگر تم سمجھ بوجھ رکھتے ہو۔ ﴿118﴾
هٰۤاَنۡتُمۡ اُولَآءِ تُحِبُّوۡنَهُمۡ	سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم دوستی رکھتے ہو اُن سے
وَلَا يُحِبُّوۡنَكُمۡ وَتُؤۡمِنُوۡنَ	اور وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو
بِالۡكِتٰبِ كُلِّهٖ ۚ وَاِذَا لَقُوۡكُمۡ	ان تمام کتابوں پر اور جب وہ تمھیں ملتے ہیں
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا ۖۚ	(تو) کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں
وَاِذَا خَلَوۡا	اور جب وہ علیحدہ ہوتے ہیں
عَضُّوۡا عَلَيۡكُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَيۡظِ ؕ	(تو) کاٹنے لگتے ہیں تم پر (اپنی) انگلیاں غصے سے
قُلۡ مُوۡتُوۡا بِغَيۡظِكُمۡ ؕ	آپ (ان سے) کہہ دیں کہ (جل) مرو اپنے غصے میں
اِنَّ اللّٰهَ عَلِيۡمٌ ۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿119﴾	بیشک اللہ خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ﴿119﴾
اِنۡ تَمۡسَسۡكُمۡ حَسَنَةٌ تَسُؤۡهُمۡ ۡ	اگر تمھیں پہنچے کوئی بھلائی (تو) بُری لگتی ہے اُن کو
وَاِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ	اور اگر تمھیں پہنچے کوئی تکلیف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيَّنَّا	بیان، دلیل بیّن، مبیّنہ طور پر۔	قُلۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔
تَعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔	مُوۡتُوۡا	موت، میت، اموات۔
تُحِبُّوۡنَهُمۡ	حبیب، محبوب، محبت۔	عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
تُؤۡمِنُوۡنَ، اٰمَنَّا	ایمان، مومن، امن۔	بِذَاتِ	ذاتی طور پر، ذاتیات۔
لَقُوۡكُمۡ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	تَمۡسَسۡكُمۡ	مس کرنا (چھونا)۔
خَلَوۡا	خلا، خلوت، بیت الخلا۔	سَيِّئَةٌ	علمائے سو، سوئے اتفاق، سوئے ادب۔
الۡغَيۡظِ، بِغَيۡظِكُمۡ	غیظ وغضب۔	تُصِبۡكُمۡ	مصیبت (پہنچنے والی) مصائب۔

قَدْ بَيَّنَّا	لَكُمُ	الْاٰيٰتِ ❶	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ❷ (118)
تحقیق ہم نے بیان کردی ہیں	تمہارے لیے	واضح نشانیاں	اگر	ہو تم سب سمجھ بوجھ رکھتے

هٰٓاَنْتُمْ ❸ اُولَآءِ	تُحِبُّوْنَهُمْ	وَ لَا	يُحِبُّوْنَكُمْ
سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ)	تم سب دوستی رکھتے ہو اُن سے	اور نہیں	وہ سب دوستی رکھتے تم سے

وَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ ❹	وَ اِذَا	لَقُوْكُمْ ❺
حالانکہ	تم سب ایمان رکھتے ہو	تمام کتابوں پر	اور جب	وہ سب ملتے ہیں تمہیں (تو)

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا ۚۖ	وَاِذَا خَلَوْا	عَضُّوْا	عَلَيْكُمُ
سب کہتے ہیں	ہم ایمان لائے	اور جب وہ سب علیحدہ ہوتے ہیں	(تو) وہ سب کاٹتے ہیں	تم پر

الْاَنَامِلَ ❻	مِنَ الْغَيْظِ ؕ	قُلْ	مُوْتُوْا	بِغَيْظِكُمْ ؕ
(اپنی) انگلیاں	غصے سے	آپ کہہ دیں کہ	تم سب (جل) مرو	اپنے غصے سے

اِنَّ اللّٰهَ	عَلِيْمٌۢ	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (119)	اِنْ	تَمْسَسْكُمْ ❼
بیشک اللہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (بات) کو	اگر	تمہیں پہنچے

حَسَنَةٌ ❶	تَسُؤْهُمْ ۫ ❼	وَ اِنْ	تُصِبْكُمْ ❼	سَيِّئَةٌ ❶
کوئی بھلائی	(تو) بُری لگتی ہے اُن کو	اور اگر	پہنچے تمہیں	کوئی بُرائی

ضروری وضاحت

❶ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں یہاں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ یہاں "هَا" حرف تنبیہ یعنی متنبہ کرنے کے لیے ہے اسی لیے ترجمہ "سنو" کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت "ہٖ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔ ❻ اَلْاَنَامِلَ سے انگلیوں کے پورے مراد ہیں۔ ❼ یہاں علامت "تَ" مؤنث کے لیے ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "تو، تم، آپ" نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يَّفۡرَحُوۡا بِهَا ؕ	(تو) خوش ہوتے ہیں اس سے
وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا	اور اگر تم صبر کرلو اور (اللہ سے) ڈرتے رہو
لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـئًا ؕ	(تو) تمہارا نہ بگاڑ سکے گی اُن کی مکاری کچھ بھی
اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ﴿120﴾ ع	بیشک اللہ اُسے جو یہ کررہے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے۔ ﴿120﴾ ع
وَاِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ	اور جب آپ صبح کو نکلے اپنے گھر والوں سے
تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	(اور) آپ متعین فرمارہے تھے مومنوں کو
مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ	لڑائی کے مورچوں پر
وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ۙ﴿121﴾	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ ﴿121﴾
اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ	جب آمادہ ہوئے دو گروہ تم میں سے
اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ	کہ وہ بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ اُنکا مددگار (موجود) تھا۔
وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿122﴾	اور اللہ پر ہی پس مومنوں کو توکل کرنا چاہیے۔ ﴿122﴾
وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہاری مدد کی (جنگ) بدر میں

ع 12 / 11 / 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّفۡرَحُوۡا : فرحت، تفریح۔

تَصۡبِرُوۡا : صبر، صابر شاکر۔

تَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔

يَضُرُّكُمۡ : ضرر رساں، مضر صحت (نقصان دہ)۔

يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

مُحِيۡطٌ : احاطہ، محیط۔

اَهۡلِكَ : اہل وعیال، اہلیہ۔

الۡمُؤۡمِنِيۡنَ : ایمان، مومن، امن۔

لِلۡقِتَالِ : لہٰذا، الحمدللہ ، قتل، قاتل، مقتول۔

سَمِيۡعٌ ، عَلِيۡمٌ : سمع، سماعت ، علم، عالم، معلوم۔

طَّآئِفَتٰنِ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ (گروہ)۔

وَلِيُّهُمَا : ولی، اولیا، ولایت۔

فَلۡيَتَوَكَّلِ : توکل وبھروسا۔

نَصَرَكُمۡ : نصرت، ناصر، انصاری، منصور۔

يَفْرَحُوْا	بِهَا ؕ	وَاِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا
(تو) وہ سب خوش ہوتے ہیں	اس سے	اور اگر	تم سب صبر کرلو	اور تم سب ڈرتے رہو (اللہ سے)

لَا يَضُرُّكُمْ ❶	كَيْدُهُمْ	شَيْـًٔا ؕ	اِنَّ اللّٰهَ	بِمَا
(تو) نہیں بگاڑ سکے گی تمہارا	اُن کی مکاری	کچھ بھی	بیشک اللہ	اُس کو جو

يَعْمَلُوْنَ	مُحِيْطٌ ع (120)	وَاِذْ	غَدَوْتَ	مِنْ اَهْلِكَ
وہ سب کررہے ہیں	احاطہ کیے ہوئے ہے	اور جب	آپ صبح کو نکلے	اپنے گھر والوں سے

ع 12 11 3

تُبَوِّئُ	الْمُؤْمِنِيْنَ	مَقَاعِدَ	لِلْقِتَالِ	وَاللّٰهُ
(اور) آپ متعین فرمارہے تھے	مومنوں کو	مورچوں پر	لڑائی کے لیے	اور اللہ

سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (121) لا	اِذْ هَمَّتْ ❷	طَّآئِفَتٰنِ ❸	مِنْكُمْ
خوب سننے والا	جاننے والا ہے	جب آمادہ ہوئے	دو گروہ	تم میں سے

اَنْ تَفْشَلَا لا ❸❹	وَاللّٰهُ	وَلِيُّهُمَا ؕ	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ❶❺❻
کہ وہ دونوں بزدلی دکھائیں	حالانکہ اللہ	ان دونوں کا مددگار تھا	اور اللہ پر ہی	پس توکل کرنا چاہیے

الْمُؤْمِنُوْنَ (122)	وَلَقَدْ	نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	بِبَدْرٍ
مومنوں کو	اور البتہ تحقیق	تمہاری مدد کی	اللہ نے	جنگ بدر میں

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "انِ" اور "ا" دونوں علامتیں کسی چیز کے تعداد میں "دو" ہونے کو ظاہر کرتی ہیں۔ ❹ یہاں علامت "تَ" مؤنث کے لیے ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے ❺ "لْ" اصل میں "لِ" تھا اور اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" ہوتا ہے، اگر اس "لِ" سے پہلے "وَ" یا "فَ" ہو تو اس "لِ" پر "جزم" آجاتی ہے۔ ❻ "تَ" اور "شد" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ اَنْتُمْ اَذِلَّةٌ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	اس حال میں کہ تم کمزور تھے پس اللہ سے ڈرو
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿123﴾	تاکہ تم شکرگزار بن جاؤ۔ ﴿123﴾
اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ	جب آپ کہہ رہے تھے مومنوں سے
اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ	کیا تمہیں کافی نہیں ہے کہ تمہاری مدد کرے
رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ	تمہارا رب تین ہزار فرشتوں کے ذریعے
مُنْزَلِيْنَ ﴿124﴾	(جو) اُتارے جائیں (آسمان سے) ﴿124﴾
بَلٰٓى ۙ اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا	کیوں نہیں اگر تم صبر کروگے اور (اللہ سے) ڈرتے رہو
وَيَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	اور وہ (کافر) چڑھ آئیں تم پر اپنے جوش سے اُسی دم
يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ	(تو) تمہارا رب تمہاری مدد کرے گا پانچ ہزار
مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ﴿125﴾	خاص نشان رکھنے والے فرشتوں سے۔ ﴿125﴾
وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى	اور نہیں بنایا اللہ نے اس کو مگر خوشخبری (کا ذریعہ)
لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ	تمہارے لیے اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَذِلَّةٌ : ذلّت، ذلیل، ذلالت۔	مُنْزَلِيْنَ : نازل، نزول، شانِ نزول۔
فَاتَّقُوا، تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔	تَصْبِرُوْا : صبر، صابر۔
تَشْكُرُوْنَ : شکر، شاکر، شکریہ، اظہارِ تشکر۔	فَوْرِهِمْ : فوراً، فوری طبی امداد۔
يَّكْفِيَكُمْ : کافی، کفایت۔	هٰذَا : ہٰذا، لٰہذا، ہٰذا من فضل ربی۔
يُّمِدَّكُمْ، يُمْدِدْكُمْ : مدد، امداد۔	بِخَمْسَةِ : حواسِ خمسہ، خمس (پانچواں حصہ)۔
بِثَلٰثَةِ : مثلّث، تثلیث۔	بُشْرٰى : بشارت، مبشر۔
الْمَلٰٓئِكَةِ : مَلَک، ملائکہ، ملک الموت۔	لِتَطْمَئِنَّ : اطمینان، مطمئن، طمانیتِ قلب۔

وَاَنْتُمْ	اَذِلَّةٌ ❶ ج	فَاتَّقُوا اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ❷ (123)
اس حال میں کہ تم	کمزور تھے	پس تم سب ڈرو اللہ سے	تاکہ تم سب شکرگزار بن جاؤ

اِذْ	تَقُوْلُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	اَلَنْ	يَّكْفِيَكُمْ ❸
جب	آپ کہہ رہے تھے	مومنوں سے	کیا نہیں ہے	کافی تمہیں

اَنْ يُّمِدَّكُمْ ❸	رَبُّكُمْ	بِثَلٰثَةِ ❹ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ❶
کہ مدد کرے تمہاری	تمہارا رب	تین ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے

مُنْزَلِيْنَ ط (124)	بَلٰٓى لا اِنْ	تَصْبِرُوْا	وَتَتَّقُوْا
(جو) سب اُتارے جائیں	کیوں نہیں اگر	تم سب صبر کرو گے	اور تم سب ڈرتے رہو گے

وَيَاْتُوْكُمْ ❺	مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا	يُمْدِدْكُمْ ❸	رَبُّكُمْ
اور وہ سب (کافر) چڑھ آئیں تم پر	اپنے جوش سے اسی (دم)	(تو) تمہاری مدد کرے گا	تمہارا رب

بِخَمْسَةِ ❹ اٰلٰفٍ	مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ ❶	مُسَوِّمِيْنَ (125)	وَمَا
پانچ ہزار کے ذریعے	فرشتوں میں سے	خاص نشان رکھنے والے	اور نہیں

جَعَلَهُ اللّٰهُ	اِلَّا	بُشْرٰى ❹	لَكُمْ	وَلِتَطْمَئِنَّ ❻
بنایا اس کو اللہ نے	مگر	خوشخبری (کا ذریعہ)	تمہارے لیے	اور تاکہ مطمئن ہو جائیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔ ❷ "كُمْ" اور "تَ" دونوں علامتوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❸ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ة" اور "ـٰى" واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "وْا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گرا دیتے ہیں۔ ❻ اگر علامت "لِ" فعل کے شروع میں ہو اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ "تاکہ" ہوتا ہے اور "تَ" مؤنث کی علامت ہے اسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قُلُوۡبُكُمۡ بِهٖ ؕ	تمہارے دل اس سے
وَمَا النَّصۡرُ اِلَّا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ	اور نہیں ہوتی مدد مگر اللہ ہی کی طرف سے
الۡعَزِيۡزِ الۡحَكِيۡمِ ﴿126﴾ ۙ	(جو) غالب، حکمت والا ہے (یہ اس لیے ہے کہ)
لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ	تاکہ وہ کاٹ ڈالے ایک گروہ کو اُن لوگوں سے جنہوں نے
كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ	کفر کیا یا ذلیل و مغلوب کر دے اُنہیں
فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿127﴾	پس وہ نامراد واپس لوٹیں۔ ﴿127﴾
لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَىۡءٌ	(اے نبی ﷺ) آپکا (اس) معاملے میں کچھ (اختیار) نہیں
اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ	(کہ) یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا اُنہیں عذاب دے
فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿128﴾	بیشک وہ ظالم تو ہیں ہی۔ ﴿128﴾
وَلِلّٰهِ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو
فِى الۡاَرۡضِ ؕ يَغۡفِرُ لِمَنۡ يَّشَآءُ	زمین میں ہے، وہ بخشش دیتا ہے جس کو چاہتا ہے
وَيُعَذِّبُ مَنۡ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے چاہتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ		لفظ	
قُلُوۡبُكُمۡ	قلبِ اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔	شَىۡءٌ	شے، اشیا۔
عِنۡدِ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	يَتُوۡبَ	توبہ، تائب۔
الۡحَكِيۡمِ	حکیم، حکمت، حکما۔	ظٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِيَقۡطَعَ	قطع تعلقی، قطع رحمی، وضع قطع۔	مَا، فِى	ماحول، ماتحت، ماجرا، فی الحال، فی الفور۔
طَرَفًا	یک طرفہ، ایک طرف، اطراف۔	يَغۡفِرُ	مغفرت، استغفار۔
فَيَنۡقَلِبُوۡا	انقلاب۔	يُعَذِّبُ	عذاب۔
خَآئِبِيۡنَ	خائب و خاسر (ناکام)۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیئت الٰہی۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

قُلُوْبُكُمْ	بِهٖ ؕ	وَمَا النَّصْرُ	اِلَّا	مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
تمہارے دل	اس سے	اور نہیں ہوتی مدد	مگر	اللہ ہی کی طرف سے

الْعَزِيْزِ	الْحَكِيْمِ ۙ (126)	لِيَقْطَعَ ❶	طَرَفًا ❷	مِّنَ الَّذِيْنَ
(جو) غالب	حکمت والا ہے	تاکہ وہ کاٹ ڈالے	ایک گروہ کو	اُن لوگوں سے جن

كَفَرُوْٓا	اَوْ يَكْبِتَهُمْ	فَيَنْقَلِبُوْا	خَآئِبِيْنَ ❸ (127)
سب نے کفر کیا	یا وہ ذلیل و مغلوب کر دے اُنہیں	پس وہ سب واپس لوٹیں	نامراد

لَيْسَ	لَكَ	مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ ❷❹	اَوْ يَتُوْبَ
(اے نبی ﷺ) نہیں	آپ کا	(اس) معاملے میں کچھ (اختیار)	(کہ) یا وہ مہربانی کرے

عَلَيْهِمْ	اَوْ يُعَذِّبَهُمْ	فَاِنَّهُمْ	ظٰلِمُوْنَ (128)
اُن پر	یا وہ عذاب دے اُنہیں	پس بیشک وہ	سب ظلم کرنے والے ہیں۔

وَلِلّٰهِ ❺	مَا فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
اور اللہ کا ہے	جو کچھ آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے

يَغْفِرُ	لِمَنْ ❺	يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنْ	يَّشَآءُ ؕ
وہ بخش دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جس کو	وہ چاہتا ہے

ضروری وضاحت

❶ اگر علامت ''لِ'' فعل کے شروع میں ہو اور اس فعل کے آخر میں ''زبر'' ہو تو اس ''لِ'' کا ترجمہ ''تاکہ'' کیا جاتا ہے۔
❷ ''طَرَفًا'' کے ترجمے میں ''ایک'' اور ''شَيْءٌ'' کے ترجمے میں ''کچھ'' تنوین کی وجہ سے ہوا ہے۔ کیونکہ تنوین اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے۔ ❸ یہاں علامت ''يْنَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ ''مِنْ'' کا اصل ترجمہ ''سے'' ہے یہاں اس کا ترجمہ ''میں'' ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❺ اگر ''لِ'' اسم کے ساتھ ہو تو اس کا ترجمہ کبھی ''کا، کی، کو'' اور کبھی ''لیے'' ہوتا ہے۔

ع 13 9 4

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿129﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿129﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت کھاؤ سود
اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ	کئی گنا بڑھا چڑھا کر اور اللہ سے ڈرتے رہو
لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿130﴾ ۚ وَاتَّقُوا النَّارَ	تاکہ تم نجات پاسکو۔ ﴿130﴾ اور بچو اس آگ سے
الَّتِيْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿131﴾ ۚ	جو تیار کی گئی ہے کافروں کے لیے۔ ﴿131﴾
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ	اور اطاعت کرو اللہ اور (اس کے) رسول ﷺ کی
لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿132﴾ ۚ وَسَارِعُوْٓا	تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ ﴿132﴾ اور جلدی کرو (لپکو)
اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ	اپنے رب کی بخشش اور اس جنت کی طرف
عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ	(کہ) اُس کا عرض آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے
اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿133﴾ ۙ	وہ تیار کی گئی ہے پرہیزگاروں کے لیے۔ ﴿133﴾
الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ	جو خرچ کرتے ہیں خوشحالی اور تنگدستی (ہر حال) میں
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ	اور غصہ پی جانے والے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

غَفُوْرٌ ، مَغْفِرَةٍ : مغفرت، مرحوم و مغفور۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
تَاْكُلُوا : اکل و شرب، ماکولات۔	عَرْضُهَا : طول و عرض (چوڑائی)۔
تُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔	يُنْفِقُوْنَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
لِلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	السَّرَّآءِ : مسرور، مسرّت (خوشی)۔
اَطِيْعُوا : اطاعت، مطیع۔	الضَّرَّآءِ : ضرر، مضر صحت۔
تُرْحَمُوْنَ : رحم، رحمت، رحیم و کریم۔	الْغَيْظَ : غیظ و غضب (غصہ)۔
سَارِعُوْٓا : سُرعت، سریع الحساب۔	

ع 13 9 4

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ	رَّحِیْمٌ ع (129)	یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ ❶	اٰمَنُوْا	لَا تَاْكُلُوا ❷
اور اللہ بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا ہے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب مت کھاؤ

الرِّبٰوا	اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ❸ صلے	وَ	اتَّقُوا	اللّٰهَ
سود	کئی گنا بڑھا چڑھا کر	اور	تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❹ ج (130)	وَاتَّقُوا	النَّارَ الَّتِیْٓ	اُعِدَّتْ ❺	لِلْكٰفِرِیْنَ ج (131)
تاکہ تم سب نجات پاسکو	اور تم سب ڈرو	اس آگ سے جو	تیار کی گئی ہے	کافروں کے لیے

وَ	اَطِیْعُوا اللّٰهَ	وَالرَّسُوْلَ	لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ❹ ج (132)
اور	تم سب اطاعت کرو اللہ	اور (اُسکے) رسول کی	تاکہ تم سب پر رحم کیا جائے

وَسَارِعُوْٓا	اِلٰى مَغْفِرَةٍ ❸	مِّنْ رَّبِّكُمْ	وَجَنَّةٍ ❸	عَرْضُهَا
اور تم سب جلدی کرو	بخشش کی طرف	اپنے رب کی	اور جنت (کی طرف)	(کہ) اُسکی چوڑائی

السَّمٰوٰتُ ❸	وَالْاَرْضُ لا	اُعِدَّتْ ❺	لِلْمُتَّقِیْنَ لا (133)	الَّذِیْنَ
آسمانوں	اور زمین (کے برابر) ہے	وہ تیار کی گئی ہے	پرہیزگاروں کے لیے	وہ لوگ جو

یُنْفِقُوْنَ	فِی السَّرَّآءِ ❸	وَالضَّرَّآءِ ❸	وَالْكٰظِمِیْنَ	الْغَیْظَ
وہ سب خرچ کرتے ہیں	خوشحالی میں	اور تنگدستی (ہر حال) میں	اور سب پی جانے والے	غصہ

ضروری وضاحت

❶ "یَا" اور "اَیُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ "لَا" کے بعد اگر فعل کے آخر میں "وْا" ہوتو اس میں "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❸ "ة"، "ات" اور "آء" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❹ "کُمْ" اور "تُ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ علامت "تُ" پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ "تْ" فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَالْعَافِیْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ	اور درگزر کرنے والے ہیں لوگوں سے
وَاللّٰهُ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ ۚ﴿134﴾	اوراللہ پسند کرتا ہے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿134﴾
وَالَّذِیْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً	اور یہ وہ لوگ ہیں جو جب کوئی بُرا کام کربیٹھیں
اَوْ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ	یا ظلم کربیٹھیں اپنے آپ پر (تو فورًا) اللہ کو یاد کرتے ہیں
فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۪	پس معافی مانگتے ہیں اپنے گناہوں کی
وَمَنْ یَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ۪ۙ	اورکون معاف کرسکتا ہے گناہوں کو اللہ کے سوا
وَلَمْ یُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا	اور وہ اصرار نہیں کرتے اُس پر جو انہوں نے کیا
وَهُمْ یَعْلَمُوْنَ ﴿135﴾	حالانکہ وہ جانتے ہوں (یعنی جان بوجھ کر اڑے نہیں رہتے)۔ ﴿135﴾
اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ	یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا بخشش ہے
مِّنْ رَّبِّهِمْ وَجَنّٰتٌ	اِن کے رب کی طرف سے اور باغات ہیں
تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہوں گی ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْعَافِیْنَ : عفو ودرگزر، معافی۔	ذَكَرُوا : ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
اَلنَّاسِ : عوام النّاس، عامۃ النّاس۔	فَاسْتَغْفَرُوْا، یَغْفِرُ : استغفار، مغفرت۔
یُحِبُّ : حب، محبوب، محبّ، محبت۔	یُصِرُّوْا : اصرار، مصر (اڑے رہنا)۔
اَلْمُحْسِنِیْنَ : احسان، محسن، احسانات۔	یَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَعَلُوْا : فعل، فاعل، مفعول۔	جَزَآؤُهُمْ : جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا۔
ظَلَمُوْۤا : ظلم، ظالم، مظلوم۔	تَجْرِیْ : جاری، اجرا۔
اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی خواہش۔	خٰلِدِیْنَ : خُلدِ بریں، خالد (ہمیشگی کی جگہ)۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَالْعَافِيْنَ	عَنِ النَّاسِ	وَاللّٰهُ	يُحِبُّ ❶	الْمُحْسِنِيْنَ ﴿134﴾
اورسب درگزر کرنے والے ہیں	لوگوں سے	اور اللہ	پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو

وَ	الَّذِيْنَ	اِذَا فَعَلُوْا	فَاحِشَةً ❷❸	اَوْ ظَلَمُوْٓا
اور	وہ لوگ جو	جب وہ سب کر بیٹھیں	کوئی بُرا کام	یا وہ سب ظلم کر بیٹھیں

اَنْفُسَهُمْ	ذَكَرُوا اللّٰهَ	فَاسْتَغْفَرُوْا	لِذُنُوْبِهِمْ
اپنے آپ پر	(تو فوراً) سب یاد کرتے ہیں اللہ کو	پس وہ سب معافی مانگتے ہیں	اپنے گناہوں کی

وَمَنْ	يَّغْفِرُ ❶	الذُّنُوْبَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَلَمْ	يُصِرُّوْا
اور کون	معاف کرسکتا ہے	گناہوں کو	اللہ کے سوا	اور نہیں	وہ سب اصرار کرتے

عَلٰى مَا	فَعَلُوْا	وَ	هُمْ يَعْلَمُوْنَ ❹ ﴿135﴾	اُولٰٓئِكَ ❺
اُس پر جو	اُن سب نے کیا	حالانکہ	وہ سب جانتے ہوں	یہی لوگ ہیں کہ

جَزَآؤُهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ❷	مِّنْ رَّبِّهِمْ	وَجَنّٰتٌ ❷
ان کی جزا	بخشش ہے	اِن کے رب کی طرف سے	اور باغات ہیں

تَجْرِيْ ❻	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
(کہ) بہتی ہوں گی	انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ "کوئی" کیا گیا ہے۔ ❹ "هُمْ" اور "یـ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❺ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے بات میں زور پیدا کرنے کے لیے ذٰلِكَ تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال فرمایا ہے۔ ❻ تَجْرِيْ میں علامت "تـ" مؤنث کے لیے ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَنِعۡمَ اَجۡرُ الۡعٰمِلِيۡنَ ﴿136﴾	اور (بہت) اچھا بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا۔ ﴿136﴾
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ	یقیناً گزر چکے ہیں تم سے پہلے بہت سے واقعات
فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا	تو چلو پھرو زمین میں پس دیکھو
كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿137﴾	(کہ) کیسا ہوا جھٹلانے والوں کا انجام۔ ﴿137﴾
هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَهُدًى	یہ (عام) لوگوں کے لیے واضح بیان ہے اور ہدایت
وَّمَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿138﴾	اور نصیحت ہے ڈرنے والوں کے لیے۔ ﴿138﴾
وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَاَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ	اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم ہی غالب ہو گے
اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿139﴾	اگر تم ہو (سچے) مومن۔ ﴿139﴾
اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ	اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا) صدمہ تو یقیناً پہنچ چکا ہے
الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ	(اس سے قبل کافر) قوم کو بھی اس جیسا صدمہ
وَتِلۡكَ الۡاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا	اور یہ (فتح و شکست کے) دن ہم بدلتے رہتے ہیں انہیں
بَيۡنَ النَّاسِ ۚ	لوگوں کے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِعۡمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔	عَاقِبَةُ، لِّلۡمُتَّقِيۡنَ : عاقبت (انجام)، تقویٰ، متقی۔
الۡعٰمِلِيۡنَ : عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	الۡمُكَذِّبِيۡنَ : کاذب، کذاب، کذب بیانی۔
سُنَنٌ : سنّت، اہل سنّت، سنن نبویہ۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی۔
فَسِيۡرُوۡا : سیر و سیاحت۔	مَوۡعِظَةٌ : وعظ و نصیحت، واعظ، واعظین کرام۔
فِى، الۡاَرۡضِ : فی الحال، فی الفور / ارض و سما، اراضی۔	تَحۡزَنُوۡا : حزن و ملال، عام الحزن (غم)۔
فَانۡظُرُوۡا : نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر۔	الۡاَعۡلَوۡنَ : عالی مقام، علو، اعلیٰ، عالی شان۔
كَيۡفَ : کیفیت، بہر کیف۔	يَّمۡسَسۡكُمۡ، مَسَّ : مس کرنا (چھونا)۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَنِعْمَ	اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ﴿136﴾	قَدْ خَلَتْ ❶	مِنْ قَبْلِكُمْ
اور (بہت) اچھا	بدلہ ہے (اچھے) کام کرنیوالوں کا	یقیناً گزر چکے ہیں	تم سے پہلے

سُنَنٌ ۙ	فَسِيْرُوْا	فِي الْاَرْضِ	فَانْظُرُوْا	كَيْفَ
بہت سے واقعات	تو تم سب چلو پھرو	زمین میں	پس تم سب دیکھو (کہ)	کیسا

كَانَ	عَاقِبَةُ ❷	الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿137﴾	هٰذَا بَيَانٌ	لِّلنَّاسِ
ہوا	انجام	سب جھٹلانے والوں کا	یہ واضح بیان ہے	(عام) لوگوں کے لیے

وَهُدًى	وَّمَوْعِظَةٌ ❷	لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿138﴾	وَلَا	تَهِنُوْا	وَلَا
اور ہدایت	اور نصیحت ہے	ڈرنے والوں کے لیے	اور نہ	تم سب ہمت ہارو	اور نہ

تَحْزَنُوْا	وَ	اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ❸	اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿139﴾
تم سب غم کرو	اور	تم سب ہی غالب ہوگے	اگر ہو تم	سب (سچے) مومن

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ ❹	قَرْحٌ	فَقَدْ	مَسَّ الْقَوْمَ	قَرْحٌ
اگر پہنچا ہے تمہیں (شکست کا)	صدمہ	تو یقیناً	پہنچ چکا ہے (کافر) قوم کو بھی	صدمہ

مِّثْلُهٗ ؕ	وَ	تِلْكَ الْاَيَّامُ ❺	نُدَاوِلُهَا	بَيْنَ النَّاسِ ۚ
اس جیسا	اور	یہ (فتح وشکست کے) دن	ہم بدلتے رہتے ہیں انہیں	لوگوں کے درمیان

ضروری وضاحت

❶ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "ةُ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ "اَنْتُمْ" کے بعد اگر "اَلْ" ہو تو ترجمہ "ہی" کیا جاتا ہے یعنی اس سے بات میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔ ❹ یہاں "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے ❺ "تِلْكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، ضرورتاً ترجمہ "یہ" کر دیا جاتا ہے۔ دراصل جب بات میں زور پیدا کرنا ہو تو "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" کا استعمال ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور اس لیے (بھی کہ) اللہ جاننا چاہتا ہے ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَيَتَّخِذَ مِنْكُمْ	ایمان لائے اور وہ بنانا چاہتا ہے تم میں سے (کچھ کو)
شُهَدَآءَ ؕ وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿140﴾	شہید اور اللہ تعالیٰ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔ ﴿140﴾
وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور اس لیے (بھی کہ) اللہ چھانٹ لے اُن لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا وَيَمْحَقَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿141﴾	ایمان لائے اور ملیا میٹ کر دے کافروں کو۔ ﴿141﴾
اَمْ حَسِبْتُمْ	کیا تم نے یہ سمجھ لیا ہے
اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ	کہ تم جنت میں ایسے ہی داخل ہو جاؤ گے
وَلَمَّا يَعْلَمِ اللّٰهُ	اور (جبکہ) ابھی تک نہیں دیکھا اللہ نے
الَّذِيْنَ جٰهَدُوْا مِنْكُمْ	اُن لوگوں کو جنہوں نے جہاد کیا ہو تم میں سے
وَيَعْلَمَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿142﴾	اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کر لے صبر کرنیوالوں کو۔ ﴿142﴾
وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ	اور البتہ تحقیق تم تھے تمنا کرتے موت (شہادت) کی
مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ ۪	اس سے قبل کہ تمہیں نصیب ہو وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَعْلَمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَدْخُلُوا	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
اٰمَنُوْا	ایمان، مومن، امن۔	الْجَنَّةَ	جنت (باغ) جنت الفردوس۔
يَتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	جٰهَدُوْا	جہاد، جدوجہد، مجاہد۔
شُهَدَآءَ	شہید، شہادت، شہداء۔	الصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر۔
يُحِبُّ	حُبّ، حبیب، محبّ، محبت۔	تَمَنَّوْنَ	تمنا، متمنی شرکت۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبْلِ	قبل از غذا، قبل از وقت۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔	تَلْقَوْهُ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَ	لِيَعْلَمَ اللّٰهُ ❶❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَتَّخِذَ
اور	اس لیے (بھی کہ) اللہ جاننا چاہتا ہے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ بنانا چاہتا ہے

مِنْكُمْ	شُهَدَآءَ ❸ ط	وَاللّٰهُ	لَا يُحِبُّ ❶	الظّٰلِمِيْنَ (140) لا
تم میں سے	(کچھ کو) شہید	اور اللہ تعالیٰ	پسند نہیں کرتا	ظالموں کو

وَلِيُمَحِّصَ اللّٰهُ ❶❷	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَيَمْحَقَ
اور (اس لیے بھی کہ) تاکہ چھانٹ لے اللہ	اُن لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور وہ ملیا میٹ کر دے

الْكٰفِرِيْنَ (141) لا	اَمْ حَسِبْتُمْ	اَنْ تَدْخُلُوا	الْجَنَّةَ ❹
کافروں کو	کیا تم نے (یہ) سمجھ لیا ہے	کہ تم سب داخل ہو جاؤ گے	جنت میں (ایسے ہی)

وَلَمَّا	يَعْلَمِ اللّٰهُ ❷	الَّذِيْنَ	جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ
اور (جبکہ) ابھی تک نہیں	معلوم کیا اللہ نے	اُن لوگوں کو جن	سب نے جہاد کیا ہو	تم میں سے

وَيَعْلَمَ	الصّٰبِرِيْنَ (142)	وَلَقَدْ ❺	كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ ❻
اور (اس لیے کہ) وہ معلوم کر لے	صبر کرنیوالوں کو	اور البتہ تحقیق	تھے تم سب تمنا کرتے

الْمَوْتَ	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	تَلْقَوْهُ ❼ ص
موت (شہادت) کی	(اس) سے قبل	کہ	تم سب کو نصیب ہو وہ

ضروری وضاحت

❶ اگر علامت "لِ" فعل کے شروع میں ہو اور آخر میں زبر ہو تو اس "لِ" کا ترجمہ "تاکہ یا اس لیے" کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں "آءَ" واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "لَ" اور "قَدْ" فعل میں تاکید کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ ❻ "تُمْ" اور علامت "تـ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔ ❼ "و" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَقَدۡ رَاَيۡتُمُوۡهُ	پس تحقیق (اب تو) تم نے دیکھ لیا اُسے
وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿143﴾ ع	اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔ ﴿143﴾ ع
وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوۡلٌ ۚ	اور نہیں ہیں محمد ﷺ مگر ایک رسول
قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِهِ الرُّسُلُ ؕ	یقیناً گزر چکے ہیں ان سے پہلے بہت رسول
اَفَاۡئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ	کیا پس اگر وہ وفات پا جائیں یا شہید کر دیے جائیں
انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ	(تو کیا) تم پھر جاؤ گے اپنی ایڑھیوں کے بل (اُلٹے پاؤں)
وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ	اور جو پھر جائے اپنی ایڑھیوں کے بل (اُلٹے پاؤں)
فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ	تو ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا کچھ بھی
وَسَيَجۡزِى اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿144﴾	اور عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا شکر گزاروں کو۔ ﴿144﴾
وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ	اور نہیں ہے (کوئی اختیار) کسی جان کو کہ وہ مرے
اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	مگر اللہ کے اذن سے (موت کا) مقررہ وقت لکھا ہوا ہے
وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا	اور جو چاہے بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا (میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَيۡتُمُوۡهُ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	سَيَجۡزِى : جزاوسزا، جزائے خیر، جزاک اللہ خیرا۔
تَنۡظُرُوۡنَ : نظر، نظارہ، منظر۔	الشّٰكِرِيۡنَ : شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔
مَّاتَ، تَمُوۡتَ : موت، میّت، اموات۔	لِنَفۡسٍ : نفس، نفسا نفسی، نفسانی۔
قُتِلَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	بِاِذۡنِ : اذن عام، باذن اللہ۔
انۡقَلَبۡتُمۡ، يَّنۡقَلِبۡ : انقلاب۔	مُّؤَجَّلًا : مہر مؤجل، اجل۔
يَّضُرَّ : ضرر رساں، مضر صحت۔	يُّرِدۡ : ارادہ، مراد، مرید۔
شَيۡـًٔا : شے، اشیا۔	ثَوَابَ : ثواب، ایصال ثواب۔

ع 14 14 5

فَقَدْ	رَاَيْتُمُوْهُ ❶	وَ	اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ❷ ۝143 ع	وَمَا ❸
پس تحقیق	(اب تو) تم نے دیکھ لیا اُسے	اور	تم سب (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو	اور نہیں ہیں

مُحَمَّدٌ	اِلَّا رَسُوْلٌ ج	قَدْ خَلَتْ ❹	مِنْ قَبْلِهِ	الرُّسُلُ ط
محمد ﷺ	مگر ایک رسول	یقیناً گزر چکے ہیں	ان سے پہلے	(بہت سے) رسول

اَفَاۡئِنْ ❺	مَّاتَ	اَوْ قُتِلَ	انْقَلَبْتُمْ	عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ ط
کیا پس اگر	وہ وفات پا جائیں	یا شہید کر دیے جائیں	(تو کیا) تم پھر جاؤ گے	اپنی ایڑھیوں کے بل

وَمَنْ	يَّنْقَلِبْ ❻	عَلٰى عَقِبَيْهِ ❼	فَلَنْ	يَّضُرَّ اللّٰهَ
اور جو	پھر جائے	اپنی ایڑھیوں پر (اُلٹے پاؤں)	تو ہرگز نہیں	وہ بگاڑ سکے گا اللہ کا

شَيْـًٔا ط	وَ	سَيَجْزِى اللّٰهُ ❻	الشّٰكِرِيْنَ ۝144	وَمَا	كَانَ
کچھ بھی	اور	عنقریب اللہ (اچھا) بدلہ دے گا	شکر گزاروں کو	اور نہیں	ہے (کوئی اختیار)

لِنَفْسٍ	اَنْ تَمُوْتَ ❽	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ	كِتٰبًا
کسی جان کو	کہ وہ مرے	مگر	اللہ کے اِذن سے	لکھا ہوا ہے

مُّؤَجَّلًا ط	وَمَنْ	يُّرِدْ ❻	ثَوَابَ الدُّنْيَا
(موت کا) مقررہ وقت	اور جو	چاہے	بدلہ (اپنے اعمال کا) دنیا میں

ضروری وضاحت

❶علامت "تُمْ" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کرتے ہیں۔❷ "تُمْ" اور "تَ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔❸ "مَا" کے بعد اگر اُسی جملے میں لفظ "اِلَّا" آ رہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❹"تْ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺یہ "اَ + فَ + اِنْ" کا مجموعہ ہے۔❻علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❼یعنی "ایڑھیوں کے بل"۔❽یہاں "تَ" واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۚ	(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے اِس (دنیا میں) سے
وَمَنْ يُّرِدْ ثَوَابَ الْاٰخِرَةِ	اور جو آخرت کا بدلہ چاہتا ہو
نُؤْتِهٖ مِنْهَا ۭ	(تو) ہم دیں گے اُسے اس (آخرت) میں
وَسَنَجْزِي الشّٰكِرِيْنَ ﴿145﴾	اور عنقریب ہم (اچھا) بدلہ دیں گے شکر گزاروں کو۔ ﴿145﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ نَّبِيٍّ قٰتَلَ ۙ	اور کتنے ہی نبی (ایسے گزرے ہیں کہ) جہاد کیا
مَعَهٗ رِبِّيُّوْنَ كَثِيْرٌ ۚ	ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والوں نے
فَمَا وَهَنُوْا لِمَآ	پس نہ (تو) انہوں نے ہمت ہاری اُس پر جو
اَصَابَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	مصائب در پیش ہوئے اُنہیں اللہ کے راستے میں
وَمَا ضَعُفُوْا وَمَا اسْتَكَانُوْا ۭ	اور نہ انہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيْنَ ﴿146﴾	اور اللہ پسند کرتا ہے صبر کرنے والوں کو۔ ﴿146﴾
وَمَا كَانَ قَوْلَهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا	اور نہیں تھا اُنکا قول (اس موقع پر) مگر یہ کہ انہوں نے کہا
رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے رب! معاف فرما ہمارے گناہوں کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْهَا	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	رِبِّيُّوْنَ	رب، ربوبیّت، مربّی۔
يُّرِدْ	ارادہ، مراد، مرید۔	اَصَابَهُمْ	مصیبت (پہنچنا)۔
الْاٰخِرَةِ	فکر آخرت، اُخروی زندگی۔	فِيْ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔
سَنَجْزِي	جزا و سزا، جزاک اللہ خیرا۔	ضَعُفُوْا	ضعف، جرمِ ضعیفی، ضعفِ جگر۔
الشّٰكِرِيْنَ	شکر، شاکر، مشکور، اظہار تشکر۔	يُحِبُّ	حب، محبّ، محبت، حبیب۔
قٰتَلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	الصّٰبِرِيْنَ	صبر، صابر۔
مَعَهٗ	مع اہل وعیال، معیّت۔	اِلَّآ	الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔

نُؤۡتِهٖ	مِنۡهَا ج	وَمَنۡ	يُّرِدۡ ❶	ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ ❷
(تو) ہم دے دیتے ہیں اُسے	اِس (دنیا) میں	اور جو	چاہتا ہو	آخرت کا بدلہ

نُؤۡتِهٖ	مِنۡهَا ط	وَسَنَجۡزِى	الشّٰكِرِيۡنَ (145)
(تو) ہم دیں گے اُسے	اُس (آخرت) میں	اور عنقریب ہم بدلہ دیں گے	شکرگزاروں کو

وَكَاَيِّنۡ	مِّنۡ نَّبِيٍّ ❸	قٰتَلَ لا	مَعَهٗ	رِبِّيُّوۡنَ
اور کتنے ہی	نبی (ایسے گزرے ہیں کہ)	جہاد کیا	ان کے ساتھ (مل کر)	اللہ والوں نے

كَثِيۡرٌ ج	فَمَا وَهَنُوۡا	لِمَآ	اَصَابَهُمۡ	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
بہت سے	پس نہ تو اُن سب نے ہمت ہاری	اُس پر جو	مصائب اُنہیں پہنچے	اللہ کے راستے میں

وَمَا	ضَعُفُوۡا	وَمَا	اسۡتَكَانُوۡا ط	وَاللّٰهُ
اور نہ	اُن سب نے کمزوری دکھائی	اور نہ	وہ سب (کافروں سے) دبے	اور اللہ

يُحِبُّ	الصّٰبِرِيۡنَ (146)	وَمَا ❹	كَانَ	قَوۡلَهُمۡ	اِلَّآ ❹
پسند کرتا ہے	صبر کرنے والوں کو	اور نہیں	تھا	اُنکا قول (اس موقع پر)	مگر

اَنۡ	قَالُوۡا	رَبَّنَا	اغۡفِرۡلَنَا ❺	ذُنُوۡبَنَا ❻
یہ کہ	اُن سب نے کہا	اے ہمارے رب!	ہمیں معاف فرما	ہمارے گناہوں کو

ضروری وضاحت

❶ علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "مَا" کے بعد اگر اُسی جملے میں لفظ "اِلَّا" آرہا ہو تو "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کرتے ہیں۔ ❺ "لَنَا" میں "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ "نَا" اگر اسم کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ "ہمارا، ہماری، ہمارے" یا "اپنا، اپنی، اپنے" کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ اَمْرِنَا	اور ہماری زیادتیوں کو اپنے کام میں
وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا	اور ہمیں ثابت قدم رکھ اور ہماری مدد فرما
عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿147﴾ فَاٰتٰىھُمُ اللّٰهُ	کافر قوم پر۔ ﴿147﴾ پس دیا اُنہیں اللہ نے
ثَوَابَ الدُّنْيَا وَحُسْنَ ثَوَابِ الْاٰخِرَةِ ؕ	دنیا کا بدلہ اور بہترین اجر آخرت کا (بھی)
وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿148﴾ ع	اور اللہ تعالیٰ محبت رکھتا ہے نیکی کرنیوالوں سے۔ ﴿148﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تُطِيْعُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اگر تم کہا مانو گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَرُدُّوْكُمْ	اُن کا جنہوں نے کفر کیا (تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں
عَلٰٓى اَعْقَابِكُمْ	(اسلام سے) تمہاری ایڑھیوں کے بل (اُلٹے پاؤں)
فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿149﴾	تو تم پلٹو گے خسارہ پانے والے (بن کر)۔ ﴿149﴾
بَلِ اللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ج	بلکہ (حقیقت یہ ہے کہ) اللہ ہی تمہارا سرپرست ہے
وَهُوَ خَيْرُ النّٰصِرِيْنَ ﴿150﴾	اور وہ بہترین مددگار ہے۔ ﴿150﴾
سَنُلْقِيْ فِيْ قُلُوْبِ	عنقریب ہم ڈال دیں گے (اُن کے) دلوں میں

ع 15/5/6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْرَافَنَا : اسراف۔	يَرُدُّوْكُمْ : ردّ، مردود، مرتدّ۔
ثَبِّتْ : ثابت قدمی، ثبوت، مثبت۔	فَتَنْقَلِبُوْا : انقلاب۔
اَقْدَامَنَا : قدم، اقدام، مقدم۔	خٰسِرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار۔	بَلِ : بلکہ۔
يُحِبُّ : حب، محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔	النّٰصِرِيْنَ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔
الْمُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان۔	سَنُلْقِيْ : اِلقاء (ڈالنا)۔
تُطِيْعُوا : اطاعت، مطیع۔	قُلُوْبِ : قلب، اطہر، قلبی تعلق۔

وَ	اِسۡرَافَنَا	فِیۡۤ اَمۡرِنَا	وَ ثَبِّتۡ ❶	اَقۡدَامَنَا
اور	ہماری زیادتیوں کو	اپنے کام میں	اور ثابت رکھ	ہمارے قدم

وَ	انۡصُرۡنَا	عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ ❷ (147)	فَاٰتٰىہُمُ اللّٰہُ
اور	ہماری مدد فرما	کافر قوم پر	پس دیا اُنہیں اللہ نے

ثَوَابَ الدُّنۡیَا	وَ حُسۡنَ	ثَوَابِ الۡاٰخِرَۃِ ❸ ؕ	وَ اللّٰہُ
دنیا کا بدلہ	اور بہترین	اجر آخرت کا بھی	اور اللہ تعالیٰ

یُحِبُّ ❹	الۡمُحۡسِنِیۡنَ (148) ع	یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ ❺	اٰمَنُوۡۤا	اِنۡ
محبت رکھتا ہے	نیکی کرنیوالوں سے	اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	اگر

ع 15 5 6

تُطِیۡعُوا	الَّذِیۡنَ	کَفَرُوۡا	یَرُدُّوۡکُمۡ
تم سب اطاعت کروگے	اُن لوگوں کی جن	سب نے کفر کیا	(تو) وہ پھیر دیں گے تمہیں

عَلٰۤی اَعۡقَابِکُمۡ ❻	فَتَنۡقَلِبُوۡا	خٰسِرِیۡنَ ❼ (149)	بَلِ اللّٰہُ
تمہاری ایڑھیوں پر	پس تم سب پلٹو گے	خسارہ پانے والے بن کر	بلکہ اللہ (ہی)

مَوۡلٰىکُمۡ ۚ	وَ ہُوَ	خَیۡرُ النّٰصِرِیۡنَ ❼ (150)	سَنُلۡقِیۡ	فِیۡ قُلُوۡبِ
تمہارا سرپرست ہے	اور وہ	بہترین مددگار	عنقریب ہم ڈال دیں گے	(اُنکے) دلوں میں

ضروری وضاحت

❶ یہ " تْ" واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❷ لفظِ "قَوۡم" واحد استعمال ہوتا ہے لیکن اس میں زیادہ افراد ہوتے ہیں، اس لیے اس کی صفت "اَلۡکٰفِرِیۡنَ" میں "یۡنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ علامت "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" کیا جاتا ہے۔ ❻ یعنی تمہیں "تمہاری ایڑھیوں کے بل" پھیر دیں گے۔ ❼ "یۡنَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

الَّذِيْنَ كَفَرُوا الرُّعْبَ	جنہوں نے کفر کیا (تمہارا) رعب
بِمَآ اَشْرَكُوْا بِاللّٰهِ	اس وجہ سے کہ اُنہوں نے شریک بنایا ہے اللہ کا
مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا ۚ	جو (کہ) اس نے نہیں اُتاری اس کی کوئی دلیل
وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	اور اُن کا ٹھکانا آگ ہے
وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ (151)	اور ظالموں کا بُرا ٹھکانا ہے۔ (151)
وَلَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہیں سچا کر دکھایا اپنا وعدہ
اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ	جب تم قتل کر رہے تھے اُنہیں اس کے حکم سے
حَتّٰٓي اِذَا فَشِلْتُمْ وَتَنَازَعْتُمْ	یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور باہم جھگڑنے لگے
فِي الْاَمْرِ وَعَصَيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَآ	(پیغمبر کے) حکم میں اور تم نے نافرمانی کی اسکے بعد کہ
اَرٰىكُمْ مَّا تُحِبُّوْنَ ۭ	اُس نے دکھا دیا تمہیں وہ (مال غنیمت) جو تم پسند کرتے تھے
مِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الدُّنْيَا	تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو دنیا چاہتے تھے
وَمِنْكُمْ مَّنْ يُّرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۚ	اور تم میں سے (کچھ ایسے تھے) جو آخرت چاہتے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار۔

اَشْرَكُوْا : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔

يُنَزِّلْ : نازل، نزول، شان نزول۔

مَاْوٰىهُمُ : ملجا و ماوی (ٹھکانا)۔

صَدَقَكُمُ : صدق وصفا، صداقت۔

وَعْدَهٗ : وعدہ، وعید۔

بِاِذْنِهٖ : اذن عام، باذن اللہ۔

حَتّٰٓي : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔

تَنَازَعْتُمْ : تنازعہ، متنازعہ (جھگڑا)۔

فِي الْاَمْرِ : فی الحال، فی الفور/ امر، آمر، مامور۔

عَصَيْتُمْ : معصیت، معاصی (گناہ)۔

اَرٰىكُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی اور غیر مرئی اشیا۔

تُحِبُّوْنَ : حب، محبّ، محبت، محبوب۔

يُّرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	الرُّعْبَ	بِمَآ [1]	اَشْرَكُوْا	بِاللّٰهِ
جن سب نے کفر کیا	(تمہارا) رُعب	اس وجہ سے کہ	اُن سب نے شریک بنایا	اللہ کا

مَالَمْ	يُنَزِّلْ [2]	بِهٖ	سُلْطٰنًا ج [3]	وَمَاْوٰىهُمُ	النَّارُ ط
جو (کہ) نہیں	اس نے اُتاری	اس کی	کوئی دلیل	اور اُنکا ٹھکانا	آگ ہے

وَبِئْسَ	مَثْوَى	الظّٰلِمِيْنَ (151)	وَلَقَدْ	صَدَقَكُمُ اللّٰهُ
اور بُرا ہے	ٹھکانا	ظالموں کا	اور تحقیق البتہ	سچا کر دکھایا تمہیں اللہ نے

وَعْدَهٗٓ	اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ	بِاِذْنِهٖ ج	حَتّٰٓى اِذَا	فَشِلْتُمْ
اپنا وعدہ	جب تم قتل کر رہے تھے اُنہیں	اسکے حکم سے	یہاں تک کہ جب	تم نے ہمت ہار دی

وَتَنَازَعْتُمْ [4]	فِي الْاَمْرِ	وَعَصَيْتُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ مَآ [5]
اور تم باہم جھگڑنے لگے	(پیغمبر کے) حکم میں	اور تم نے نافرمانی کی	اسکے بعد کہ

اَرٰىكُمْ	مَّا	تُحِبُّوْنَ ط	مِنْكُمْ	مَّنْ
اُس نے دکھا دیا تمہیں	(مال غنیمت) جو	تم سب پسند کرتے تھے	تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو

يُّرِيْدُ الدُّنْيَا [2]	وَمِنْكُمْ	مَّنْ	يُّرِيْدُ [2]	الْاٰخِرَةَ ج [6]
چاہتے تھے دنیا	اور تم میں سے	(کچھ ایسے تھے) جو	چاہتے تھے	آخرت

ضروری وضاحت

❶ کبھی ”مَا“ کا ترجمہ ”کہ“ بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت ”يـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں ”تنوین“ اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اس لیے ترجمہ ”کوئی“ کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں علامت ”تـ“ اور ”ا“ دونوں میں ”کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم“ ہے۔ ❺ لفظ ”بَعْدِ“ سے پہلے اگر ”مِنْ“ ہو تو ”مِنْ“ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اگر ”بَعْدِ“ کے بعد ”مَا“ ہو تو ترجمہ ”کہ“ کیا جاتا ہے۔ ❻ ”ة“ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ	پھر اُس نے تمہیں پھیر دیا اُن سے (پسپا کردیا)
لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ	تاکہ وہ آزمائش کرے تمہاری
وَلَقَدۡ عَفَا عَنۡكُمۡ ؕ	اور البتہ تحقیق (پھر) اُس نے معاف کردیا تمہیں
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿152﴾	اور اللہ مومنوں پر فضل کرنے والا ہے۔ ﴿152﴾
اِذۡ تُصۡعِدُوۡنَ	(وہ وقت یاد کرو) جب تم چڑھے جارہے تھے (پہاڑ پر)
وَلَا تَلۡوٗنَ عَلٰٓى اَحَدٍ	اور نہیں پلٹ کر دیکھتے تھے کسی کو
وَّالرَّسُوۡلُ يَدۡعُوۡكُمۡ فِيۡٓ اُخۡرٰٮكُمۡ	اور رسول تمہیں بلا رہے تھے تمہارے پیچھے سے
فَاَثَابَكُمۡ غَمًّا ۢ بِغَمٍّ	تو پہنچایا تمہیں (بدلے میں) غم پر غم
لِّكَيۡلَا تَحۡزَنُوۡا عَلٰى مَا فَاتَكُمۡ	تاکہ تم غم نہ کرو اُس چیز پر جو تم سے چھن گئی ہے
وَلَا مَآ اَصَابَكُمۡ ؕ	اور نہ (اُس مصیبت پر) جو تمہیں پہنچی ہے
وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌ ۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿153﴾	اور اللہ خوب خبردار ہے اس سے جو تم عمل کرتے ہو ﴿153﴾
ثُمَّ اَنۡزَلَ عَلَيۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ	پھر اس نے نازل فرمائی تم پر اس غم کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَرَفَكُمۡ	صرف نظر (پھیرنا)۔	تَحۡزَنُوۡا	حزن، عام الحزن۔
لِيَبۡتَلِيَكُمۡ	ابتلا، مبتلا۔	مَا	ماحول، ماجرا، ماتحت، ماورائے عدالت۔
عَفَا	عفو و درگزر، معافی۔	فَاتَكُمۡ	فوت، وفات، فوتگی۔
ذُو	ذو معنی، ذومال۔	اَصَابَكُمۡ	مصیبت (پہنچنا)۔
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	مومن، ایمان، امن۔	خَبِيۡرٌ	خبر، اخبار، مخبر۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
يَدۡعُوۡكُمۡ	دعا، دعوت، مدعو، داعی۔	اَنۡزَلَ	نازل، نزول، شان نزول۔

ثُمَّ صَرَفَكُمۡ	عَنۡهُمۡ	لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ	وَلَقَدۡ	عَفَا
پھر اُس نے پھیر دیا تمہیں	اُن سے	تا کہ وہ آزمائش کرے تمہاری	اور البتہ تحقیق	اُس نے درگزر کیا

عَنۡكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	ذُوۡ فَضۡلٍ	عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿152﴾
تم سے	اور اللہ	فضل (کرنے) والا ہے	مومنوں پر

اِذۡ	تُصۡعِدُوۡنَ	وَلَا	تَلۡوٗنَ	عَلٰۤى اَحَدٍ	وَّالرَّسُوۡلُ
جب	تم سب (پہاڑ پر) چڑھے جا رہے تھے	اور نہیں	تم سب پلٹ کر دیکھتے تھے	کسی کو	اور رسول

يَدۡعُوۡكُمۡ ❶	فِىۡۤ اُخۡرٰىكُمۡ ❷	فَاَثَابَكُمۡ	غَمًّاۢ بِغَمٍّ ❸
بلا رہے تھے تمہیں	تمہارے پیچھے سے	تو پہنچایا تمہیں	غم پر غم

لِّكَيۡلَا ❹	تَحۡزَنُوۡا	عَلٰى مَا	فَاتَكُمۡ	وَلَا مَاۤ
تا کہ نہ	تم سب غم کرو	اُس چیز پر جو	تم سے چھن گئی ہے	اور نہ (اُس مصیبت پر) جو

اَصَابَكُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	خَبِيۡرٌۢ ❺	بِمَا	تَعۡمَلُوۡنَ ﴿153﴾
تمہیں پہنچی	اور اللہ	خوب خبردار ہے	اس سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

ثُمَّ	اَنۡزَلَ ❻	عَلَيۡكُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ الۡغَمِّ ❼
پھر	اس نے نازل فرمائی	تم پر	(اس) غم کے بعد

ضروری وضاحت

❶ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ "فِيۡ" کا ترجمہ ضرورتاً "سے" کیا گیا ہے۔ ❸ مراد یہ ہے کہ "بہت غم پہنچایا" ہے۔ ❹ یہ دراصل "لِ + كَيۡ + لَا" کا مجموعہ ہے اور "لِ + كَيۡ" دونوں کا ترجمہ تا کہ ہے۔ ❺ "خَبِيۡرٌ" اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ "خوب" کیا گیا ہے۔ ❻ "اَنۡزَلَ" میں علامت "اَ" معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے، "نَزَلَ" اترا "اَنۡزَلَ" اتارا۔ ❼ یہاں "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى	تسلی، اونگھ (کی صورت میں جو) طاری ہوئی
طَآىِٕفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَطَآىِٕفَةٌ	ایک گروہ پر تم میں سے، اور ایک گروہ تھا (کہ)
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ	تحقیق فکر پڑی تھی ان کو اپنی جانوں کی
يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ	وہ گمان رکھتے تھے اللہ پر ناحق
ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ يَقُوْلُوْنَ	جاہلیت جیسا گمان، وہ کہہ رہے تھے کہ
هَلْ لَّنَا مِنَ الْاَمْرِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	کیا اس معاملے میں ہمارا بھی کچھ (اختیار) ہے؟
قُلْ اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ	کہہ دیجیے کہ بیشک وہ سب کام اللہ کے (اختیار میں) ہیں
يُخْفُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	وہ مخفی رکھتے ہیں (بہت سی باتیں) اپنے دلوں میں
مَّا لَا يُبْدُوْنَ لَكَ ؕ يَقُوْلُوْنَ	جو ظاہر نہیں کرتے آپ پر، وہ کہتے ہیں
لَوْ كَانَ لَنَا مِنَ الْاَمْرِ شَيْءٌ	اگر ہوتا ہمارا اس معاملے (جنگ احد) میں کچھ (اختیار)
مَّا قُتِلْنَا هٰهُنَا ؕ قُلْ لَّوْ كُنْتُمْ	(تو) ہم نہ مارے جاتے یہاں، کہہ دیجیے اگر تم ہوتے
فِيْ بُيُوْتِكُمْ لَبَرَزَ الَّذِيْنَ	اپنے گھروں میں (تو) ضرور نکل آتے وہ لوگ (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَمَنَةً : امن، امان۔

يَّغْشٰى : غشی طاری ہوگئی۔

طَآىِٕفَةً : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔

اَهَمَّتْهُمْ : اہمیت، اہتمام، ہمت۔

يَظُنُّوْنَ : ظن، بدظن، بدظنی۔

الْجَاهِلِيَّةِ : جاہل، جہالت، مجہول۔

يَقُوْلُوْنَ : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔

الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور۔

شَيْءٍ : شے، اشیائے خورد ونوش۔

يُخْفُوْنَ : مخفی، اخفاء، خفیہ۔

اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔

يُبْدُوْنَ : بادی النظر (ظاہری نظر سے)۔

قُتِلْنَا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

بُيُوْتِكُمْ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔

اَمَنَةً ❶	نُّعَاسًا	يَّغْشٰى ❷	طَآئِفَةً ❶	مِّنْكُمْ ۙ	وَطَآئِفَةٌ ❶
تسلی	اونگھ	(جو) طاری ہوئی	ایک گروہ پر	تم میں سے	اور ایک گروہ (تھا کہ)

قَدْ اَهَمَّتْهُمْ ❸	اَنْفُسُهُمْ	يَظُنُّوْنَ	بِاللّٰهِ	غَيْرَ الْحَقِّ
تحقیق فکر پڑی تھی اُن کو	اپنی جانوں کی	وہ سب گمان رکھتے تھے	اللہ پر	ناحق

ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ❶ ؕ	يَقُوْلُوْنَ	هَلْ لَّنَا ❹	مِنَ الْاَمْرِ ❺
جاہلیت کے سے گمان	وہ سب کہہ رہے تھے کہ	کیا ہمارا	(اس) معاملے میں

مِنْ شَيْءٍ ❻ ؕ	قُلْ	اِنَّ الْاَمْرَ كُلَّهٗ	لِلّٰهِ ؕ	يُخْفُوْنَ
کچھ (عمل دخل) ہے	آپ کہہ دیجیے	بیشک وہ سب کام	اللہ کے ہیں	وہ سب چھپاتے ہیں

فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ	مَّا لَا	يُبْدُوْنَ	لَكَ ؕ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْ
اپنے دلوں میں	جو نہیں	وہ سب ظاہر کرتے	آپ پر	وہ سب کہتے ہیں	اگر

كَانَ	لَنَا ❹	مِنَ ❺ الْاَمْرِ شَيْءٌ	مَّا قُتِلْنَا	هٰهُنَا ؕ	قُلْ
ہوتا	ہمارا (اختیار)	اس معاملے (جنگ احد) میں کچھ	نہ ہم مارے جاتے	یہاں	کہہ دیجیے

لَّوْ	كُنْتُمْ	فِيْ بُيُوْتِكُمْ	لَبَرَزَ ❼	الَّذِيْنَ
اگر	تم ہوتے	اپنے گھروں میں	(تو) ضرور نکل آتے	وہ لوگ جو (کہ)

ضروری وضاحت

❶ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ یہاں علامت "لَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❺ "مِنْ" کا ترجمہ ضرورتاً "میں" کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ علامت "لَ" عموماً تاکید کے لیے استعمال ہوتی ہے اس لیے ترجمہ "ضرور" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

كُتِبَ عَلَيۡهِمُ الۡقَتۡلُ	لکھا جا چکا تھا ان پر (ان کے مقدر میں) قتل ہونا
اِلٰى مَضَاجِعِهِمۡ ۚ وَ	اپنی قتل گاہوں کی طرف اور (یہ شکست اس لیے ہوئی)
لِيَبۡتَلِىَ اللّٰهُ مَا فِىۡ صُدُوۡرِكُمۡ	تاکہ اللہ تعالیٰ پرکھے اُسے جو تمہارے سینوں میں ہے
وَلِيُمَحِّصَ	اور تاکہ پاک صاف کر دے (وہ کھوٹ)
مَا فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ	جو تمہارے دلوں میں ہے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ﴿154﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے دلوں کی باتوں کو۔ ﴿154﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡكُمۡ	بیشک وہ لوگ جو تم میں سے پیٹھ پھیر گئے
يَوۡمَ الۡتَقَى الۡجَمۡعٰنِ ۙ	جس دن آپس میں ٹکرائیں دو فوجیں
اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّيۡطٰنُ	بلاشبہ پھسلا دیا اُن کو شیطان نے
بِبَعۡضِ مَا كَسَبُوۡا ۚ	اس وجہ سے جو بعض لغزشیں انہوں نے کیں
وَلَقَدۡ عَفَا اللّٰهُ عَنۡهُمۡ ؕ	اور البتہ تحقیق اللہ نے درگزر کر دیا ہے اُن سے
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ حَلِيۡمٌ ﴿155﴾ ع	بیشک اللہ بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔ ﴿155﴾ ع

ع 16/7/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	استعمال	لفظ	استعمال
كُتِبَ	کاتب، کتاب، مکتوب۔	عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم۔
الۡقَتۡلُ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اِلۡتَقَى	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اِلٰى	رجوع الی اللہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	الۡجَمۡعٰنِ	جمع، جماعت، مجموعہ۔
لِيَبۡتَلِىَ	ابتلا، مبتلا، بلا۔	كَسَبُوۡا	کسبِ حلال، کسبی، کسبِ فیض۔
فِىۡ	فی الحال، فی الحقیقت، فی الفور۔	عَفَا	عفو و درگزر، معافی۔
صُدُوۡرِكُمۡ، الصُّدُوۡرِ	صدر بازار، شرح صدر۔	غَفُوۡرٌ	مغفرت، استغفار۔
قُلُوۡبِكُمۡ	قلب اطہر، قلوب۔	حَلِيۡمٌ	حلیم الطبع، حلم و بردباری۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

كُتِبَ	عَلَيْهِمُ [1]	الْقَتْلُ	اِلٰى مَضَاجِعِهِمْ ج	وَ
لکھا جا چکا تھا	اُن پر	قتل ہونا	اپنی قتل گاہوں میں	اور (یہ شکست اس لیے ہوئی)

لِيَبْتَلِيَ اللّٰهُ [2]	مَا	فِيْ صُدُوْرِكُمْ	وَ
تاکہ اللہ تعالیٰ پرکھے	جو	تمہارے سینوں میں ہے	اور

لِيُمَحِّصَ	مَا	فِيْ قُلُوْبِكُمْ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ
تاکہ پاک صاف کردے	جو	تمہارے دلوں میں ہے	اور اللہ	خوب جاننے والا ہے

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (154)	اِنَّ الَّذِيْنَ	تَوَلَّوْا [3]	مِنْكُمْ
سینوں والی (باتوں) کو	بیشک وہ لوگ جو	سب پیٹھ پھیر گئے	تم میں سے

يَوْمَ	الْتَقَى	الْجَمْعٰنِ لا	اِنَّمَا	اسْتَزَلَّهُمُ [4]
جس دن	آپس میں ٹکرائیں	دو فوجیں	بلاشبہ	پھسلانا چاہا اُن کو

الشَّيْطٰنُ	بِبَعْضِ مَا	كَسَبُوْا ج	وَلَقَدْ [5]
شیطان نے	اس وجہ سے جو بعض	لغزشیں ان سب نے کیں	اور البتہ تحقیق

عَفَا اللّٰهُ	عَنْهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ	حَلِيْمٌ [6] ع (155)
درگزر کردیا ہے اللہ نے	اُن سے	بیشک اللہ	بخشنے والا	نہایت بردبار ہے

ع 16 7 7

ضروری وضاحت

❶ یعنی اُن کے مقدر میں۔ ❷ یہاں علامت ”یـ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت ”تـ“ کا ترجمہ ”تو“ نہیں ہے بلکہ اس میں اور ”شد“ میں ”کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم“ ہے۔ ❹ علامت ”استـ“ میں طلب اور چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ”لَ“ اور ”قَدْ“ دونوں علامتیں تاکید کے لیے ہیں۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ”مبالغہ“ کا مفہوم ہوتا ہے، اسی لیے ترجمہ ”نہایت“ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت ہوجانا
كَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اُن لوگوں کی طرح جنھوں نے کفر کیا
وَقَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ	اور اُنھوں نے کہا اپنے بھائی بندوں کے بارے میں
اِذَا ضَرَبُوْا فِي الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى	جب وہ سفر کرتے زمین میں یا جنگ پر ہوتے
لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا	اگر یہ ہمارے پاس ہوتے (تو) نہ مرتے
وَمَا قُتِلُوْا ۚ	اور نہ قتل کیے جاتے (اِن باتوں سے مقصود یہ ہے)
لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ذٰلِكَ حَسْرَةً فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ	تاکہ اللہ بنادے اُسے حسرت اِن کے دلوں میں
وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۗ	اور اللہ ہی زندگی دیتا ہے اور وہی موت دیتا ہے
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ (156)	اور اللہ اُس کو جو تم کر رہے ہو خوب دیکھ رہا ہے (156)
وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ	اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ یا (ویسے)
مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ	فوت ہوجاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت
خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (157)	(کہیں) بہتر ہے اُس سے جو یہ جمع کر رہے ہیں۔ (157)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا : ایمان، مومن، امن۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
غُزًّى : غزوہ، غازی۔
عِنْدَنَا : عنداللہ، عندالطلب۔
مَاتُوْا، يُمِيْتُ : موت، میت، اموات۔
قُتِلُوْا، قُتِلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
حَسْرَةً : حسرت۔

قُلُوْبِهِمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق۔
يُحْيٖ : حیات، احیائے دین۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
بَصِيْرٌ : سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
مُتُّمْ : موت، اموات، میّت۔
يَجْمَعُوْنَ : جمع، جامع، مجموعہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَكُوْنُوْا	كَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب مت ہوجانا	اُن لوگوں کی طرح جن	سب نے کفر کیا

وَقَالُوْا	لِاِخْوَانِهِمْ ❶	اِذَا ضَرَبُوْا	فِي الْاَرْضِ
اور اُن سب نے کہا	اپنے بھائیوں کے بارے میں	جب وہ سب سفر کریں	زمین میں

اَوْ كَانُوْا	غُزًّى	لَّوْ كَانُوْا	عِنْدَنَا	مَا مَاتُوْا
یا وہ سب ہوں	جنگ پر	اگر یہ سب ہوتے	ہمارے پاس	(تو) نہ وہ سب مرتے

وَمَا	قُتِلُوْا ج	لِيَجْعَلَ اللّٰهُ ❷	ذٰلِكَ حَسْرَةً ❸	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط
اور نہ	وہ سب مارے جاتے	تا کہ بنادے اللہ	اُسے حسرت	اِن کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	يُحْيٖ ❷	وَيُمِيْتُ ط ❷	وَاللّٰهُ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اور اللہ	زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور اللہ	اُس کو جو	تم سب کر رہے ہو

بَصِيْرٌ ❹ (156)	وَلَئِنْ ❺	قُتِلْتُمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَوْ مُتُّمْ
خوب دیکھ رہا ہے	اور البتہ اگر	تم مارے جاؤ	اللہ کی راہ میں	یا تم (ویسے ہی) مر جاؤ

لَمَغْفِرَةٌ ❸	مِّنَ اللّٰهِ	وَرَحْمَةٌ ❸	خَيْرٌ مِّمَّا ❻	يَجْمَعُوْنَ (157)
یقیناً بخشش	اللہ کی طرف سے	اور رحمت	بہت بہتر ہے اُس سے جو	وہ سب جمع کر رہے ہیں

ضروری وضاحت

❶ قَالُوْا کے بعد اگر ''لِ'' ہو تو اس کا ترجمہ ''سے'' کیا جاتا ہے۔ یہاں ضرورتاً ''کے بارے میں'' کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ''ۃ'' اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ بَصِيْرٌ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں ''مبالغے کا مفہوم'' ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ''خوب'' کیا گیا ہے۔ ❺ ''لَئِنْ'' یہ ''لَ + اِنْ'' کا مجموعہ ہے۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ	اور البتہ اگر تم مرجاؤ یا قتل کیے جاؤ (تو)
لَاِ۠لَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿158﴾	یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کیے جاؤ گے۔ ﴿158﴾
فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ	پس اللہ کی رحمت سے آپ نرم واقع ہوئے ہیں
لَهُمْ ۚ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ	ان کے لیے اور اگر آپ ہوتے سخت مزاج سنگ دل
لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۠	(تو) ضرور وہ منتشر ہو جاتے تمہارے گردوپیش سے
فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ	پس درگزر کیجیے ان سے اور بخشش طلب کیجیے ان کے لیے
وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ	اور مشورہ کرو ان سے (اپنے) کاموں میں
فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ۭ	پھر جب پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر بھروسہ کرو،
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿159﴾	بیشک اللہ بھروسہ کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔ ﴿159﴾
اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے
فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا
وَاِنْ يَّخْذُلْكُمْ فَمَنْ ذَا الَّذِيْ	اور اگر وہ چھوڑ دے تمہیں (تو) پھر کون ہے وہ جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّتُّمْ : موت، میت، اموات۔
قُتِلْتُمْ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
اِلَى : رجوع الی اللہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
تُحْشَرُوْنَ : حشر، محشر۔
الْقَلْبِ : قلبِ اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔
حَوْلِكَ : ماحول۔
فَاعْفُ : عفوودرگزر، معافی۔

اسْتَغْفِرْ : استغفار، مغفرت۔
شَاوِرْهُمْ : مشورہ، مشاورت۔
الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور۔
عَزَمْتَ : عزم، عازمین حج۔
فَتَوَكَّلْ، الْمُتَوَكِّلِيْنَ : توکل۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محبّ، محبت۔
يَنْصُرْكُمُ : نصر، ناصر، نصرت، انصاری۔

وَلَئِنۡ	مُّتُّمۡ	اَوۡ قُتِلۡتُمۡ	لَاۡاِلَى اللّٰهِ ❶	تُحۡشَرُوۡنَ ❷ (158)
اور البتہ اگر	تم مرجاؤ	یا تم مارے جاؤ	یقیناً اللہ ہی کی طرف	تم سب اکٹھے کیے جاؤ گے

فَبِمَا رَحۡمَةٍ ❸	مِّنَ اللّٰهِ ❸	لِنۡتَ	لَهُمۡ ج	وَلَوۡ	كُنۡتَ
پس رحمت سے	اللہ (کی طرف) سے	آپ نرم (واقع ہوئے) ہیں	ان کے لیے	اور اگر	آپ ہوتے

فَظًّا	غَلِيۡظَ الۡقَلۡبِ	لَا نۡفَضُّوۡا	مِنۡ حَوۡلِكَ ص
سخت مزاج	سنگ دل	(تو) ضرور وہ سب منتشر ہوجاتے	تمہارے گردوپیش سے

فَاعۡفُ	عَنۡهُمۡ	وَاسۡتَغۡفِرۡ	لَهُمۡ	وَشَاوِرۡهُمۡ
پس درگزر کیجیے	اِن سے	اور بخشش طلب کرو	ان کے لیے	اور مشورہ کرو اِن سے

فِي الۡاَمۡرِ ج	فَاِذَا	عَزَمۡتَ	فَتَوَكَّلۡ ❹	عَلَى اللّٰهِ ط
(اپنے) کاموں میں	پھر جب	تو پختہ ارادہ کرلے	تو بھروسہ کیجیے	اللہ پر

اِنَّ اللّٰهَ	يُحِبُّ ❺	الۡمُتَوَكِّلِيۡنَ (159)	اِنۡ	يَّنۡصُرۡكُمُ اللّٰهُ ❺
بیشک اللہ	پسند کرتا ہے	بھروسہ کرنیوالوں کو	اگر	اللہ تمہاری مدد کرے

فَلَا غَالِبَ	لَكُمۡ ج	وَاِنۡ	يَّخۡذُلۡكُمۡ	فَمَنۡ	ذَا الَّذِيۡ
تو کوئی نہیں غالب آسکتا	تم پر	اور اگر	وہ چھوڑ دے تمہیں	(تو) پھر کون ہے	وہ جو

ضروری وضاحت

❶ "لَاۡاِلَى اللّٰهِ" قرآن مجید میں جس الف پر چھوٹا سا گول دائرہ ہو وہ "اْ" نہیں پڑھا جاتا۔ یہاں یہ "لَا" نہیں ہے بلکہ یہاں پر "لَ" تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ "ا" زائد ہے۔ ❷ "تُحۡشَرُوۡنَ" اگر شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں "مِنۡ" اور "مَا" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت "تَ" اور "شد" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❺ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يَنْصُرُكُمْ مِّنْۢ بَعْدِهٖ ؕ	تمہاری مدد کر سکے اِس کے بعد
وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿160﴾	اور اللہ پر ہی پس بھروسہ کرنا چاہیے مومنوں کو۔ ﴿160﴾
وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنْ يَّغُلَّ ؕ	اور نہیں (لائق) ہوسکتا کسی نبی کے لیے کہ وہ خیانت کرے
وَمَنْ يَّغْلُلْ يَاْتِ	اور جو خیانت کرے گا وہ لے کر آئے گا (وہ چیز)
بِمَا غَلَّ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ	جس میں اس نے خیانت کی ہوگی قیامت کے دن
ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفْسٍ مَّا كَسَبَتْ	پھر پورا پورا بدلہ دیا جائے گا ہر نفس کو جو اُس نے کمایا ہوگا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿161﴾	اس حال میں کہ وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿161﴾
اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰهِ	کیا پس جو تلاش کرے اللہ کی خوشنودی کو
كَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ	(وہ اُسکی) طرح (ہوسکتا ہے) جو گرفتار ہو اللہ کی ناراضگی میں
وَمَاْوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿162﴾	اور اُسکا ٹھکانا جہنم ہو اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿162﴾
هُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ	اُن کے (مختلف) درجات ہیں اللہ کے ہاں، اور اللہ
بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿163﴾	خوب دیکھنے والا ہے اُسے جو وہ عمل کرتے ہیں۔ ﴿163﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	استعمال	لفظ	استعمال
مِّنْ	منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔	اتَّبَعَ	اتباع، تابع۔
فَلْيَتَوَكَّلِ	توکل، متوکل۔	رِضْوَانَ	راضی، رضائے الٰہی، مرضی۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مومن، امن۔	مَاْوٰىهُ	ملجا و ماویٰ (ٹھکانا)۔
تُوَفّٰى	وفا، ایفائے عہد، بے وفائی۔	دَرَجٰتٌ	درجہ، درجات۔
كُلُّ	کل نمبر، کل جہان، کل کائنات۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ۔
كَسَبَتْ	کسبِ حلال، کسبی۔	بَصِيْرٌ	بصر، بصارت، بصیرت۔
يُظْلَمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَعْمَلُوْنَ	عمل، عامل، معمول، تعمیل۔

يَنۡصُرُكُمۡ ❶	مِّنۢ بَعۡدِهٖ ❷	وَعَلَى اللّٰهِ	فَلۡيَتَوَكَّلِ ❶❸
تمہاری مدد کرسکے	اِس کے بعد	اور اللہ پر (ہی)	پس بھروسہ کرنا چاہیے

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ (160)	وَمَا	كَانَ	لِنَبِيٍّ	اَنۡ يَّغُلَّ ؕ	وَمَنۡ
مومنوں کو	اور نہیں	ہے (مناسب)	نبی کے لیے	کہ وہ خیانت کرے	اور جو

يَّغۡلُلۡ ❶	يَاۡتِ ❹	بِمَا غَلَّ	يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ	ثُمَّ
خیانت کرے گا	وہ لائے گا	اس کو جو اس نے خیانت کی ہوگی	قیامت کے دن	پھر

تُوَفّٰى ❸❺	كُلُّ نَفۡسٍ	مَّا كَسَبَتۡ	وَ	هُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ❺❻ (161)
پورا پورا بدلہ دیا جائے گا	ہر نفس کو	جو اُس نے کمایا ہوگا	حالانکہ	نہیں وہ سب ظلم کیے جائیں گے

اَفَمَنِ	اتَّبَعَ	رِضۡوَانَ اللّٰهِ	كَمَنۡۢ	بَآءَ	بِسَخَطٍ ❼
کیا پس جو	تابع ہو	اللہ کی خوشنودی کا	(اُسکی) طرح ہوسکتا ہے جو	گرفتار ہوا	ناراضگی میں

مِّنَ اللّٰهِ	وَمَاۡوٰىهُ	جَهَنَّمُ ؕ	وَبِئۡسَ	الۡمَصِيۡرُ (162)	هُمۡ
اللہ کی طرف سے	اور اُسکا ٹھکانا	جہنم ہو	اور وہ بہت بُرا	ٹھکانا ہے	اُنکے

دَرَجٰتٌ	عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	بَصِيۡرٌۢ	بِمَا	يَعۡمَلُوۡنَ (163)
درجات ہیں	اللہ کے ہاں	اور اللہ	خوب دیکھنے والا ہے	اُس کو جو	وہ سب عمل کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ اگر "مِنۡ" کے بعد لفظ "بَعۡدِ" ہو تو "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔
❸ یہاں "تَ" اور "شد" میں "کام کو اہتمام کے ساتھ کرنے کا مفہوم" ہے۔ ❹ "یَاۡتِ" کا اصل ترجمہ "آئے گا" ہے لیکن جب اسکے بعد اسی جملے میں "بِ" ہو تو پھر اس کا ترجمہ "لائے گا" ہوتا ہے۔ ❺ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں "کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ "هُمۡ" اور "یَ" دونوں کا ترجمہ "وہ" ہے۔ ❼ "بِ" کا ترجمہ ضرورتاً "میں" کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	البتہ تحقیق احسان کیا ہے اللہ نے مومنوں پر
اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ	جب بھیجا اُن میں ایک رسول اُنہی میں سے
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ	(جو) پڑھتا ہے اُن پر اُس کی آیات
وَيُزَكِّيْهِمْ	اور اُنہیں پاک کرتا ہے (شرک سے)
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ	اور تعلیم دیتا ہے اُنہیں کتاب وحکمت کی
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ	اور اگرچہ تھے وہ اس سے قبل
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿164﴾	یقیناً واضح گمراہی میں۔ ﴿164﴾
اَوَلَمَّآ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ	اور (یہ) کیا (بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر مصیبت
قَدْ اَصَبْتُمْ مِّثْلَيْهَا ۙ	یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (دشمنوں کو) اِس سے دُگنی۔
قُلْتُمْ اَنّٰى هٰذَا ۭ	تم نے کہا: یہ کہاں سے (آ گئی)۔
قُلْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اَنْفُسِكُمْ ۭ	کہہ دو وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے۔
اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿165﴾	بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿165﴾

النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	ضَلٰلٍ	: ضلالت (گمراہی)۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	: ایمان، مومن، امن۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، مبیّنہ طور پر، دلیلِ بیّن۔
بَعَثَ	: مبعوث، بعثت نبوی۔	اَصَابَتْكُمْ، مُّصِيْبَةٌ، اَصَبْتُمْ	: مصیبت، مصائب۔
اَنْفُسِهِمْ	: نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔	مِّثْلَيْهَا	: مثل، مثال، امثلہ۔
يَتْلُوْا	: تلاوت، وحی متلو۔	هٰذَا	: لٰہذا، ہٰذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہٰذا۔
يُزَكِّيْهِمْ	: تزکیۂ نفس، زکوٰۃ۔	عِنْدِ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
يُعَلِّمُهُمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	قَدِيْرٌ	: قادر، قدرت، مقدر۔

لَقَدۡ ❶	مَنَّ	اللّٰهُ	عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اِذۡ
البتہ تحقیق	احسان کیا ہے	اللہ نے	مومنوں پر	جب

بَعَثَ	فِيۡهِمۡ	رَسُوۡلًا	مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ	يَتۡلُوۡا ❷
بھیجا	اُن میں	ایک رسول	اُنکے نفسوں میں سے	(جو) پڑھتا ہے

عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتِهٖ ❸	وَيُزَكِّيۡهِمۡ	وَيُعَلِّمُهُمُ
اُن پر	اُسکی آیات	اور وہ پاک کرتا ہے اُنہیں	اور وہ تعلیم دیتا ہے اُنہیں

الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ ❸ ج	وَاِنۡ	كَانُوۡا	مِنۡ قَبۡلُ	لَفِىۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (164)
کتاب وحکمت کی	اور اگرچہ	تھے وہ سب	اس سے قبل	یقیناً واضح گمراہی میں

اَوَ	لَمَّآ اَصَابَتۡكُمۡ ❹	مُّصِيۡبَةٌ ❸	قَدۡ اَصَبۡتُمۡ
اور (یہ) کیا	(بات ہوئی) جب واقع ہوئی تم پر	مصیبت	یقیناً تم بھی تو پہنچا چکے ہو (اُنہیں)

مِّثۡلَيۡهَا لا	قُلۡتُمۡ	اَنّٰى هٰذَا ط	قُلۡ	هُوَ
اِس سے دُگنی	تم نے کہا	یہ کہاں سے (آ گئی)	کہہ دو	وہ

مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ❺ ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ	قَدِيۡرٌ (165)
تمہارے نفسوں کی طرف سے ہے	بیشک اللہ	ہر چیز پر	قادر ہے

ضروری وضاحت

❶ "لَ + قَدۡ" دونوں علامتیں تاکید کے لیے ہیں۔ ❷ "يَتۡلُوۡا" یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے آخر میں "وۡا" جمع مذکر کی علامت نہیں ہے بلکہ "وۡ" اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں اسی طرح زائد ہے۔ ❸ "ة" واحد مؤنث اور "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "تۡ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ" یعنی "تمہاری اپنی طرف سے" ہے۔

وَمَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى	اور جو تکلیف تمہیں پہنچی جس دن مُڈ بھیڑ ہوئی
الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ	دو جماعتوں کی تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی
وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿166﴾	اور اس لیے بھی کہ وہ مومنوں کو معلوم کر لے
وَلِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا	اور تا کہ اُنکو بھی معلوم کر لے جنھوں نے منافقت کی
وَقِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا قَاتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور کہا گیا اُن سے، آؤ جنگ کرو اللہ کی راہ میں
اَوِ ادْفَعُوْا قَالُوْا لَوْ نَعْلَمُ	یا (دشمنوں کو) ہٹاؤ، کہنے لگے اگر ہم جانتے (کہ)
قِتَالًا لَّااتَّبَعْنٰكُمْ	لڑائی ہوگی ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری
هُمْ لِلْكُفْرِ يَوْمَئِذٍ اَقْرَبُ مِنْهُمْ	وہ اُس دن کفر کے زیادہ قریب تھے اُن سے
لِلْاِيْمَانِ يَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ	ایمان کی نسبت، وہ کہتے ہیں اپنے مونہوں سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	جو نہیں (ہوتا) اُن کے دلوں میں
وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا يَكْتُمُوْنَ ﴿167﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے اسے جو وہ چھپاتے ہیں۔ ﴿167﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْا	(یہ وہ لوگ ہیں) جنھوں نے کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَصَابَكُمْ : مصیبت، مصائب (پہنچنا)۔	قَاتِلُوْا، قِتَالًا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الْجَمْعٰنِ : جمع، جماعت، مجموعہ، جامع۔	ادْفَعُوْا : دفاع، دفاعی مشقیں۔
فَبِاِذْنِ : اذن عام، باذن اللہ۔	لَّااتَّبَعْنٰكُمْ : اتباع، تابع، متّبع۔
لِيَعْلَمَ، نَعْلَمُ، اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم۔	اَقْرَبُ : قرب، قریب، مقرّب، تقریب۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مومن، امن۔	بِاَفْوَاهِهِمْ : افواہ پھیل گئی۔
نَافَقُوْا : نفاق، منافق، منافقت۔	قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلوب، قلبی تعلق۔
قِيْلَ، قَالُوْا : قول، قائل، مقولہ، اقوال۔	يَكْتُمُوْنَ : کتمان حق، کتمان علم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَمَا	اَصَابَكُمۡ	يَوۡمَ الۡتَقَى	الۡجَمۡعٰنِ ❶	فَبِاِذۡنِ اللّٰهِ
اور جو	تکلیف پہنچی تمہیں	جس دن مُڈبھیڑ ہوئی	دو جماعتوں کی	تو (وہ) اللہ کے حکم سے تھی

وَلِيَعۡلَمَ	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ (166)	وَلِيَعۡلَمَ	الَّذِيۡنَ نَافَقُوۡا
اور تاکہ وہ معلوم کرلے	مومنوں کو	اور تاکہ وہ معلوم کرلے	(اُنکو بھی) جن سب نے منافقت کی

وَقِيۡلَ	لَهُمۡ	تَعَالَوۡا ❷	قَاتِلُوۡا	فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
اور کہا گیا	اُن سے	تم سب آؤ	تم سب جنگ کرو	اللہ کی راہ میں

اَوِ ادۡفَعُوۡا	قَالُوۡا	لَوۡ نَعۡلَمُ	قِتَالًا	لَّاتَّبَعۡنٰكُمۡ ❸
یا تم سب دفاع کرو	اُن سب نے کہا	اگر ہم جانتے (کہ)	لڑائی (ہوگی)	ضرور ہم اتباع کرتے تمہاری

هُمۡ	لِلۡكُفۡرِ	يَوۡمَئِذٍ	اَقۡرَبُ ❹	مِنۡهُمۡ	لِلۡاِيۡمَانِ ❺
وہ سب	کفر کے	اُس دن	زیادہ قریب تھے	اُن سے	ایمان کی نسبت

يَقُوۡلُوۡنَ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	مَّا لَيۡسَ	فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ
وہ سب کہتے ہیں	اپنے مونہوں سے	جو نہیں ہوتا	اُن کے دلوں میں

وَاللّٰهُ	اَعۡلَمُ ❹	بِمَا	يَكۡتُمُوۡنَ (167)	الَّذِيۡنَ قَالُوۡا
اور اللہ	خوب جاننے والا	(اُس) کو جو	وہ سب چھپاتے ہیں	(یہ) وہ لوگ ہیں جن سب نے کہا

ضروری وضاحت

❶ علامت ''انِ'' کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔ ❷ تَعَالَوۡا میں علامت ''تـ'' کا معنیٰ ''تو'' نہیں ہے بلکہ اس میں '' کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم'' ہے۔ ❸ ''لَاَ تَّبَعۡنٰكُمۡ'' اس میں علامت ''لَ'' تاکید کے لیے ہے اور اس کے ساتھ ''ا'' اَتَّبَعۡنٰكُمۡ کا ہے۔ ❹ یہاں علامت ''أ'' کا ترجمہ ''میں'' نہیں بلکہ اس میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے اسی لئے ترجمہ ''زیادہ'' کیا گیا ہے۔ ❺ ''لِ'' کا ترجمہ ''کی نسبت'' ضرورتاً کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لِاِخۡوَانِهِمۡ وَ قَعَدُوۡا	اپنے بھائیوں کے بارے میں اور (خود گھر) بیٹھے رہے
لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا ؕ	اگر ہماری مانتے (تو) قتل نہ کیے جاتے
قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ	کہہ دیجیے پس ٹال کر دکھلانا اپنی جانوں سے موت کو
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿168﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿168﴾
وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا	اور ہرگز نہ سمجھنا اُن لوگوں کو جو قتل کیے جاتے ہیں
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ بَلۡ اَحۡيَآءٌ	اللہ کی راہ میں (کہ وہ) مردہ ہیں بلکہ وہ تو زندہ ہیں
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ﴿169﴾	اپنے رب کے پاس وہ رزق دیے جاتے ہیں۔ ﴿169﴾
فَرِحِيۡنَ بِمَآ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ	خوش ہیں اُس پر جو اللہ نے اُنکو دیا اپنے فضل سے
وَيَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ	اور وہ خوش ہو رہے ہیں اُن لوگوں سے جو
لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ	(ابھی) نہیں پہنچے اُن کے پاس اُنکے پچھلوں میں سے
اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ	یہ کہ (قیامت کے دن) نہ اُن پر کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿170﴾	اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔ ﴿170﴾

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِاِخۡوَانِهِمۡ	اخوت، مواخات (بھائی چارہ)۔	عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
قَعَدُوۡا	قعدہ، مقعد۔	يُرۡزَقُوۡنَ	رزق، رازق، رزّاق۔
اَطَاعُوۡنَا	اطاعت، مطیع۔	فَرِحِيۡنَ	فرحت، فرحان۔
اَنۡفُسِكُمۡ	نفس، نفسانی، نفسا نفسی۔	يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بشارت، بشیر، مبشر۔
صٰدِقِيۡنَ	صدق، صداقت، صادق مصدوق۔	يَلۡحَقُوۡا	لاحق، ملحق، لاحقہ، ملحقہ۔
اَمۡوَاتًا	موت وحیات، اموات، میّت۔	خَلۡفِهِمۡ	خلف الرشید، مخالف، ناخلف۔
اَحۡيَآءٌ	حیات، حیاتی، احیائے دین۔	يَحۡزَنُوۡنَ	حزن وملال، عام الحزن (غم)۔

لِاِخْوَانِهِمْ ❶	وَقَعَدُوْا	لَوْ اَطَاعُوْنَا ❷	مَا قُتِلُوْا ط
اپنے بھائیوں کے بارے میں	اور وہ سب بیٹھے رہے	اگر ہماری مانتے	(تو) سب قتل نہ کیے جاتے

قُلْ	فَادْرَءُوْا	عَنْ اَنْفُسِكُمُ	الْمَوْتَ	اِنْ كُنْتُمْ
آپ کہہ دیجیے	پس تم سب ٹال کر دکھاؤ	اپنی جانوں سے	موت کو	اگر ہو تم

صٰدِقِيْنَ (168)	وَ	لَا تَحْسَبَنَّ ❸	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا
سب سچے	اور	تم ہرگز نہ سمجھنا	اُن لوگوں کو جو	سب قتل کیے گئے

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اَمْوَاتًا ط	بَلْ اَحْيَآءٌ	عِنْدَ رَبِّهِمْ
اللہ کی راہ میں	(کہ وہ) مردہ ہیں	بلکہ وہ تو زندہ ہیں	اپنے رب کے پاس

يُرْزَقُوْنَ ❹ لا (169)	فَرِحِيْنَ	بِمَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ لا
وہ سب رزق دیے جاتے ہیں	سب خوش ہیں	(اُس) پر جو	اُنکو دیا اللہ نے	اپنے فضل سے

وَيَسْتَبْشِرُوْنَ	بِالَّذِيْنَ	لَمْ يَلْحَقُوْا ❺	بِهِمْ	مِّنْ خَلْفِهِمْ لا
اور وہ سب خوش ہو رہے ہیں	اُن لوگوں سے جو	(ابھی) وہ سب نہیں ملے	اُن سے	اُنکے پچھلوں میں سے

اَلَّا ❻	خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا	هُمْ يَحْزَنُوْنَ ❼ (170)
یہ کہ (قیامت کے دن) نہ	خوف ہوگا	اُن پر	اور نہ	وہ سب غمناک ہوں گے

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ ''لِ'' کا ترجمہ ''کے بارے میں'' ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❷ ''وْا'' کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ❸ علامت ''نّ'' فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے۔ ❹ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے حرف پر زبر ہو تو ترجمے میں ''کیا جاتا ہے'' یا ''کیا جائے گا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یعنی شہید ہو کر ابھی وہ اُن میں شامل نہیں ہو سکے۔ ❻ ''اَلَّا'' یہ ''اَنْ + لَا'' کا مجموعہ ہے۔ ❼ ''هُمْ'' اور علامت ''یـ'' دونوں کا ترجمہ ''وہ'' ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ ۙ	وہ خوش ہو رہے ہیں اللہ کے انعام اور فضل سے
وَّاَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿171﴾	اور (یہ) کہ بیشک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ ﴿171﴾
اَلَّذِيۡنَ اسۡتَجَابُوۡا لِلّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ	جنہوں نے قبول کیا اللہ اور اُسکے رسول (کے حکم) کو
مِنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الۡقَرۡحُ ؕ	اِس کے بعد کہ اُنہیں زخم (صدمہ) پہنچا
لِلَّذِيۡنَ اَحۡسَنُوۡا مِنۡهُمۡ	(اُن) کے لیے جنہوں نے نیکی کی اِن میں سے
وَاتَّقَوۡا اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۚ ﴿172﴾	اور پرہیز گاری اختیار کی اجرِ عظیم ہے۔ ﴿172﴾
اَلَّذِيۡنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ	وہ لوگ (کہ) اُن سے کہا لوگوں نے
اِنَّ النَّاسَ قَدۡ جَمَعُوۡا لَكُمۡ	بیشک (کافر) لوگوں نے یقیناً جمع کیا ہے تمہارے لیے (بڑا لشکر)
فَاخۡشَوۡهُمۡ فَزَادَهُمۡ اِيۡمَانًا ۖ	تو تم اُن سے ڈر جاؤ تو (اس بات نے مزید) بڑھا دیا اُنکے ایمان کو
وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ	اور وہ کہنے لگے ہمیں اللہ ہی کافی ہے
وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ﴿173﴾	اور وہ بہترین کارساز ہے۔ ﴿173﴾
فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ	پھر وہ لوٹے اللہ کی نعمتوں اور فضل کے ساتھ

رکوع 17 / 16 / 8 — معٔ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ : بشارت، مبشر۔	قَالَ، النَّاسُ : قول، اقوال، عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُضِيۡعُ : ضائع، ضیاع۔	جَمَعُوۡا : جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
اسۡتَجَابُوۡا : استجابت، مستجاب الدعوات۔	فَاخۡشَوۡهُمۡ : خشیتِ الٰہی (ڈرنا)۔
مِنۡ : منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔	فَزَادَهُمۡ : زیادہ، مزید، زیادتی، زائد۔
اَصَابَهُمۡ : مصیبت، مصائب۔	نِعۡمَ : نعم البدل، نعمت، انعام۔
اَحۡسَنُوۡا : حسن، تحسین، محسن، احسان۔	الۡوَكِيۡلُ : وکیل، وکالت۔
اِتَّقَوۡا : تقویٰ، متقی۔	فَانۡقَلَبُوۡا : انقلاب۔

يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ	بِنِعۡمَةٍ ❶	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ ۙ	وَّاَنَّ اللّٰهَ
وہ سب خوش ہو رہے ہیں	انعام پر	اللہ کی طرف سے	اور فضل (پر)	اور (یہ) کہ بیشک اللہ

لَا يُضِيۡعُ ❷	اَجۡرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۚ﴿171﴾	اَلَّذِيۡنَ	اسۡتَجَابُوۡا	لِلّٰهِ
ضائع نہیں کرتا	مومنوں کا اجر	جن	سب نے قبول کیا	اللہ (کے حکم) کو

وَالرَّسُوۡلِ	مِنۡۢ بَعۡدِ مَآ ❸	اَصَابَهُمُ	الۡقَرۡحُ ۛؕ	لِلَّذِيۡنَ
اور اُسکے رسول (کے حکم) کو	اِس کے بعد کہ	اُنہیں پہنچا	زخم (صدمہ)	اُن کے لیے جن

اَحۡسَنُوۡا	مِنۡهُمۡ	وَاتَّقَوۡا	اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ۚ﴿172﴾	اَلَّذِيۡنَ
سب نے نیکی کی	اِن میں سے	اور اُن سب نے پرہیزگاری اختیار کی	اجر عظیم ہے	وہ لوگ (کہ)

قَالَ	لَهُمُ النَّاسُ ❹	اِنَّ النَّاسَ	قَدۡ جَمَعُوۡا	لَكُمۡ	فَاخۡشَوۡهُمۡ ❺
کہا	اُن سے لوگوں نے	بیشک لوگوں نے	یقیناً جمع کیا ہے	تمہارے لیے (لشکر)	تو تم سب ڈرو ان سے

فَزَادَهُمۡ	اِيۡمَانًا ۖ	وَّقَالُوۡا	حَسۡبُنَا اللّٰهُ	وَنِعۡمَ
تو بڑھا دیا انہیں	ایمان میں	اور وہ سب کہنے لگے	ہمیں اللہ ہی کافی ہے	اور وہ بہترین

الۡوَكِيۡلُ ﴿173﴾	فَانۡقَلَبُوۡا	بِنِعۡمَةٍ ❶	مِّنَ اللّٰهِ	وَفَضۡلٍ
کارساز ہے	پھر وہ سب لوٹے	انعام کے ساتھ	اللہ کی طرف سے	اور فضل (کے ساتھ)

ع 17/16 ع 8 — مع

ضروری وضاحت

❶ " ة " اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ یہاں علامت " يـ " کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ لفظ " بَعۡدِ " کے بعد اگر " مَا " ہو تو اُس " مَا " کا ترجمہ " کہ " کیا جاتا ہے۔ اور لفظ " بَعۡدِ " سے پہلے " مِنۡ " کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ " لَهُمۡ " میں میم پر جزم تھی، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش آئی ہے۔ ❺ " وۡا " کے بعد اگر کوئی اور علامت آئے تو اس کا " ا " گرا دیتے ہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ	نہ چھوا اُنہیں کسی تکلیف نے
وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ	اور وہ تابع رہے اللہ کی خوشنودی کے
وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِيۡمٍ ﴿174﴾	اور اللہ تعالیٰ بڑے فضل والا ہے۔ ﴿174﴾
اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيۡطٰنُ يُخَوِّفُ	بیشک وہ شیطان ہی تو ہے (جو) ڈراتا ہے
اَوۡلِيَآءَهٗ ۖ فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ	اپنے دوستوں (کفار) سے تو مت ڈرو اُن سے
وَخَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿175﴾	اور مجھ ہی سے ڈرو اگر ہو تم مومن۔ ﴿175﴾
وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ	اور آپ کو غمزدہ نہ کریں وہ لوگ جو
يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ ۚ	جلدی کرتے ہیں کفر میں
اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔـا ؕ	بیشک وہ ہرگز نہیں بگاڑ سکتے اللہ کا کچھ بھی
يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ نہ دے اُن کو
حَظًّا فِى الۡاٰخِرَةِ ۚ	کچھ حصہ آخرت میں
وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿176﴾	اور اُن کے لیے بڑا عذاب ہے۔ ﴿176﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمۡسَسۡهُمۡ : مس (چھونا)۔	يَحۡزُنۡكَ : عام الحزن، حزن وملال۔
سُوۡٓءٌ : علمائے سُوء، ظنِ سُوء، سُوءِ ادب۔	يُسَارِعُوۡنَ : سُرعت، سریع الحرکت (جلدی)۔
اِتَّبَعُوۡا : اتباع، متّبع سنت۔	الۡكُفۡرِ : کفر، کافر، کفار۔
رِضۡوَانَ : رضائے الٰہی، مرضی، رضامندی۔	يَّضُرُّوا : ضرر رساں، مضرصحت۔
ذُوۡ : ذومعنی، ذوالجلال، ذومال۔	شَيۡـًٔـا : شے، اشیا۔
يُخَوِّفُ، تَخَافُوۡهُمۡ، خَافُوۡنِ : خوف۔	يُرِيۡدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَوۡلِيَآءَهٗ : ولی، اولیائے کرام۔	الۡاٰخِرَةِ : آخرت، اُخروی زندگی۔

لَمْ يَمْسَسْهُمْ ❶	سُوْٓءٌ ۙ	وَّاتَّبَعُوْا	رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ
نہ چھوا اُن کو	تکلیف نے	اور وہ سب تابع رہے	اللہ کی خوشنودی کے

وَاللّٰهُ	ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ (174)	اِنَّمَا	ذٰلِكُمُ ❷ الشَّيْطٰنُ
اور اللہ تعالیٰ	بڑے فضل والا ہے	درحقیقت	وہ شیطان (ہی تو ہے)

يُخَوِّفُ ❶	اَوْلِيَآءَهٗ ۖ	فَلَا	تَخَافُوْهُمْ	وَخَافُوْنِ ❸
(جو) ڈراتا ہے	اپنے دوستوں (کفار سے)	تو مت	تم سب ڈرو اُن سے	اور مجھ ہی سے ڈرو

اِنْ كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ (175)	وَلَا	يَحْزُنْكَ ❶	الَّذِيْنَ
اگر ہو تم	سب مومن	اور نہ	آپ کو غمزدہ کریں	وہ لوگ جو

يُسَارِعُوْنَ	فِي الْكُفْرِ ۚ	اِنَّهُمْ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ ❶
وہ سب جلدی کرتے ہیں	کفر میں	بیشک وہ	ہرگز نہیں	سب بگاڑ سکتے اللہ کا

شَيْـًٔا ❹ ؕ	يُرِيْدُ اللّٰهُ ❶	اَلَّا ❺	يَجْعَلَ	لَهُمْ	حَظًّا ❹
کچھ بھی	اللہ چاہتا ہے	کہ نہ	وہ دے	اُن کو	کچھ حصہ

فِي الْاٰخِرَةِ ❻ ۚ	وَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	عَظِيْمٌ (176)
آخرت میں	اور	اُن کے لیے	عذاب ہے	بڑا

ضروری وضاحت

❶ علامت ”یہ“ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ”ذٰلِكُمْ“ کے مخاطب چونکہ دو سے زیادہ تھے اس لیے ”ذٰلِكَ“ سے ”ذٰلِكُمْ“ ہوگیا ہے۔ ❸ خَافُوْنِ اصل میں ”خَافُوْا+نِیْ“ تھا آخر سے ”یْ“ تخفیف کے لیے گر گئی ہے۔ اور اُسی کا ترجمہ ”مجھ سے“ ہے اور اگر ”واؤ“ کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ❹ یہاں تنوین اسم کے عام ہونے پر دلالت کرتی ہے اس لیے ترجمہ ”کچھ“ کیا گیا ہے۔ ❺ ”اَلَّا“ اصل میں ”اَنْ+لَا“ کا مجموعہ ہے۔ ❻ ”ۃ“ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ	بیشک جنھوں نے خریدا کفر کو ایمان کے بدلے
لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـئًا ۚ	وہ ہرگز نہیں نقصان کر سکتے اللہ کا کچھ بھی
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (177)	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ (177)
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا	اور ہرگز نہ خیال کریں وہ جنھوں نے کفر اختیار کیا
اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ	کہ بیشک (جو) ہم مہلت دے رہے ہیں اُن کو
خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ	(وہ) بہتر ہے اُن کے نفسوں کے لیے
اِنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ	بیشک ہم ڈھیل دیتے ہیں اُنہیں
لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا ۚ	تاکہ وہ اضافہ کرلیں گناہوں میں
وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ (178)	اور اُن کے لیے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔ (178)
مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ چھوڑے مومنوں کو
عَلٰى مَاۤ اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ	(اس حالت) پر کہ جس پر تم ہو
حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ ؕ	یہاں تک کہ وہ جدا نہ کر دے ناپاک کو پاک سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اشۡتَرَوُا	مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	مُّهِيۡنٌ	اہانت، توہین (رسوائی)۔
الۡكُفۡرَ، كَفَرُوۡۤا	کفر، کافر، کفار۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَّضُرُّوا	ضرر رساں، مضر صحت۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
شَيۡـئًا	شے، اشیا۔	حَتّٰى	حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
اَلِيۡمٌ	الم ناک، رنج والم۔	يَمِيۡزَ	تمیز، ممیّز، ممتاز۔
لِّاَنۡفُسِهِمۡ	لہٰذا، الحمدللہ / نفس، نفسانفسی۔	الۡخَبِيۡثَ	خباثت، خبیث النفس، خبث باطن۔
لِيَزۡدَادُوۡۤا	زیادہ، مزید، زیادتی، زائد۔	الطَّيِّبِ	مال طیّب، طیّب وطاہر۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا	الْكُفْرَ	بِالْاِيْمَانِ [1]	لَنْ
بیشک	جن سب نے خریدا	کفر کو	ایمان کے بدلے	ہرگز نہیں

يَّضُرُّوا اللّٰهَ	شَيْئًا ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (177)
وہ سب نقصان کر سکتے اللہ کا	کچھ بھی	اور اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک

وَ	لَا يَحْسَبَنَّ [2]	الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	اَنَّمَا [3]	نُمْلِيْ
اور	وہ ہرگز خیال نہ کریں	جن سب نے کفر اختیار کیا	کہ بیشک	ہم (جو) مہلت دے رہے ہیں

لَهُمْ	خَيْرٌ	لِّاَنْفُسِهِمْ ؕ	اِنَّمَا [3]	نُمْلِيْ	لَهُمْ [4]
اُن کو	بہتر ہے	اُن کے نفسوں کے لیے	بیشک	ہم ڈھیل دیتے ہیں	اُنہیں

لِيَزْدَادُوْٓا	اِثْمًا ۚ	وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ (178)
تاکہ وہ سب اضافہ کر لیں	گناہوں میں	اور اُن کے لیے	عذاب ہوگا	ذلیل کرنے والا

مَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيَذَرَ	الْمُؤْمِنِيْنَ	عَلٰى مَآ	اَنْتُمْ عَلَيْهِ
نہیں	ہے اللہ (ایسا)	کہ وہ چھوڑے	مومنوں کو	(اس حالت) پر جو	تم ہو اُس پر

حَتّٰى	يَمِيْزَ	الْخَبِيْثَ	مِنَ الطَّيِّبِ ؕ
یہاں تک کہ	وہ جدا (نہ) کر دے	ناپاک کو	پاک سے

ضروری وضاحت

❶ علامت ''بِ'' کا ترجمہ کبھی ''سے، ساتھ'' کبھی ''پر'' کبھی ''کا، کی، کے، کو'' کبھی ''بسبب، بوجہ'' اور کبھی ''بدلہ'' کیا جاتا ہے۔ ❷ ''نّ'' سے فعل میں تاکید کا مفہوم شامل ہوتا ہے۔ ❸ ''اِنَّ'' یا ''اَنَّ'' کے ساتھ جب ''مَا'' کا اضافہ کیا جائے تو اس میں حصر کا مفہوم پایا جاتا ہے یعنی ''یوں ہی ہے اس کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے''۔ ❹ ''لَهُمْ'' کے ''لَ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطۡلِعَكُمۡ عَلَى الۡغَيۡبِ	اور نہیں ہے اللہ کہ مطلع کر دے تمہیں غیب پر
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجۡتَبِىۡ	اور لیکن اللہ (اِس کام کے لیے) منتخب کر لیتا ہے
مِنۡ رُّسُلِهٖ مَنۡ يَّشَآءُ ۖ	اپنے رسولوں میں سے جسے چاہتا ہے۔
فَاٰمِنُوۡا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسولوں (پر)
وَاِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَتَتَّقُوۡا	اور اگر تم ایمان لے آئے اور تقویٰ اختیار کیا
فَلَكُمۡ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿179﴾	تو تمہارے لیے بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿179﴾
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَبۡخَلُوۡنَ	اور ہرگز نہ گمان کریں وہ لوگ جو بخل کرتے ہیں۔
بِمَاۤ اٰتٰٮهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ	اُس پر جو دیا ہے اُن کو اللہ نے اپنے فضل سے
هُوَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	(کہ) وہ (بخل) اُن کے لیے بہتر ہے
بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ	بلکہ وہ بُرا ہے اُن کے لیے۔
سَيُطَوَّقُوۡنَ	عنقریب طوق بنا کر ڈالا جائے گا (اُس مال کا)
مَا بَخِلُوۡا بِهٖ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ	جو (کہ) اس میں بخل کرتے تھے قیامت کے دن

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيُطۡلِعَكُمۡ : اطلاع، مطلع، سیکرٹری اطلاعات۔	اَجۡرٌ : اجر، اجرت، اجیر۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَظِيۡمٌ : عظمت، عظیم، معظم، تعظیم۔
لٰكِنَّ : لیکن۔	يَبۡخَلُوۡنَ، بَخِلُوۡا : بخل، بخیل۔
يَجۡتَبِىۡ : احمد مجتبیٰ ﷺ (منتخب کیا ہوا)۔	فَضۡلِهٖ : فضل، فضیلت، افضل۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، الا ماشاءاللہ۔	بَلۡ : بلکہ۔
اٰمِنُوۡا، تُؤۡمِنُوۡا : ایمان، مومن، امن۔	شَرٌّ : شریر، شرارت۔
تَتَّقُوۡا : تقویٰ، متقی۔	سَيُطَوَّقُوۡنَ : طوق، گمراہی کا طوق۔

وَمَا	كَانَ اللّٰهُ	لِيُطْلِعَكُمْ	عَلَى الْغَيْبِ
اورنہیں	ہے اللہ	کہ وہ مطلع کردے تمھیں	غیب پر

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	يَجْتَبِيْ ❶	مِنْ رُّسُلِهٖ	مَنْ	يَّشَآءُ ۖ
اورلیکن اللہ	منتخب کرلیتا ہے	اپنے رسولوں میں سے	جسے	وہ چاہتا ہے

فَاٰمِنُوْا ❷	بِاللّٰهِ	وَرُسُلِهٖ ۚ	وَاِنْ	تُؤْمِنُوْا
توتم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اوراُسکے رسولوں پر	اوراگر	تم سب ایمان لے آئے

وَتَتَّقُوْا	فَلَكُمْ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ (179)	وَ	لَا يَحْسَبَنَّ ❸
اورتم سب نے تقوی اختیار کیا	توتمہارے لیے	بہت بڑا اجر ہے	اور	ہرگزنہ گمان کریں

الَّذِيْنَ	يَبْخَلُوْنَ ❶	بِمَآ	اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ	مِنْ فَضْلِهٖ
وہ لوگ جو	سب بخل کرتے ہیں	(اُس) پر جو	دیا ہے اُن کواللہ نے	اپنے فضل سے

هُوَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ۭ	بَلْ هُوَ	شَرٌّ	لَّهُمْ ۭ
(کہ) وہ	(بخل) بہتر ہے	اُن کے لیے	بلکہ وہ	بُرا ہے	اُن کے لیے

سَيُطَوَّقُوْنَ ❹	مَا بَخِلُوْا	بِهٖ ❺	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ ❻
عنقریب وہ سب طوق ڈالے جائیں گے	(اُس مال کا) جو سب بخل کرتے رہے	اس میں	قیامت کے دن

ضروری وضاحت

❶ علامت ''یـ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ''اٰمِنُوْا'' میم کے نیچے زیر ہوتو اس کا ترجمہ ''ایمان لاؤ'' ہوتا ہے، اور اگر ''اٰمَنُوْا'' میم پر زبر ہوتو ترجمہ ''وہ ایمان لائے'' ہوتا ہے۔ ❸ علامت ''نّ'' فعل کے آخر میں آتی ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم شامل کرتی ہے۔ ❹ اگر علامت ''یـ'' پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس کے ترجمہ میں ''کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا'' کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت ''بـ'' کا ترجمہ ''میں'' یہاں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❻ ''ة'' واحد مؤنث کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

آیت	ترجمہ
وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے میراث آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿180﴾ ع	اور اللہ اُس سے جو تم عمل کرتے ہو خبردار ہے۔ ﴿180﴾ ع
لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا	بیشک اللہ نے سن لی (ان کی) بات جنہوں نے کہا ہے
اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّنَحْنُ اَغْنِيَآءُ ۘ	بیشک اللہ محتاج ہے اور ہم غنی ہیں۔
سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا	عنقریب ہم لکھ لیں گے جو اُنہوں نے کہا
وَقَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ ۙ	اور اُن کا قتل کرنا نبیوں کو ناحق
وَّنَقُوْلُ ذُوْقُوْا	اور (قیامت کے دن) ہم (اُن سے) کہیں گے چکھو
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿181﴾	دہکتی (آگ) کا عذاب۔ ﴿181﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْكُمْ	یہ (اس کا) بدلہ ہے جو آگے بھیجا ہے تمہارے ہاتھوں نے
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿182﴾ ج	اور بیشک اللہ تو نہیں ہے بندوں پر ظلم کرنے والا ﴿182﴾
اَلَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ	وہ لوگ جنہوں نے کہا بیشک اللہ نے
عَهِدَ اِلَيْنَآ اَلَّا نُؤْمِنَ	پختہ عہد لیا ہے ہم سے کہ ہم ایمان نہ لائیں

ع 18 9 9 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِيْرَاثُ : وارث، وراثت، میراث۔
السَّمٰوٰتِ، الْاَرْضِ : ارض وسما، اراضی۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر۔
سَمِعَ : سمع وبصر، سماعت، محفل سماع۔
اَغْنِيَآءُ : غنی، اغنیا۔
سَنَكْتُبُ : کاتب، کتابت، مکتوب، کتاب۔

قَتْلَهُمُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
ذُوْقُوْا : ذائقہ۔
قَدَّمَتْ : قدم، قدیم، مقدمہ۔
اَيْدِيْكُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِظَلَّامٍ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلْعَبِيْدِ : عبد، عابد، معبود۔
عَهِدَ : عہد، معاہدہ۔

وَلِلّٰهِ	مِيْرَاثُ	السَّمٰوٰتِ ❶ وَالْاَرْضِ ؕ	وَاللّٰهُ	بِمَا
اوراللہ ہی کے لیے ہے	میراث	آسمانوں اورزمین کی	اوراللہ	(اُس) سے جو

تَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ (180) ع	لَقَدْ	سَمِعَ اللّٰهُ	قَوْلَ الَّذِيْنَ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبر دار ہے	البتہ یقیناً	اللہ نے سن لی	بات اُن لوگوں کی جن

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	فَقِيْرٌ	وَّنَحْنُ	اَغْنِيَآءُ ۘ	سَنَكْتُبُ
سب نے کہا	بیشک اللہ	محتاج ہے	اورہم	غنی ہیں	عنقریب ہم لکھ لیں گے

مَا قَالُوْا	وَقَتْلَهُمُ	الْاَنْۢبِيَآءَ	بِغَيْرِ حَقٍّ ❷ ۙ	وَّنَقُوْلُ
جواُن سب نے کہا	اوراُنکا قتل کرنا	نبیوں کو	ناحق (بھی لکھ لیں گے)	اورہم کہیں گے (اُن سے)

ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ (181)	ذٰلِكَ ❸	بِمَا	قَدَّمَتْ ❹
تم سب چکھو	دہکتی آگ کا عذاب	یہ	اُس کا بدلہ ہے جو	آگے بھیجا

اَيْدِيْكُمْ	وَاَنَّ اللّٰهَ	لَيْسَ بِظَلَّامٍ ❷	لِّلْعَبِيْدِ ❺ (182)	اَلَّذِيْنَ
تمہارے ہاتھوں نے	اوربیشک اللہ	نہیں ظلم کرنے والا	بندوں پر	وہ لوگ جن

قَالُوْٓا	اِنَّ اللّٰهَ	عَهِدَ	اِلَيْنَآ ❻	اَلَّا ❼	نُؤْمِنَ
سب نے کہا	بیشک اللہ نے	پختہ عہد لیا ہے	ہم سے	کہ نہ	ہم ایمان لائیں

ع 18/9/9 — وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ ''ات'' جمع مونث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❷ یہاں علامت ''بِ'' کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸ ''ذٰلِكَ'' کا اصل ترجمہ ''وہ'' ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ ''یہ'' بھی کردیا جاتا ہے۔❹ ''تْ'' فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❺ علامت ''لِ'' کا اصل ترجمہ ''لئے'' ہے یہاں ترجمہ ضرورتاً ''پر'' کیا گیا ہے۔❻ ''اِلَيْنَا'' میں ''اِلٰى'' کا ترجمہ ضرورتاً ''سے'' کیا گیا ہے۔❼ ''اَلَّا'' اصل میں ''اَنْ+لَا'' کا مجموعہ ہے ۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لِرَسُوۡلٍ حَتّٰى يَاۡتِيَنَا	کسی رسول پر یہاں تک کہ وہ لائے ہمارے پاس
بِقُرۡبَانٍ تَاۡكُلُهُ النَّارُ ؕ قُلۡ	ایسی قربانی (کہ) کھا جائے اُسے آگ، کہہ دیجیے
قَدۡ جَآءَكُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِىۡ	تحقیق آ چکے ہیں کئی رسول تمہارے پاس مجھ سے پہلے
بِالۡبَيِّنٰتِ وَبِالَّذِىۡ	واضح دلائل کے ساتھ اور (اُس معجزے کے) ساتھ جو
قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ	تم نے کہا پھر تم نے اُنہیں کیوں قتل کیا
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿183﴾	اگر تم سچے ہو۔ ﴿183﴾
فَاِنۡ كَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ	پھر (بھی) اگر وہ آپ کو جھٹلا دیں تو یقیناً
كُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ	جھٹلائے گئے ہیں کئی رسول آپ سے پہلے (جو)
جَآءُوۡ بِالۡبَيِّنٰتِ	لا چکے ہیں واضح دلائل
وَالزُّبُرِ وَالۡكِتٰبِ الۡمُنِيۡرِ ﴿184﴾	اور صحیفے اور روشن کتاب۔ ﴿184﴾
كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ	ہر شخص کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔
وَاِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ	اور بیشک تمہیں پورا پورا دیا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِرَسُوۡلٍ	لہٰذا، الحمدللہ / رسول، رسالت، مرسل۔	قُلۡتُمۡ	قول، قائل، مقولہ، اقوالِ زریں۔
حَتّٰى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
بِقُرۡبَانٍ	قربانی، قربان، مقرب، تقرب۔	صٰدِقِيۡنَ	صادق، صداقت، تصدیق۔
تَاۡكُلُهُ	اکل و شرب، ماکولات (کھانا، پینا)۔	كَذَّبُوۡكَ	کذب بیانی، کذّاب۔
النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	كُلُّ	کل نمبر، کل جہان، کل کائنات۔
قَبۡلِىۡ	قبل از غذا، قبل از وقت۔	نَفۡسٍ	نفس، نفسا نفسی۔
بِالۡبَيِّنٰتِ	بیان، مبیّنہ طور پر، دلیلِ بیّن۔	تُوَفَّوۡنَ	وفا، ایفائے عہد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

لِرَسُوْلٍ ❶	حَتّٰى	يَاْتِيَنَا	بِقُرْبَانٍ ❷	تَاْكُلُهُ ❸
کسی رسول پر	یہاں تک کہ	وہ لائے ہمارے پاس	ایسی قربانی	(کہ) کھا جائے اُسے

النَّارُ ؕ	قُلْ	قَدْ جَآءَكُمْ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِیْ
آگ	آپ کہہ دیجیے	تحقیق آ چکے ہیں تمہارے پاس	کئی رسول	مجھ سے پہلے

بِالْبَيِّنٰتِ ❷❸	وَبِالَّذِیْ	قُلْتُمْ	فَلِمَ
واضح دلائل کے ساتھ	اور اُس (معجزے) کے ساتھ جو	تم نے کہا ہے	پھر کیوں

قَتَلْتُمُوْهُمْ ❹	اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ﴿183﴾	فَاِنْ	كَذَّبُوْكَ ❺
تم سب نے قتل کیا اُنہیں	اگر ہو تم	سب سچے	پھر (بھی) اگر	وہ سب جھٹلا دیں آپ کو

فَقَدْ	كُذِّبَ	رُسُلٌ	مِّنْ قَبْلِكَ	جَآءُوْ ❻
تو یقیناً	جھٹلائے گئے ہیں	کئی رسول	آپ سے پہلے	(جو) سب لا چکے ہیں

بِالْبَيِّنٰتِ ❷❸	وَالزُّبُرِ	وَ	الْكِتٰبِ	الْمُنِيْرِ ﴿184﴾
واضح دلائل	اور صحیفے	اور	کتاب	روشن

كُلُّ نَفْسٍ	ذَآئِقَةُ ❸ الْمَوْتِ ؕ	وَ	اِنَّمَا	تُوَفَّوْنَ ❼
ہر جان	مزہ چکھنے والی ہے موت کا	اور	بیشک	تم سب کو پورا پورا دیا جائے گا

ضروری وضاحت

❶ "لِ" کا ترجمہ کبھی ضرورتاً "پر" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ "تُمْ" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت ہو تو اُسے اور "تُمْ" کے درمیان "ـُو" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❺ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ جَآءُوْا کا اصل ترجمہ "آئے" ہے لیکن اگر اس کے بعد اسی جملے میں "بِ" ہو تو اس کا ترجمہ "لائے" ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں "کیا جاتا ہے یا کیا کیا جائے گا" کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

آیت	ترجمہ
اُجُوْرَكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	تمہارے اعمال کا بدلہ قیامت کے دن
فَمَنْ زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ	پس جو بچالیا گیا (جہنم کی) آگ سے
وَاُدْخِلَ الْجَنَّةَ فَقَدْ فَازَ ؕ	اور داخل کر دیا گیا جنت میں تو یقیناً وہ کامیاب ہوگیا
وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿185﴾	اور نہیں ہے دنیوی زندگی مگر دھوکے کا سامان۔ ﴿185﴾
لَتُبْلَوُنَّ فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	(اے ایمان والو!) البتہ ضرور تم آزمائے جاؤ گے اپنے مالوں میں
وَاَنْفُسِكُمْ قف وَلَتَسْمَعُنَّ	اور اپنی جانوں میں اور البتہ ضرور تم سنو گے
مِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ	اُن لوگوں سے جو دیے گئے کتاب تم سے پہلے
وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا	اور اُن لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا
اَذًى كَثِيْرًا ؕ وَاِنْ تَصْبِرُوْا	بہت سی تکلیف دہ (باتیں) اور اگر تم صبر کرو گے
وَتَتَّقُوْا	اور (اللہ تعالیٰ سے) ڈرتے رہو گے
فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ ﴿186﴾	تو بیشک یہ (بڑی) ہمت کے کام ہیں۔ ﴿186﴾
وَاِذْ اَخَذَ اللّٰهُ مِيْثَاقَ	اور جب لیا اللہ نے پختہ عہد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اُجُوْرَكُمْ : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
- اُدْخِلَ : داخل، دخول، وزیرداخلہ۔
- فَازَ : فوز وفلاح، فلاں عہدے پر فائز ہوں۔
- مَتَاعُ : متاع کارواں، مال ومتاع۔
- الْغُرُوْرِ : غرور، مغرور (دھوکے میں پڑا ہوا)۔
- لَتُبْلَوُنَّ : بلا، ابتلا (آزمائش)۔
- اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی۔
- لَتَسْمَعُنَّ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفلِ سماع۔
- قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل از غذا۔
- اَشْرَكُوْٓا : شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
- اَذًى : ایذا، موذی، اذیت۔
- تَصْبِرُوْا : صبر، صابر۔
- تَتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
- مِيْثَاقَ : میثاق، وثوق، امیدِ واثق، میثاقِ مدینہ۔

عَنِ النَّارِ	زُحْزِحَ	فَمَنْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ط ❶	اُجُوْرَكُمْ
آگ سے	بچالیا گیا	پس جو	قیامت کے دن	تمہارے (اعمال کا) بدلہ

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ ❶	وَمَا ❷	فَازَ ط	فَقَدْ	الْجَنَّةَ ❶	وَاُدْخِلَ
دنیوی زندگی	اور نہیں ہے	وہ کامیاب ہوگیا	تو یقیناً	جنت میں	اور وہ داخل کردیا گیا

فِيْٓ اَمْوَالِكُمْ	لَتُبْلَوُنَّ ❸	مَتَاعُ الْغُرُوْرِ (185)	اِلَّا
اپنے مالوں میں	البتہ ضرور تم سب آزمائے جاؤ گے	دھوکے کا سامان	مگر

اُوْتُوا الْكِتٰبَ	مِنَ الَّذِيْنَ	وَلَتَسْمَعُنَّ ❸	وَاَنْفُسِكُمْ قف
سب دیے گئے کتاب	اُن لوگوں سے جو	اور البتہ ضرور تم سنو گے	اور اپنی جانوں (میں)

اَذًى	اَشْرَكُوْٓا	وَمِنَ الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
تکلیف دہ (باتیں)	سب نے شرک کیا	اور اُن لوگوں سے جن	تم سے پہلے

فَاِنَّ ذٰلِكَ ❹	وَتَتَّقُوْا	تَصْبِرُوْا	وَاِنْ	كَثِيْرًا ط
تو بیشک یہ	اور تم سب ڈرتے رہو گے	تم سب صبر کرو گے	اور اگر	بہت سی

مِيْثَاقَ	اَخَذَ اللّٰهُ ❺	وَاِذْ	مِنْ عَزْمِ الْاُمُوْرِ (186)
پختہ عہد	لیا اللہ نے	اور جب	(بڑی) ہمت کے کاموں میں سے ہے

ضروری وضاحت

❶ "ة" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "مَا" کے بعد اگر اسی جملے میں لفظ "اِلَّا" آرہا ہو تو اس "مَا" کا ترجمہ "نہیں" کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نّ" فعل میں تاکید کا مفہوم شامل کرتے ہیں۔ ❹ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، قرآن مجید میں عموماً بات میں زور پیدا کرنے کے لیے "ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ" کا استعمال ہوتا ہے۔ ❺ "اَخَذَ" کا لفظی ترجمہ "پکڑا" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ	اُن لوگوں سے جو کتاب دیے گئے
لَتُبَيِّنُنَّهٗ	(کہ) البتہ ضرور تم بیان کرتے رہو گے اس (کتاب) کو
لِلنَّاسِ وَلَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ	لوگوں کے سامنے اور نہیں چھپاؤ گے اُسے
فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ	پھر اُنہوں نے ڈال دیا اُسے اپنی پُشتوں کے پیچھے
وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا	اور بیچ ڈالا اُس کو تھوڑی قیمت میں
فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ ﴿187﴾	پس بُرا ہے جو وہ کاروبار کر رہے ہیں۔ ﴿187﴾
لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ	تم ہرگز خیال نہ کرنا (کہ) جو لوگ خوش ہو رہے ہیں
بِمَاۤ اَتَوۡا	اُس پر جو وہ (ناپسندیدہ کام) کر رہے ہیں
وَّيُحِبُّوۡنَ اَنۡ يُّحۡمَدُوۡا	اور وہ چاہتے ہیں کہ اُن کی تعریف کی جائے
بِمَا لَمۡ يَفۡعَلُوۡا	اُن (کاموں) پر جو اُنہوں نے نہیں کیے
فَلَا تَحۡسَبَنَّهُمۡ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الۡعَذَابِ	تو ہرگز خیال نہ کرنا اُنکے بارے میں عذاب سے بچنے کا
وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿188﴾	اور اُن کے لیے تو دردناک عذاب ہے۔ ﴿188﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتُبَيِّنُنَّهٗ	بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔	يَفۡرَحُوۡنَ	فرحت، مفرّح قلب۔
لِلنَّاسِ (لِ+اَلنَّاسِ)	لِهٰذا، الحمدللہ، عوام النّاس۔	يُحِبُّوۡنَ	حب، محبّ، حبیب، محبوب، محبت۔
تَكۡتُمُوۡنَهٗ	کتمانِ علم، کتمانِ حق۔	يُّحۡمَدُوۡا	حمد و ثنا، حمد باری تعالیٰ، محمود۔
وَرَآءَ	ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔	يَفۡعَلُوۡا	فعل، فاعل، مفعول۔
اشۡتَرَوۡا، يَشۡتَرُوۡنَ	مشتری، اشترا، بیع و شرا۔	مِنَ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَلِيۡمٌ	المناک حادثہ، عذابِ الیم۔
ثَمَنًا	زرِ ثمن (قیمت)۔		

الَّذِيۡنَ	اُوۡتُوا	الۡكِتٰبَ	لَتُبَيِّنُنَّهٗ ❶
اُن لوگوں سے جو	سب دیے گئے	کتاب	(کہ) ضرور تم بیان کرتے رہو گے اِسے

لِلنَّاسِ	وَلَا	تَكۡتُمُوۡنَهٗ ز	فَنَبَذُوۡهُ
لوگوں کو	اور نہیں	تم سب چھپاؤ گے اُسے	پھر اُن سب نے ڈال دیا اُسے

وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ	وَاشۡتَرَوۡا ❷	بِهٖ	ثَمَنًا قَلِيۡلًا ط	فَبِئۡسَ
اپنی پشتوں کے پیچھے	اور اُن سب نے بیچ ڈالا	اُس کو	تھوڑی قیمت میں	پس بُرا ہے

مَا	يَشۡتَرُوۡنَ ❷ (187)	لَا تَحۡسَبَنَّ ❸	الَّذِيۡنَ	يَفۡرَحُوۡنَ
جو	وہ سب کاروبار کر رہے ہیں	تم ہرگز خیال نہ کرنا	(کہ) جو لوگ	وہ سب خوش ہو رہے ہیں

بِمَآ	اَتَوۡا	وَّ	يُحِبُّوۡنَ	اَنۡ	يُّحۡمَدُوۡا
(اُس) پر جو	وہ سب کر رہے ہیں	اور	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب تعریف کیے جائیں

بِمَا	لَمۡ يَفۡعَلُوۡا	فَلَا	تَحۡسَبَنَّهُمۡ ❸	بِمَفَازَةٍ ❹
اُن (کاموں) پر جو	اُن سب نے نہیں کیے	تو نہ	ہرگز تم خیال کرنا اُنکے	بچنے کا

مِّنَ الۡعَذَابِ ج	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ (188)
عذاب سے	اور	اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک

ضروری وضاحت

❶ "لَتُبَيِّنُنَّهٗ" فعل کے شروع میں "لَ" اور آخر میں "نّ" دونوں میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ "اِشۡتَرَوۡا" اس فعل کا ترجمہ "خریدنا اور بیچنا" دونوں طرح کیا جا سکتا ہے، دراصل اس کا ترجمہ "ایک چیز کے بدلے دوسری چیز لینا" ہوتا ہے۔ چونکہ خریدنے اور بیچنے دونوں میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے ترجمہ ضرورت کے مطابق دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔ ❸ "نّ" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

ع 19 9 10

وَلِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین کی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿189﴾ ع	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿189﴾ ع
اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ	بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں
وَاخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ	اور رات اور دن کے آنے جانے میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۚۙ ﴿190﴾	یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔ ﴿190﴾
الَّذِيۡنَ يَذۡكُرُوۡنَ اللّٰهَ قِيٰمًا	وہ لوگ جو ذکر کرتے ہیں اللہ کا کھڑے ہو کر
وَّقُعُوۡدًا وَّعَلٰى جُنُوۡبِهِمۡ	اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں کے بل
وَيَتَفَكَّرُوۡنَ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ۚ	اور غور و فکر کرتے ہیں آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں
رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ	(اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب! نہیں پیدا کیا تو نے
هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبۡحٰنَكَ	یہ (سب کچھ) بیکار، تو پاک ہے (ہر عیب سے)
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾	پس بچا ہمیں آگ کے عذاب سے۔ ﴿191﴾
رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ	اے ہمارے رب! بیشک تو جسے داخل کردے آگ میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُلۡكُ : ملک، ملکیت۔	قِيٰمًا : قیام، قائم مقام، مقیم۔
السَّمٰوٰتِ، الۡاَرۡضِ : ارض و سما، کتب سماویہ۔	قُعُوۡدًا : قعدہ، مقعد۔
قَدِيۡرٌ : قادر، مقدور، قدرت۔	جُنُوۡبِهِمۡ : جانب، جانب داری، منجانب۔
خَلۡقِ، خَلَقۡتَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	يَتَفَكَّرُوۡنَ : غور و فکر، تفکر، مفکر۔
الَّيۡلِ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	هٰذَا : لہٰذا، ہٰذا من فضل ربی، حامل رقعہ ہٰذا۔
النَّهَارِ : لیل و نہار، نہار منہ۔	سُبۡحٰنَكَ : سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔
يَذۡكُرُوۡنَ : ذکر، ذاکر، مذکورہ، تذکرہ۔	تُدۡخِلِ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَلِلّٰهِ	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ❶ وَالْاَرْضِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ
اور اللہ ہی کے لیے ہے	بادشاہت	آسمانوں اور زمین کی	اور اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿189﴾	اِنَّ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ❶	وَالْاَرْضِ
قادر ہے	بیشک	آسمانوں کے پیدا کرنے میں	اور زمین کے

وَاخْتِلَافِ	الَّيْلِ وَالنَّهَارِ	لَاٰيٰتٍ❶❷	لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ﴿190﴾
اور آنے جانے میں	رات اور دن کے	یقیناً نشانیاں ہیں	عقل والوں کے لیے

الَّذِيْنَ	يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ❸	قِيٰمًا	وَّقُعُوْدًا	وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ❹
وہ لوگ جو	سب ذکر کرتے ہیں اللہ کا	کھڑے ہوکر	اور بیٹھ کر	اور اپنے پہلوؤں پر

وَيَتَفَكَّرُوْنَ	فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ❶	وَالْاَرْضِ ج	رَبَّنَا❺
اور وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	آسمانوں کی تخلیق میں	اور زمین کی	(اور کہتے ہیں) اے ہمارے رب!

مَا خَلَقْتَ	هٰذَا بَاطِلًا ج	سُبْحٰنَكَ❻	فَقِنَا
تو نے نہیں پیدا کیا	یہ (سب کچھ) بیکار	تو پاک ہے	پس تو بچا ہمیں

عَذَابَ النَّارِ ﴿191﴾	رَبَّنَآ	اِنَّكَ	مَنْ تُدْخِلِ	النَّارَ
آگ کے عذاب سے	اے ہمارے رب!	بیشک تو	جسے تو داخل کردے	آگ میں

ضروری وضاحت

❶ "ات" اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "لَ" میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ اس لیے ترجمہ "یقیناً" کیا گیا ہے۔ ❸ یہاں "يَذْكُرُوْنَ" میں علامت "ي" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ یہاں مراد ہے "اپنے پہلوؤں کے بل"۔ ❺ یہاں شروع میں "یا" محذوف ہے، جیسے ہمارے ہاں بھی "اے خالد" کی بجائے صرف "خالد" کہہ کر پکارا جاتا ہے۔ ❻ "سُبْحٰنَكَ" کا اصل ترجمہ "تیری پاکی" ہے۔

• سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ؕ	تو یقیناً تو نے رُسوا کر دیا اُسے
وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿192﴾	اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿192﴾
رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا	اے ہمارے رب! بیشک ہم نے سنا
مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ	ایک پکارنے والے کو (جو) ایمان کی منادی کر رہا تھا
اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ	کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر تو ہم ایمان لے آئے
رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا	اے ہمارے رب! پس معاف کر ہمیں ہمارے گناہ
وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا	اور دور کر دے ہم سے ہماری برائیاں
وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿193﴾ ج	اور ہمیں موت دے نیک لوگوں کے ساتھ۔ ﴿193﴾
رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا	اے ہمارے رب! اور دے ہمیں وہ جس کا
وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ	تو نے وعدہ کیا ہم سے اپنے رسولوں (کی زبان) پر
وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	اور ہمیں رُسوا نہ کرنا قیامت کے دن
اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ﴿194﴾ ج	بیشک تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔ ﴿194﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	تَوَفَّنَا	وفا، ایفائے عہد۔
اَنْصَارٍ	نصرت، ناصر، انصاری۔	مَعَ	مع اہل وعیال، معیت۔
سَمِعْنَا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	الْاَبْرَارِ	بر، ابرار (نیک، نیکی)۔
مُنَادِيًا	منادی، ندا، ندائے جہاد۔	وَعَدْتَّنَا	وعدہ، وعید۔
فَاغْفِرْ	استغفار، مغفرت۔	الْقِيٰمَةِ	قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
كَفِّرْ	کفارہ، کفارۂ مجلس۔	تُخْلِفُ	اختلاف، مختلف، خلاف، مخالف۔
سَيِّاٰتِنَا	علمائے سوء، اعمال سیّئہ۔	الْمِيْعَادَ	وعدہ، وعید، میعاد۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

فَقَدْ	اَخْزَيْتَهٗ ؕ	وَمَا	لِلظّٰلِمِيْنَ ❶	مِنْ اَنْصَارٍ ❷ (192)
تو یقیناً	تُونے اُسے رُسوا کر دیا	اور نہیں ہے	ظالموں کا	کوئی مددگار

رَبَّنَآ ❸	اِنَّنَا سَمِعْنَا ❹	مُنَادِيًا	يُّنَادِيْ ❺	لِلْاِيْمَانِ ❶
اے ہمارے رب!	بیشک ہم نے سنا	ایک پکارنے والے کو	(جو) منادی کر رہا تھا	ایمان کی

اَنْ اٰمِنُوْا	بِرَبِّكُمْ	فَاٰمَنَّا ۖ	رَبَّنَا ❸
کہ تم سب ایمان لاؤ	اپنے رب پر	تو ہم ایمان لے آئے	اے ہمارے رب!

فَاغْفِرْ لَنَا	ذُنُوْبَنَا	وَكَفِّرْ	عَنَّا	سَيِّاٰتِنَا ❻
پس بخش دے ہمارے لیے	ہمارے گناہ	اور دور کر دے	ہم سے	ہماری برائیاں

وَتَوَفَّنَا ❼	مَعَ الْاَبْرَارِ ۚ (193)	رَبَّنَا ❸	وَاٰتِنَا
اور ہمیں موت دے	نیک لوگوں کے ساتھ	اے ہمارے رب!	اور دے ہمیں

مَا	وَعَدْتَّنَا	عَلٰى رُسُلِكَ	وَلَا تُخْزِنَا
جس کا	تُونے وعدہ کیا ہم سے	اپنے رسولوں (کی زبان) پر	اور تو ہمیں رُسوا نہ کرنا

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻ ؕ	اِنَّكَ	لَا تُخْلِفُ	الْمِيْعَادَ (194)
قیامت کے دن	بیشک تو	خلاف نہیں کرتا	وعدے کے

ضروری وضاحت

❶اسم کے ساتھ "لِ" کا ترجمہ کبھی "کا، کی، کو" بھی ہوتا ہے۔❷یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❸"رَبَّنَا" سے پہلے "یا" محذوف ہے جس کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔❹"اِنَّنَا" میں "نَا" اور "سَمِعْنَا" میں "نَا" دونوں کو ملا کر ترجمہ "ہم نے" ہے۔❺"يُ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔❻"ة" اور "ات" اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❼ تَوَفَّنَا کی "تَ" اور شد میں "کسی کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ	پھر قبول کر لی اُن کی (دعا) اُن کے رب نے
اَنِّيْ لَآ اُضِيْعُ	(فرمایا) کہ بیشک میں ضائع نہیں کروں گا
عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى ۚ	کسی عمل کرنیوالے کا عمل تم میں سے مرد ہو یا عورت
بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ	تم ایک دوسرے سے ہو (یعنی سب برابر ہیں)
فَالَّذِيْنَ هَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا	پس جنہوں نے ہجرت کی اور نکالے گئے
مِنْ دِيَارِهِمْ وَاُوْذُوْا فِيْ سَبِيْلِيْ	اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں
وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا	اور انہوں نے جنگ کی (اللہ کی راہ میں) اور مارے گئے
لَاُكَفِّرَنَّ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ	البتہ ضرور میں مٹا دوں گا اُن سے اُن کے گناہ
وَلَاُدْخِلَنَّهُمْ جَنّٰتٍ	اور البتہ ضرور میں داخل کروں گا انہیں (ایسی) جنتوں میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	(کہ) بہتی ہیں اُن (باغات) کے نیچے سے نہریں
ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۭ	بدلہ ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عِنْدَهٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾	اور اللہ (وہ ہے کہ) اُس کے پاس بہترین بدلہ ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَجَابَ : استجابت، مستجاب الدعوات (قبول)۔
اُضِيْعُ : ضیاع، ضائع۔
ذَكَرٍ، اُنْثٰى : مذکر و مؤنث، تذکیر و تانیث۔
هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر۔
اُخْرِجُوْا : خارج، خروج، اخراج۔
دِيَارِهِمْ : دار، دیارِ غیر، دار الخلافہ۔
اُوْذُوْا : ایذا، موذی۔
سَبِيْلِيْ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
لَاُكَفِّرَنَّ : کفارۂ مجلس۔
سَيِّاٰتِهِمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
لَاُدْخِلَنَّهُمْ : داخل، دخول، وزیر داخلہ۔
تَجْرِيْ : جاری، اجرا، تاریخ اجرا۔
تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
عِنْدَهٗ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

فَاسۡتَجَابَ	لَهُمۡ	رَبُّهُمۡ	اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ ❶
پھر قبول کر لی	اُن کی (دعا)	اُنکے رب نے	(فرمایا) کہ بیشک میں ضائع نہیں کروں گا

عَمَلَ	عَامِلٍ ❷	مِّنۡكُمۡ	مِّنۡ ذَكَرٍ ❸	اَوۡ اُنۡثٰى ۚ
عمل	کسی عمل کرنیوالے کا	تم میں سے	مرد (ہو)	یا عورت

بَعۡضُكُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ	فَالَّذِيۡنَ	هَاجَرُوۡا
تم میں سے بعض	بعض سے ہیں (یعنی سب برابر ہیں)	پس جن	سب نے ہجرت کی

وَاُخۡرِجُوۡا	مِنۡ دِيَارِهِمۡ	وَاُوۡذُوۡا	فِىۡ سَبِيۡلِىۡ
اور وہ سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	اور وہ سب ستائے گئے	میری راہ میں

وَقٰتَلُوۡا	وَقُتِلُوۡا ❹	لَاُكَفِّرَنَّ ❺	عَنۡهُمۡ	سَيِّاٰتِهِمۡ
اور ان سب نے جنگ کی	اور وہ سب مارے گئے	میں ضرور مٹادوں گا	اُن سے	اُن کے گناہ

وَلَاُدۡخِلَنَّهُمۡ ❺	جَنّٰتٍ	تَجۡرِىۡ ❻	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ
اور ضرور میں داخل کروں گا اُنہیں	(ایسی) جنتوں میں	(کہ) بہتی ہیں	اُنکے نیچے سے	نہریں

ثَوَابًا	مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ	عِنۡدَهٗ	حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿195﴾
بدلہ ہے	اللہ کی طرف سے	اور اللہ	اُسکے پاس	بہترین بدلہ ہے۔

ضروری وضاحت

❶ یہاں "یْ" اور علامت "أ" دونوں کا ترجمہ "میں" ہے۔ ❷ "عَامِلٌ" اس سانچے میں ڈھلا ہوا اسم "کام کرنے والے کو ظاہر" کرتا ہے۔ مثلاً: قَاتِلٌ: قتل کرنے والا، ظَالِمٌ: ظلم کرنے والا۔ ❸ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کے ترجمے میں "کیا گیا" کا مفہوم ہوتا ہے، مثلاً: ظَلَمَ: اس نے ظلم کیا، ظُلِمَ: وہ ظلم کیا گیا۔ ❺ "لَ" اور "نّ" دونوں میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❻ "تَجْرِیْ" میں "ت" مؤنث کے لیے ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ	ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو (اِدھر اُدھر) پھرنا
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِي الْبِلَادِ ﴿196﴾	اُن لوگوں کا جنہوں نے کفر کیا، ملکوں میں ﴿196﴾
مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۗ ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	(یہ) فائدہ ہے تھوڑا سا پھر اُن کا ٹھکانا جہنم ہے
وَ بِئْسَ الْمِهَادُ ﴿197﴾	اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ ﴿197﴾
لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ	لیکن وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے
لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ	اُن کے لیے جنتیں ہیں (کہ) بہتی ہیں
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	اُنکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	مہمانی ہے اللہ کی طرف سے
وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ	اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے
خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿198﴾	وہ سب سے بہتر ہے نیکوں کے لیے۔ ﴿198﴾
وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ	اور بیشک اہل کتاب میں سے (بعض وہ بھی ہے)

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا يَغُرَّنَّكَ: لاعلم، لاتعداد / غرور، مغرور۔	اِتَّقَوْا : تقویٰ، متقی۔
تَقَلُّبُ : انقلاب۔	تَجْرِيْ : جاری، اجرا۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر ۔	تَحْتِهَا : ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔
الْبِلَادِ : طول بلد، بلادِ عرب، عروس البلاد۔	خٰلِدِيْنَ : خالد، خُلدِ بریں۔
مَتَاعٌ : متاعِ کارواں، مال و متاع۔	عِنْدِ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
مَاْوٰىهُمْ : ملجاو ماویٰ (ٹھکانا)۔	لِّلْاَبْرَارِ : بِرّ، ابرار (نیکی)۔
لٰكِنِ : لیکن۔	اَهْلِ : اہل وعیال، اہل محلّہ۔

لَا يَغُرَّنَّكَ ❶❷	تَقَلُّبُ ❸	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
ہرگز دھوکے میں نہ ڈالے آپ کو	(اِدھر اُدھر) پھرنا	اُن لوگوں کا جن	سب نے کفر کیا

فِي الْبِلَادِ (196)	مَتَاعٌ	قَلِيْلٌ	ثُمَّ	مَاْوٰىهُمْ
ملکوں میں	(یہ) فائدہ ہے	تھوڑا سا	پھر	ان کا ٹھکانہ

جَهَنَّمُ	وَبِئْسَ	الْمِهَادُ (197)	لٰكِنِ	الَّذِيْنَ
جہنم ہے	اور وہ بہت بُرا	ٹھکانہ ہے	لیکن	جو (لوگ)

اتَّقَوْا	رَبَّهُمْ	لَهُمْ	جَنّٰتٌ ❹	تَجْرِيْ ❺
سب ڈرتے رہے	اپنے رب سے	ان کے لیے	جنتیں ہیں	(کہ) بہتی ہیں

مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا
ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	ان میں

نُزُلًا	مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَمَا	عِنْدَ اللّٰهِ
مہمانی ہے	اللہ کی طرف سے	اور جو کچھ	اللہ کے پاس ہے

خَيْرٌ	لِّلْاَبْرَارِ (198)	وَاِنَّ	مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ
وہ بہتر ہے	نیکوکاروں کے لیے	اور بیشک	اہل کتاب میں سے

ضروری وضاحت

❶ "لَا يَغُرَّنَّكَ" کے "نّ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت "ی" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ یہاں علامت "ت" اور "شد" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے ❹ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے ❺ علامت "ت" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔

لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ	البتہ جو ایمان لاتا ہے اللہ پر
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ	اور جو نازل کیا گیا تمہاری طرف (قرآن مجید)
وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ	اور جو نازل کیا گیا اُن کی طرف (تورات، انجیل)
خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ	عاجزی کرنے والے ہیں اللہ کے لیے
لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	وہ نہیں سودا کرتے اللہ کی آیات کا تھوڑی قیمت میں
اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ	وہی لوگ ہیں (کہ) اُن کے لیے اُن کا اجر ہے
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	اُنکے رب کے پاس
اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۚ ﴿199﴾	بیشک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔ ﴿199﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! صبر کرو (ثابت قدم رہو)
وَصَابِرُوْا	اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو
وَرَابِطُوْا ۣ	اور (جہاد کے لیے) کمر بستہ رہو
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿200﴾ ع	اور اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿200﴾ ع

ع 20 11 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّؤْمِنُ : ایمان، مومن، امن۔	قَلِيْلًا : قلّت، اِلّا قلیل، متاعِ قلیل۔
اُنْزِلَ : نازل، شانِ نزول، منزّل، تنزیل۔	اَجْرُهُمْ : اجر، اُجرت۔
اِلَيْكُمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
خٰشِعِيْنَ : خشوع وخضوع (عاجزی کرنا)۔	سَرِيْعُ : سُرعت، سریع الحرکت۔
يَشْتَرُوْنَ : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔	اٰمَنُوا : ایمان، مومن، امن۔
بِاٰيٰتِ : آیت، آیات۔	اصْبِرُوْا، صَابِرُوْا : صبر، صابر۔
ثَمَنًا : زرِثمن (قیمت)۔	تُفْلِحُوْنَ : فلاح، فلاحی ادارے، فلاح وبہبود۔

لَمَنْ ❶	يُّؤْمِنُ ❷	بِاللّٰهِ	وَمَآ اُنْزِلَ	اِلَيْكُمْ
(بعض وہ بھی ہے) البتہ جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور جو نازل کیا گیا	تمہاری طرف (قرآن مجید)

وَمَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْهِمْ	خٰشِعِيْنَ	لِلّٰهِ ۙ
اور جو	نازل کیا گیا	ان کی طرف (تورات، انجیل)	سب عاجزی کرنے والے ہیں	اللہ کے لیے

لَا يَشْتَرُوْنَ ❸	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❹	ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
وہ سب نہیں سودا کرتے	اللہ کی آیات کا	تھوڑی قیمت میں

اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	اَجْرُهُمْ	عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ
وہی لوگ ہیں (کہ)	ان کے لیے	ان کا اجر ہے	ان کے رب کے پاس

اِنَّ	اللّٰهَ	سَرِيْعُ	الْحِسَابِ ۝199	يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❺
بیشک	اللہ تعالیٰ	جلد	حساب لینے والا ہے	اے وہ لوگو جو

اٰمَنُوا	اصْبِرُوْا	وَصَابِرُوْا
سب ایمان لائے ہو!	سب صبر کرو (ثابت قدم رہو)	اور تم سب ایک دوسرے کو صبر کی تلقین کرتے رہو

وَرَابِطُوْا ❻ قف	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ	لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ❼ ع ۝200
اور (جہاد کے لیے) سب کمر بستہ رہو	اور تم سب ڈرتے رہو	اللہ سے	تا کہ تم سب کامیاب ہو جاؤ

ع 20 11 11

ضروری وضاحت

❶ یہاں علامت "لَ" میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❷ یہاں علامت "یُ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اس فعل کا اصل ترجمہ "ایک چیز دے کر اس کے بدلے میں دوسری چیز لینا" ہے کیونکہ خریدنے اور بیچنے میں یہی عمل ہوتا ہے، اس لیے اس کا ترجمہ "خریدنا" یا "بیچنا" دونوں طرح کیا جا سکتا ہے۔ ❹ "ات" جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ "یَا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❻ اس کا معنی جہاد کے لیے گھوڑے باندھ کر تیار رکھنا ہے۔ ❼ "کُمْ" اور "تُمْ" دونوں کا ترجمہ "تم" ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ	اے لوگو! ڈرو اپنے رب سے جس نے
خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ	تمھیں پیدا کیا ہے ایک جان (آدمؑ) سے
وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا	اور اُس نے پیدا کیا اُس (جان) سے اُس کا جوڑا
وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّنِسَآءً ۚ	اور پھیلا دیے اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں
وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ	اور ڈرتے رہو اللہ سے جو (کہ)
تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ	تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اُسکا واسطہ دے کر
وَالْاَرْحَامَ ۭ	اور رشتوں (کو توڑنے) سے (بھی ڈرو)
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ﴿1﴾	بیشک اللہ تم پر نگرانی کر رہا ہے۔ ﴿1﴾
وَاٰتُوا الْيَتٰمٰۤى اَمْوَالَهُمْ	اور دو یتیموں کو اُنکے مال
وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۠	اور مت بدلو بُرے کو اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلنَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔
اِتَّقُوْا : تقویٰ، متقی۔
خَلَقَكُمْ، خَلَقَ : خالق، مخلوق، خلقت۔
نَّفْسٍ : نفس، نفسا نفسی۔
زَوْجَهَا : زوج، زوجہ، متزوج، زوجیّت۔
رِجَالًا : قحط الرجال، رجال کار۔
نِسَآءً : نسوانی، نسوانیت، تربیّت نسواں۔

تَسَآءَلُوْنَ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
اَلْاَرْحَامَ : رحم، صلہ رحمی (تعلقات جوڑنا)۔
رَقِيْبًا : رقیب، رقابت (نگران)۔
اَمْوَالَهُمْ : مال، اموال، مالیت۔
تَتَبَدَّلُوْا : تبدیل، تبدیلی، متبادل، تبادلہ۔
الْخَبِيْثَ : خبیث، خباثت۔
بِالطَّيِّبِ : مال طیّب، طیب و طاہر۔

اٰيَاتُهَا 176 | 4 سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ 92 | رُكُوْعَاتُهَا 24

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ ❶	اتَّقُوْا ❷	رَبَّكُمُ	الَّذِیْ	خَلَقَكُمْ
اے لوگو!	تم سب ڈرو	اپنے رب سے	جس نے	تمہیں پیدا کیا ہے

مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ❸	وَّخَلَقَ	مِنْهَا	زَوْجَهَا	وَبَثَّ
ایک جان (آدمؑ) سے	اور اُس نے پیدا کیا	اُس (جان) سے	اُسکا جوڑا	اور اس نے پھیلا دیے

مِنْهُمَا	رِجَالًا كَثِيْرًا	وَّنِسَآءً ۚ	وَاتَّقُوا اللّٰهَ ❷
اُن دونوں سے	بہت سے مرد	اور عورتیں	اور تم سب ڈرتے رہو اللہ سے

الَّذِیْ	تَسَآءَلُوْنَ ❹	بِهٖ	وَالْاَرْحَامَ ؕ
جس کا	تم سب ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو	اُسکے ذریعے	اور رشتوں کو (توڑنے سے بھی ڈرو)

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ ❺	عَلَيْكُمْ	رَقِيْبًا (1)	وَاٰتُوا ❻	الْيَتٰمٰٓى
بیشک اللہ	ہے	تم پر	نگرانی کرنے والا	اور تم سب دو	یتیموں کو

اَمْوَالَهُمْ	وَلَا	تَتَبَدَّلُوا ❼	الْخَبِيْثَ	بِالطَّيِّبِ ۪
اُنکے مال	اور مت	تم سب بدلو	بُرے کو	اچھے سے (ناقص مال کو عمدہ مال)

ضروری وضاحت

❶ "یا" اور "اَیُّھَا" دونوں کا ترجمہ "اے" ہے۔ ❷ اگر "اِتَّقُوْا" کی "ق" پر پیش ہو تو ترجمہ "سب ڈرو" ہوتا ہے اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "وہ سب ڈرے" ہوتا ہے۔ ❸ علامت "ۃ" کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❹ "تَسَآءَلُوْن" میں "ت" اور درمیان "أ" دونوں میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع میں تخفیف کے لیے "ت" گری ہوئی ہے اسی کا ترجمہ "تم" ہے ❺ "اٰتُوْا" کی "ت" پر پیش ہو تو ترجمہ "تم سب دو" اور اگر "زبر" ہو تو ترجمہ "ان سب نے دیا" ہوگا۔ ❻ "ت" اور "شد" میں "کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم" ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ ؕ
اور مت کھاؤ اُنکے مال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر)

اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ﴿2﴾
بلاشبہ یہ بڑا گناہ ہے۔ ﴿2﴾

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا
اور اگر تم ڈرو کہ نہ انصاف کر سکو گے

فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا
یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں تو نکاح کرو

مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ
جو تمہیں بھلی لگیں (دوسری) عورتوں میں سے

مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ
دو دو اور تین تین اور چار چار

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا
پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ نہ عدل کر سکو گے (زیادہ میں)

فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ
تو ایک ہی (کافی ہے) یا جسکے مالک بنے ہیں

اَيۡمَانُكُمۡ ؕ ذٰلِكَ اَدۡنٰٓى
تمہارے ہاتھ (لونڈی) یہ زیادہ قریب ہے

اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ ﴿3﴾
(اس بات کے) کہ تم بے انصافی نہ کرسکو۔ ﴿3﴾

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً ؕ
اور ادا کرو عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے

فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ
پھر اگر وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	استعمال
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَاۡكُلُوۡۤا	اکل وشرب، ماکولات۔
اِلٰٓى	مکتوب الیہ، رجوع الی اللہ۔
كَبِيۡرًا	کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر، تکبر۔
خِفۡتُمۡ	خوف، خائف۔
تُقۡسِطُوۡا	قسط، اقساط۔
فَانۡكِحُوۡا	نکاح خواں، نکاح رجسٹرار، منکوحہ۔
طَابَ	طیب وطاہر، مال طیب۔
النِّسَآءِ	نسوانیت، تربیت نسواں۔
مَثۡنٰى	لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔
ثُلٰثَ	ثالث، مثلث، تثلیث۔
رُبٰعَ	ائمہ اربعہ، حدود اربعہ۔
تَعۡدِلُوۡا	عدل وانصاف، عادل، عدلیہ۔
مَلَكَتۡ	مالک، ملکیت۔

وَ	لَا تَاْكُلُوْٓا ❶	اَمْوَالَهُمْ	اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ط ❷
اور	تم سب مت کھاؤ	اُنکے مال	اپنے مالوں کے ساتھ (ملاکر)

اِنَّهٗ	كَانَ	حُوْبًا	كَبِيْرًا ②	وَاِنْ	خِفْتُمْ	اَلَّا ❸
بلاشبہ یہ	ہے	گناہ	بڑا	اور اگر	تم سب ڈرو	کہ نہ

تُقْسِطُوْا	فِي الْيَتٰمٰى	فَانْكِحُوْا	مَا طَابَ
تم سب انصاف کرسکو گے	یتیم (لڑکیوں کے معاملے) میں	تو تم سب نکاح کرو	جو بھلی لگیں

لَكُمْ ❹	مِّنَ النِّسَآءِ	مَثْنٰى	وَ ثُلٰثَ	وَرُبٰعَ ج	فَاِنْ	خِفْتُمْ
تمہیں	(دوسری) عورتوں میں سے	دودو	اور تین تین	اور چار چار	پھر اگر	تمہیں ڈر ہو

اَلَّا ❸	تَعْدِلُوْا	فَوَاحِدَةً ❺	اَوْ مَا	مَلَكَتْ ❻
کہ نہ	تم سب عدل کرسکو گے	تو ایک ہی (کافی ہے)	یا (لونڈی) جسکے	مالک بنے ہیں

اَيْمَانُكُمْ ط	ذٰلِكَ اَدْنٰٓى ❼	اَلَّا ❸	تَعُوْلُوْا ط ③	وَاٰتُوا
تمہارے ہاتھ	یہ زیادہ قریب ہے	کہ نہ	تم سب بے انصافی کرسکو	اور تم سب دو

النِّسَآءَ	صَدُقٰتِهِنَّ	نِحْلَةً ط ❺	فَاِنْ	طِبْنَ	لَكُمْ ❹
عورتوں کو	اُن کے مہر	خوشی سے	پھر اگر	وہ خوشی سے (چھوڑ) دیں	تمہیں

ضروری وضاحت

❶ اگر "لَا" کے بعد فعل ہو اور آخر میں "وْا" ہو تو "کام نہ کرنے کا حکم" ہوتا ہے۔ ❷ اِلٰى اَمْوَالِكُمْ کا اصل ترجمہ "اپنے مالوں کی طرف" ہے۔ ❸ "اَلَّا" دراصل "اَنْ + لَا" کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں علامت "لَ" کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت "ۃ" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ "ت" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ "اَدْنٰى" کے شروع والے "اَ" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا	کچھ حصہ اس سے از خود
فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓـئًا مَّرِيۡٓـئًا ﴿4﴾	تو کھاؤ اُسے مزے سے بغیر روک ٹوک کے۔ ﴿4﴾
وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَكُمُ	اور مت دو نادان لوگوں کو اپنے مال
الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَـكُمۡ قِيٰمًا	جنہیں بنایا ہے اللہ نے تمہارے لیے سہارا
وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ	اور کھلاؤ اُنہیں اُس میں سے اور پہناؤ اُنہیں
وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿5﴾	اور کہو اُن سے اچھی بات۔ ﴿5﴾
وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰٓى	اور آزمائش کرتے رہو یتیموں کی یہاں تک کہ
اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَۚ	جب وہ پہنچ جائیں نکاح (کی عمر بلوغت) کو
فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا	پھر اگر تم پاؤ اُن میں سمجھداری
فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡۚ	تو حوالے کر دو اُن کو اُن کے مال
وَلَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا	اور مت کھاؤ اُسے فضول خرچی کر کے
وَّبِدَارًا	اور جلدی جلدی (اس خوف سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَیۡءٍ	: شے، اشیا، اشیائے صرف۔	اِبۡتَلُوا	: ابتلا، مبتلا۔
مِّنۡهُ	: منجانب، اظہر من الشّمس، من حیث القوم۔	حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتّی الوسع۔
نَفۡسًا	: نفس، نفسا نفسی، حیوانی نفس۔	بَلَغُوا	: بالغ، بلوغ، مبلغ۔
فَكُلُوۡهُ، تَاۡكُلُوۡهَآ	: اکل وشرب، ماکولات۔	اٰنَسۡتُمۡ	: اُنس، مانوس، انیس۔
قِيٰمًا	: قیام، قائم مقام، مقیم، قیامت۔	رُشۡدًا	: رشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
ارۡزُقُوۡهُمۡ	: رزق، رازق، رزّاق۔	فَادۡفَعُوۡۤا	: دفاع، دفاعی مشقیں۔
مَّعۡرُوۡفًا	: عرف عام، معروف۔	اِسۡرَافًا	: اسراف (فضول خرچی)۔

عَنۡ شَیۡءٍ ❶	مِّنۡهُ	نَفۡسًا	فَكُلُوۡهُ ❷	هَنِیۡٓـئًا	مَّرِیۡٓـئًا (4)
کچھ حصہ	اس سے	از خود	تو تم سب کھاؤ اُسے	مزے سے	بغیر روک ٹوک کے

وَ	لَا تُؤۡتُوا ❸	السُّفَهَآءَ	اَمۡوَالَكُمُ	الَّتِیۡ	جَعَلَ اللّٰهُ ❹
اور	تم سب مت دو	نادان لوگوں کو	اپنے مال	جنہیں	بنایا ہے اللہ نے

لَكُمۡ	قِیٰمًا	وَّارۡزُقُوۡهُمۡ ❷	فِیۡهَا	وَاكۡسُوۡهُمۡ ❷
تمہارے لیے	سہارا	اور تم سب کھلاؤ اُنہیں	اُس میں سے	اور تم سب پہناؤ اُنہیں

وَقُوۡلُوۡا	لَهُمۡ ❺	قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا (5)	وَابۡتَلُوا
اور تم سب کہو	اُن سے	اچھی بات	اور تم سب آزمائش کرتے رہو

الۡیَتٰمٰی	حَتّٰۤی اِذَا	بَلَغُوا	النِّكَاحَ ۚ	فَاِنۡ	اٰنَسۡتُمۡ
یتیموں کی	یہاں تک کہ جب	وہ سب پہنچ جائیں	نکاح (کی عمر) کو	پھر اگر	تم پاؤ

مِّنۡهُمۡ ❻	رُشۡدًا	فَادۡفَعُوۡۤا	اِلَیۡهِمۡ	اَمۡوَالَهُمۡ ۚ
اُن میں	سمجھداری	تو تم سب حوالے کر دو	اُن کی طرف	اُن کے مال

وَ	لَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ ❸	اِسۡرَافًا	وَّبِدَارًا
اور	تم سب مت کھاؤ اُسے	فضول خرچی کرکے	اور جلدی جلدی میں

ضروری وضاحت

❶"عَنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷"وۡا" کے ساتھ کوئی اور علامت آئے تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔❸علامت "لَا" کے بعد اگر فعل ہو اور اس کے آخر میں "وۡا" ہو تو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹فعل کے بعد وہ اسم جس کے آخر میں "ُ" ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❺"قَالَ، قَالُوۡا، قُوۡلُوۡا" وغیرہ کے بعد "لِ" یا "لَ" کا ترجمہ "سے" کیا جاتا ہے۔❻علامت "مِنۡ" کا اصل ترجمہ "سے" ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ "میں" کیا گیا ہے۔

اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ	کہ وہ بڑے ہو جائیں گے (اور اپنے مال کا مطالبہ کریں گے)
وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا	اور جو (یتیم کا سرپرست) مالدار ہو
فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ	تو اُسے چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچا رہے
وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ	اور جو غریب ہو تو وہ کھا سکتا ہے جائز طریقے سے
فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ	(یعنی بقدر خدمت) پھر جب اُنکے حوالے کرنے لگو
اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ	اُن کے مال تو گواہ بنا لو اُن پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا ﴿6﴾	اور کافی ہے اللہ حساب لینے والا۔ ﴿6﴾
لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا	مردوں کا حصہ ہے اُس (مال) سے جو
تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠	چھوڑ جائیں والدین اور قریبی رشتہ دار
وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ	اور عورتوں کا حصہ ہے اُس (مال) سے جو چھوڑ جائیں
الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ	والدین اور قریبی رشتہ دار اُس سے جو تھوڑا ہو (وہ)
اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ﴿7﴾	یا زیادہ (یہ) حصہ مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّكْبَرُوْا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبیر۔	حَسِيْبًا : حساب، بحساب۔
فَلْيَسْتَعْفِفْ : عفّت و پاکدامنی (بچنا)۔	لِلرِّجَالِ : رجالِ کار، قحط الرجال (آدمی)۔
فَلْيَاْكُلْ : اکل و شرب، ماکولات۔	تَرَكَ : تارک، ترکہ، متروک۔
بِالْمَعْرُوْفِ : عرف عام، معروف، تعارف۔	اَلْوَالِدٰنِ : والد، والدین، ولادت۔
دَفَعْتُمْ : دفع، دفاع، دفاعی مشقیں۔	اَلْاَقْرَبُوْنَ : اقربا پروری، قریبی، قرب و جوار۔
فَاَشْهِدُوْا : شہادت، شاہد، عینی شاہدین۔	لِلنِّسَآءِ : تربیّت نسواں، نسوانیّت۔
كَفٰى : کافی، کفایت۔	قَلَّ ، كَثُرَ : قلیل، قلّت / کثیر، کثرت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ	وَمَنْ	كَانَ	غَنِيًّا	فَلْيَسْتَعْفِفْ ❶ ۚ
یہ کہ وہ سب بڑے ہو جائیں گے	اور جو	ہو	مالدار	تو چاہیے کہ وہ بچارہے

وَمَنْ	كَانَ	فَقِيْرًا	فَلْيَاْكُلْ ❶	بِالْمَعْرُوْفِ ❷ ؕ
اور جو	ہو	غریب	تو چاہیے کہ وہ کھائے	جائز طریقے سے

فَاِذَا	دَفَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	اَمْوَالَهُمْ	فَاَشْهِدُوْا	عَلَيْهِمْ ؕ
پھر جب	تم حوالے کرنے لگو	اُنکی طرف	اُنکے مال	تو تم سب گواہ بنالو	اُن پر

وَكَفٰى	بِاللّٰهِ ❸	حَسِيْبًا ۝6	لِلرِّجَالِ ❹	نَصِيْبٌ	مِّمَّا ❺
اور کافی ہے	اللہ	حساب لینے والا	مردوں کا	حصہ ہے	(اُس مال) سے جو

تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ ❻ ص	وَلِلنِّسَآءِ	نَصِيْبٌ
چھوڑ جائیں	والدین	اور سب قریبی رشتہ دار	اور عورتوں کا	حصہ ہے

مِّمَّا ❺	تَرَكَ	الْوَالِدٰنِ	وَالْاَقْرَبُوْنَ	مِّمَّا ❺
(اُس مال) سے جو	چھوڑ جائیں	والدین	اور سب قریبی رشتہ دار	(اُس) سے جو

قَلَّ	مِنْهُ	اَوْ كَثُرَ ؕ	نَصِيْبًا	مَّفْرُوْضًا ۝7
تھوڑا ہو	اس سے	یا زیادہ	(یہ) حصہ	مقرر ہے (اللہ کی طرف سے)

ضروری وضاحت

❶ علامت "فَ" یا "وَ" کے بعد اگر جزم والا لام "لْ" ہو تو اس کا ترجمہ "چاہئے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❷ یعنی غریب آدمی بقدرِ خدمت یتیم کے مال میں سے جس کا وہ نگران بنا ہے کھا سکتا ہے۔ ❸ یہاں "بِ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ اسم کے ساتھ علامت "لِ" کا ترجمہ کبھی "لیے" اور کبھی "کا، کی، کے" کیا جاتا ہے۔ ❺ "مِمَّا" اصل میں "مِنْ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❻ "اَلْاَقْرَبُوْنَ" میں "وْنَ" جمع مذکر کی علامت ہے یہاں اس کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ	اور جب آ جائیں (وراثت کی) تقسیم کے وقت
اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ	(غیر وارث) قرابت والے اور یتیم اور مساکین
فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ	تو (کچھ) دے دو اُن کو اُس میں سے
وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿8﴾	اور بات کرو اُن سے اچھی بات۔ ﴿8﴾
وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا	اور چاہیے کہ ڈریں وہ لوگ جو اگر (خود) چھوڑ جائیں
مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا	اپنے پیچھے کمزور و ناتواں اولاد (تو کتنے فکر مند ہوں اور)
خَافُوۡا عَلَيۡهِمۡ ۖ	ڈریں اُن پر (دوسروں کی اولاد کی بھی ویسے ہی فکر کریں)
فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ	پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں
وَلۡيَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِيۡدًا ﴿9﴾	اور چاہیے کہ وہ ٹھیک بات کریں۔ ﴿9﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ يَاۡكُلُوۡنَ اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى ظُلۡمًا	بیشک وہ لوگ جو کھاتے ہیں یتیموں کے مال ظلم کر کے
اِنَّمَا يَاۡكُلُوۡنَ فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ نَارًا ؕ	درحقیقت وہ بھرتے ہیں اپنے پیٹوں میں آگ
وَسَيَصۡلَوۡنَ سَعِيۡرًا ﴿10﴾ ع	اور عنقریب وہ داخل ہوں گے بھڑکتی آگ میں ﴿10﴾ ع

ع 1/10/12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلۡقِسۡمَةَ : تقسیم، منقسم۔	خَلۡفِهِمۡ : خلف، مخالف۔ مخالفین۔
الۡقُرۡبٰى : اقربا پروری، قریبی، قربت۔	ذُرِّيَّةً : ذرّیت آدم۔
الۡمَسٰكِيۡنُ : مسکین، مسکینی۔	خَافُوۡا : خوف، خائف۔
فَارۡزُقُوۡهُمۡ : رزق، رازق، رزّاق۔	فَلۡيَتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔
قُوۡلُوۡا، قَوۡلًا : قول، قائل، مقولہ، اقوال زریں۔	يَاۡكُلُوۡنَ : اکل وشرب، ماکولات۔
وَلۡيَخۡشَ : خشیت الٰہی (ڈر)۔	بُطُوۡنِهِمۡ : بطن مادر۔
تَرَكُوۡا : تارک، ترکہ، متروک۔	نَارًا : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَاِذَا	حَضَرَ	الۡقِسۡمَةَ ❶	اُولُوا الۡقُرۡبٰى	وَالۡيَتٰمٰى
اور جب	آجائیں	(وراثت کی) تقسیم کے وقت	(غیر وارث) قرابت والے	اور یتیم

وَالۡمَسٰكِيۡنُ ❷	فَارۡزُقُوۡهُمۡ ❸	مِّنۡهُ	وَقُوۡلُوۡا	لَهُمۡ
اور مساکین	تو تم سب کچھ دے دو انہیں	اُس میں سے	اور تم سب بات کرو	اُن سے

قَوۡلًا	مَّعۡرُوۡفًا (8)	وَلۡيَخۡشَ ❹❺	الَّذِيۡنَ	لَوۡ تَرَكُوۡا
بات	اچھی	اور چاہیے کہ ڈریں	وہ لوگ جو	اگر وہ سب (خود) چھوڑ جائیں

مِنۡ خَلۡفِهِمۡ ❻	ذُرِّيَّةً ❶	ضِعٰفًا	خَافُوۡا	عَلَيۡهِمۡ ص
اپنے پیچھے	اولاد	کمزور وناتواں	(کیسے) سب ڈریں	اُن پر

فَلۡيَتَّقُوا اللّٰهَ ❹	وَلۡيَقُوۡلُوۡا ❹	قَوۡلًا سَدِيۡدًا ج (9)
پس چاہیے کہ وہ سب ڈریں اللہ سے	اور چاہیے کہ وہ سب بات کریں	سیدھی (سچی) بات

اِنَّ الَّذِيۡنَ	يَاۡكُلُوۡنَ	اَمۡوَالَ الۡيَتٰمٰى	ظُلۡمًا	اِنَّمَا
بیشک وہ لوگ جو	وہ سب کھاتے ہیں	یتیموں کے مال	ظلم کرتے ہوئے	درحقیقت

يَاۡكُلُوۡنَ ❼	فِىۡ بُطُوۡنِهِمۡ	نَارًا ط	وَسَيَصۡلَوۡنَ	سَعِيۡرًا ع (10)
وہ سب بھرتے ہیں	اپنے پیٹوں میں	آگ	اور عنقریب وہ سب داخل ہوں گے	بھڑکتی آگ میں

ع 1 10 12

ضروری وضاحت

❶ " ة " واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "اَلۡمَسٰكِيۡنُ" کے آخر میں " يۡن" جمع کے لئے نہیں آیا بلکہ یہ مِسۡكِيۡنٌ کی جمع ہے اور نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ❸ "وۡا" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو " ا " کو گرا دیتے ہیں۔ ❹ "وَ" یا "فَ" کے بعد اگر جزم والا " لۡ " ہو تو اس کا ترجمہ "چاہیے کہ" کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یہاں "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ "يَأۡكُلُوۡنَ" کا اصل ترجمہ "وہ سب کھاتے ہیں" ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ	اللہ تمہیں حکم دیتا ہے
فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۖ	تمہاری اولاد کے بارے میں (کہ)
لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ	ایک مرد کا (حصہ ہے) دو عورتوں کے حصے کے برابر
فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ	پھر اگر عورتیں ہوں (دو یا) دو سے زیادہ (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)
فَلَهُنَّ ثُلُثَا	تو اُن سب کے لیے دو تہائی ہے
مَا تَرَكَ ۚ	(اُس سے) جو اُس (میت) نے چھوڑا
وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ ۭ	اور اگر صرف ایک (بیٹی) ہو تو اُسکے لیے آدھا (ترکہ) ہے
وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا	اور اُس (میت) کے ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے
السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ	(ترکے کا) چھٹا حصہ ہے اُس سے جو (اس میت) نے چھوڑا
اِنْ كَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ	(بشرطیکہ) اگر اُس کی اولاد ہو پھر اگر نہ ہو اُسکی اولاد
وَّوَرِثَهٗٓ اَبَوٰهُ	اور اُسکے وارث بن رہے ہوں صرف اُسکے ماں باپ
فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	تو اُس کی ماں کے لیے ایک تہائی ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يُوْصِيْكُمْ : وصیت، وصیّت نامہ۔
- فِيْٓ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
- لِلذَّكَرِ : مذکر و مؤنّث، تذکیر و تانیث۔
- مِثْلُ : مثل، مثال، امثلہ۔
- اثْنَتَيْنِ : لاثانی، تیرا کوئی ثانی نہیں۔
- نِسَآءً : نسوانیّت، تربیّت نسواں۔
- فَوْقَ : فوقیت، مافوق الاسباب، فائق۔
- ثُلُثَا، الثُّلُثُ : ثلث، مثلّث، تثلیث۔
- مَا، تَرَكَ : ماحول، ماتحت/ ترکہ، تارک، متروکہ۔
- وَاحِدَةً : واحد، وحدانیّت، توحید۔
- لِاَبَوَيْهِ : ماں باپ۔
- السُّدُسُ : سُدُس، مسدّس حالی۔
- وَلَدٌ : ولد، والد، مولود، ولادت۔
- وَرِثَهٗ : وارث، وراثت۔

يُوۡصِيۡكُمُ اللّٰهُ ❶	فِيۡۤ اَوۡلَادِكُمۡ	لِلذَّكَرِ
تمہیں حکم دیتا ہے اللہ	تمہاری اولاد کے بارے میں	(کہ) ایک مرد کا (حصہ)

مِثۡلُ	حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ	فَاِنۡ	كُنَّ	نِسَآءً
برابر ہے	دو عورتوں کے حصے کے	پھر اگر	ہوں	عورتیں (یعنی صرف بیٹیاں ہوں)

فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ ❷	فَلَهُنَّ ❸	ثُلُثَا	مَا	تَرَكَ
(دو یا) دو سے اوپر	تو اُن سب کے لیے	دو تہائی ہے	(اُس سے) جو	اُس (میت) نے چھوڑا

وَاِنۡ	كَانَتۡ ❹	وَاحِدَةً ❺	فَلَهَا	النِّصۡفُ
اور اگر	ہو (بیٹی)	صرف ایک	تو اُس کے لیے	آدھا (ترکہ) ہے

وَلِاَبَوَيۡهِ ❻	لِكُلِّ وَاحِدٍ	مِّنۡهُمَا ❼	السُّدُسُ
اور اُسکے ماں باپ کے لیے	ہر ایک کے لیے	اُن دونوں میں سے	چھٹا حصہ ہے (ترکے کا)

مِمَّا ❽	تَرَكَ	اِنۡ كَانَ	لَهٗ وَلَدٌ	فَاِنۡ لَّمۡ	يَكُنۡ ❶
(اُس) سے جو	(میت) نے چھوڑا	اگر ہو	اُس کی اولاد	پھر اگر نہ	ہو

لَّهٗ وَلَدٌ	وَّوَرِثَهٗۤ	اَبَوٰهُ ❻	فَلِاُمِّهِ	الثُّلُثُ
اُس کی اولاد	اور اُسکے وارث بن رہے ہوں	(صرف) اُسکے ماں باپ	تو اُسکی ماں کیلئے	ایک تہائی ہے

ضروری وضاحت

❶علامت "يـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❷یعنی اگر دو سے زیادہ ہوں۔❸علامت "هُنَّ" جمع مؤنث کی علامت ہے۔❹ علامت "تْ" فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺"ةً" اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامات ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔❻"اَبَوَيۡ" اور "اَبَوٰ" کا ترجمہ "دو باپ" ہے مراد "ماں باپ" ہیں۔
❼علامت "هُمَا" تعداد میں دو کو ظاہر کرتی ہے۔❽"مِمَّا" دراصل "مِنۡ+مَا" کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فَاِنْ كَانَ لَهٗٓ اِخْوَةٌ	پھر اگر اُس (میت) کے بھائی (یا بہنیں) ہوں
فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ	تو اُس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے
مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَآ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جسکی وہ وصیت کرے
اَوْ دَيْنٍ ؕ اٰبَآؤُكُمْ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی) تمہارے ماں باپ
وَاَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ	اور تمہاری اولاد تم نہیں جانتے اُن میں سے کون
اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ	تمہارے زیادہ قریب ہے نفع کے لحاظ سے
فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ حصے) مقرر کیے ہوئے ہیں اللہ کی طرف سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿11﴾	بیشک اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿11﴾
وَلَكُمْ نِصْفُ مَا	اور تمہارے لیے نصف حصہ ہے (اُس سے) جو
تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ	چھوڑ جائیں تمہاری بیویاں (بشرطیکہ)
اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ	اگر نہ ہو اُن کی اولاد (بیٹا یا بیٹی) پس اگر ہو
لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ	اُن کی اولاد تو تمہارے لیے چوتھائی حصہ ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِخْوَةٌ : اخوّت، مواخات (بھائی چارہ)۔
مِنْ : مِنجانب، مِن حیث القوم، مِن وعَن۔
يُّوْصِيْ، وَصِيَّةٍ : وصیّت، وصیّت نامہ۔
اٰبَآؤُكُمْ : آباء واجداد، آبائی گاؤں۔
اَبْنَآؤُكُمْ : ابن، ابن الوقت، متبنّی۔
اَقْرَبُ : قریب، قرب، مقرّب، تقریب۔
نَفْعًا : نفع، منافع، منفعت۔

فَرِيْضَةً : فرض، فریضہ، فرائض۔
عَلِيْمًا : علم، عالِم، معلوم، تعلیم۔
حَكِيْمًا : حکیم، حکمت، حکما۔
تَرَكَ : تارک، ترکہ، متروکہ۔
اَزْوَاجُكُمْ : زوجہ، زوجیّت، ازدواجی زندگی۔
وَلَدٌ : ولد، والد، والدین، تولید۔
الرُّبُعُ : حدود اربعہ، آئمہ اربعہ۔

فَاِنْ	كَانَ	لَهٗٓ	اِخْوَةٌ ❶	فَلِاُمِّهِ	السُّدُسُ
پھر اگر	ہوں	اُس (میت) کے	بھائی (یا بہنیں)	تو اُسکی ماں کا	چھٹا (حصہ) ہے

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ ❷❸	يُّوْصِيْ	بِهَآ	اَوْ دَيْنٍ ؕ
وصیت کے بعد	(کہ جو) وہ وصیت کرے	اُس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)

اٰبَآؤُكُمْ	وَاَبْنَآؤُكُمْ	لَا تَدْرُوْنَ	اَيُّهُمْ
تمہارے ماں باپ	اور تمہاری اولاد	نہیں تم سب جانتے	اُن میں سے کون

اَقْرَبُ ❹	لَكُمْ	نَفْعًا ؕ	فَرِيْضَةً ❷	مِّنَ اللّٰهِ ؕ
زیادہ قریب ہے	تمہارے لیے	نفع کے لحاظ سے	(یہ حصے) مقرر کیے ہوئے ہیں	اللہ کی طرف سے

اِنَّ اللّٰهَ	كَانَ	عَلِيْمًا ❺	حَكِيْمًا ❺ (11)	وَلَكُمْ
بیشک اللہ	ہے	سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا	اور تمہارے لیے

نِصْفُ	مَا تَرَكَ	اَزْوَاجُكُمْ ❻	اِنْ لَّمْ يَكُنْ ❼	لَّهُنَّ ج
نصف ہے	(اُس سے) جو چھوڑ جائیں	تمہاری بیویاں	اگر نہ ہو	اُن کی

وَلَدٌ	فَاِنْ	كَانَ	لَهُنَّ وَلَدٌ	فَلَكُمُ	الرُّبُعُ
اولاد	پس اگر	ہو	اُن کی اولاد	تو تمہارے لیے	چوتھائی (حصہ) ہے

ضروری وضاحت

❶ یہاں "ة" واحد مؤنث کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ جمع کے لیے آئی ہے۔ ❷ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ یہاں "مِنْ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ اَقْرَبُ یہاں علامت "أ" میں "صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم" ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے کا مفہوم" ہوتا ہے۔ ❻ "زَوْج" یا "اَزْوَاج" کی نسبت اگر مذکر کی طرف ہو تو مراد "بیویاں" اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو مراد "خاوند" ہوتا ہے۔ ❼ علامت "يَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مِمَّا تَرَكۡنَ	اُس سے جو اُنہوں نے چھوڑا (اور یہ تقسیم)
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِيۡنَ بِهَاۤ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جس کی وہ وصیت کریں
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
وَلَهُنَّ الرُّبُعُ	اور اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے چوتھا حصہ ہے
مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ	اُس سے جو تم چھوڑ جاؤ (بشرطیکہ) اگر نہ ہو تمہاری اولاد
فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ	پس اگر ہو تمہاری اولاد تو اُن (تمہاری بیویوں) کا
الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ	آٹھواں حصہ ہے اُس سے جو تم نے چھوڑا (یہ تقسیم)
مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ	وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی جس کی تم نے وصیت کی
اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ	اور اگر (ایسا) مرد ہو (کہ) اُسکی وراثت تقسیم کی جا رہی ہو
كَلٰلَةً	(وہ) کلالہ (یعنی اس کا باپ ہو نہ بیٹا)
اَوِ امۡرَاَةٌ وَّ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو اس حال میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِمَّا (مِنۡ+مَا) : منجانب، من وعن / ماحول، ماتحت۔

تَرَكۡنَ : ترکہ، تارک، متروکہ، ترک کرنا۔

وَصِيَّةٍ، يُّوۡصِيۡنَ : وصیّت، وصیّت نامہ۔

الرُّبُعُ : حدود اربعہ، آئمہ اربعہ۔

وَلَدٌ : ولد، والد، مولود، ولادت۔

تَرَكۡتُمۡ : ترکہ، تارک، متروکہ، ترک کرنا۔

مِّنۡ : منجانب، من وعن، اظہر من الشّمس۔

بَعۡدِ : بعد از غذا، چند دن بعد۔

رَجُلٌ : قحط الرجال، رجال کار (آدمی)۔

يُّوۡرَثُ : وارث، وراثت۔

تُوۡصُوۡنَ : وصیّت، وصیّت نامہ۔

مِمَّا ❶	تَرَكۡنَ ❷	مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ ❸❹	يُّوۡصِيۡنَ ❷
(اُس) سے جو	اُنہوں نے چھوڑا	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	(جو) وہ وصیت کریں

بِهَآ	اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	وَلَهُنَّ	الرُّبُعُ	مِمَّا ❶
اُس کی	یا قرض (کے بعد)	اور اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے	چوتھا حصہ ہے	(اُس) سے جو

تَرَكۡتُمۡ	اِنۡ لَّمۡ	يَكُنۡ ❺	لَّكُمۡ ❻	وَلَدٌ ۚ
تم چھوڑ جاؤ	(بشرطیکہ) اگر نہ	ہو	تمہاری	اولاد

فَاِنۡ	كَانَ	لَكُمۡ ❻	وَلَدٌ	فَلَهُنَّ	الثُّمُنُ
پس اگر	ہو	تمہاری	اولاد	تو اُن (تمہاری بیویوں) کے لیے	آٹھواں حصہ ہے

مِمَّا ❶	تَرَكۡتُمۡ	مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ ❸❹	تُوۡصُوۡنَ
(اُس) سے جو	تم نے چھوڑا	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد (ہوگی)	(جو) تم سب وصیت کرو

بِهَآ	اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	وَاِنۡ	كَانَ	رَجُلٌ
اُس کی	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد)	اور اگر	ہو	(ایسا) مرد

يُّوۡرَثُ ❺	كَلٰلَةً ❹❼	اَوِ امۡرَاَةٌ ❹	وَّ
(جس کی) وراثت تقسیم کی جارہی ہو	(وہ) کلالہ	یا (ایسی ہی) کوئی عورت ہو	اس حال میں (کہ)

ضروری وضاحت

❶ "مِمَّا" دراصل "مِنۡ + مَا" کا مجموعہ ہے۔ ❷ " ـنَ " جمع مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ لفظ "بَعۡدِ" سے پہلے اگر "مِنۡ" ہو تو "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت "يـ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❻ علامت "لَ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❼ كَلٰلَةً ایسی میت کو کہتے ہیں کہ جس کا باپ ہو نہ کوئی بیٹا۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

لَهٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ	اُس کا ایک بھائی ہو یا ایک بہن
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ	تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصہ ہے
فَاِنۡ كَانُوۡۤا اَكۡثَرَ مِنۡ ذٰلِكَ	پھر اگر وہ ہوں اِس سے زیادہ (یعنی ایک سے)
فَهُمۡ شُرَكَآءُ فِى الثُّلُثِ	تو وہ سب شریک ہوں گے ایک تہائی میں
مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ	(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد ہوگی
يُّوۡصٰى بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ۙ	(جو) وصیت کی گئی ہو اس کی یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)
غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ	(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو
وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) حکم ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَلِيۡمٌ ؕ (12)	اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا تحمل والا ہے۔ (12)
تِلۡكَ حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔
وَمَنۡ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو اللہ اور اُس کے رسول کی اطاعت کرے گا
يُدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ	وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لفظ	استعمال	لفظ	استعمال
اَخٌ، اُخۡتٌ	اخوّت، مواخات (بھائی چارہ)۔	غَيۡرَ	غیراللہ، دیارِ غیر، اغیار۔
فَلِكُلِّ	لٰہذا، الحمدللہ، کل نمبر، کل کائنات۔	مُضَآرٍّ	ضرررساں، مضرِ صحت۔
شُرَكَآءُ	شریک، شراکت، شرکت، مشرک۔	عَلِيۡمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	حَلِيۡمٌ	حِلم و بُردباری، حلیم الطبع۔
الثُّلُثِ	مثلّث، تثلیث۔	حُدُوۡدُ	حد، حدود، محدود، حد بندی۔
مِنۡ	منجانب، من حیث القوم، من وعن۔	يُّطِعِ	اطاعت، مطیع۔
وَصِيَّةٍ، يُّوۡصٰى	وصیّت، وصیّت نامہ۔	يُدۡخِلۡهُ	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

مِّنۡهُمَا	فَلِكُلِّ وَاحِدٍ	اَوۡ اُخۡتٌ	لَهٗۤ اَخٌ
اُن دونوں میں سے	تو ہر ایک کے لیے	یا ایک بہن	اُس کا ایک بھائی ہو

مِنۡ ذٰلِكَ ❷	اَكۡثَرَ ❶	كَانُوۡۤا	فَاِنۡ	السُّدُسُ ۚ
اِس سے	زیادہ	وہ سب ہوں	پھر اگر	چھٹا حصہ ہے

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ ❸❹	فِى الثُّلُثِ	شُرَكَآءُ	فَهُمۡ
(یہ تقسیم) وصیت (کی تعمیل) کے بعد	ایک تہائی میں	شریک ہوں گے	تو وہ سب

غَيۡرَ مُضَآرٍّ ۚ	اَوۡ دَيۡنٍ ۙ	يُّوۡصٰى بِهَاۤ ❺
(بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو	یا قرض (کی ادائیگی کے بعد ہوگی)	(کہ جو) وصیت کی جائے اس کی

حَلِيۡمٌ ؕ (12)	عَلِيۡمٌ	وَاللّٰهُ	مِّنَ اللّٰهِ ؕ	وَصِيَّةً ❹
تحمل والا ہے	سب کچھ جاننے والا	اور اللہ تعالیٰ	اللہ تعالیٰ کی طرف سے	(یہ) حکم ہے

يُّطِعِ اللّٰهَ ❺	وَمَنۡ	حُدُوۡدُ اللّٰهِ ؕ	تِلۡكَ ❷
اللہ کی اطاعت کرے گا	اور جو	اللہ تعالیٰ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں	یہ

جَنّٰتٍ ❹	يُدۡخِلۡهُ	رَسُوۡلَهٗ	وَ
(ایسے) باغات میں (کہ)	وہ داخل کرے گا اُسے	(جو) اُسکے رسول کی (اطاعت کرے گا)	اور

ضروری وضاحت

❶ "اَكۡثَرَ" کے "ا" میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے یہاں اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "ذٰلِكَ" اور تِلۡكَ دونوں کا ترجمہ "وہ" ہوتا ہے۔ لیکن اردو ترجمہ کرتے ہوئے کبھی ترجمہ "یہ" بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❸ لفظ "بَعۡدِ" سے پہلے اگر "مِنۡ" ہو تو "مِنۡ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❹ "ة" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت "یـ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	بہتی ہیں اُن کے نیچے نہریں
خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ۔
وَذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿13﴾	اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔ ﴿13﴾
وَمَنۡ یَّعۡصِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	اور جو نافرمانی کرے گا اللہ اور اُس کے رسول کی
وَیَتَعَدَّ حُدُوۡدَهٗ	اور تجاوز کرے گا اُس کی حدود سے
یُدۡخِلۡهُ نَارًا	(تو) وہ داخل کرے گا اُسے آگ میں
خَالِدًا فِیۡهَا ۖ	(اور وہ) ہمیشہ رہے گا اُس (آگ) میں ۔
وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِیۡنٌ ﴿14﴾	اور اُس کے لیے رُسوا کن عذاب ہے۔ ﴿14﴾
وَالّٰتِیۡ یَاۡتِیۡنَ الۡفَاحِشَةَ	اور وہ عورتیں جو ارتکاب کر بیٹھیں بدکاری کا
مِنۡ نِّسَآىِٕكُمۡ فَاسۡتَشۡهِدُوۡا	تمہاری عورتوں میں سے تو گواہی طلب کرو
عَلَیۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ ۚ	اُن پر چار کی اپنے (مسلمانوں) میں سے
فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو بند رکھو اُنہیں

ع 2/4/13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجۡرِیۡ	: جاری، اجرا، تاریخ اجراء۔	حُدُوۡدَهٗ	: حد، حدود، محدود، حد بندی۔
تَحۡتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	یُدۡخِلۡهُ	: داخل، دخول، داخلہ، وزیر داخلہ۔
خٰلِدِیۡنَ، خَالِدًا	: خالد، خُلدِ بریں۔	نَارًا	: نوری وناری مخلوق، نارِ جہنم۔
الۡفَوۡزُ	: عہدے پر فائز ہونا، فوز و فلاح۔	مُّهِیۡنٌ	: اہانت، توہین آمیز۔
الۡعَظِیۡمُ	: عظمت، اعظم، عظیم۔	نِّسَآىِٕكُمۡ	: تربیّت نسواں، نسوانیّت، امراض نسواں۔
یَّعۡصِ	: معصیّت، معاصی، عصیاں۔	فَاسۡتَشۡهِدُوۡا، شَهِدُوۡا	: شہادت، شاہد۔
یَتَعَدَّ	: متعدّی بیماری۔	اَرۡبَعَةً	: حدود اربعہ، آئمہ اربعہ۔

تَجۡرِیۡ ❶	مِنۡ تَحۡتِهَا	الۡاَنۡهٰرُ	خٰلِدِيۡنَ
بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيۡهَا ؕ	وَذٰلِكَ ❷	الۡفَوۡزُ	الۡعَظِيۡمُ ج (13)	وَمَنۡ
اُن میں	اور یہ	کامیابی ہے	بڑی	اور جو

يَّعۡصِ اللّٰهَ ❸	وَرَسُوۡلَهٗ	وَيَتَعَدَّ	حُدُوۡدَهٗ
نافرنی کرے گا اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اور وہ تجاوز کرے گا	اُس کی حدود سے

يُدۡخِلۡهُ	نَارًا	خَالِدًا	فِيۡهَا ص	وَلَهٗ
(تو) وہ داخل کرے گا اُسے	آگ میں	(وہ) ہمیشہ رہے گا	اُس (آگ) میں	اور اُس کے لیے

عَذَابٌ	مُّهِيۡنٌ ع (14)	وَالّٰتِىۡ	يَاۡتِيۡنَ ❸	الۡفَاحِشَةَ ❹
عذاب ہے	رُسوا کرنے والا	اور وہ عورتیں جو	ارتکاب کر بیٹھیں	بدکاری کا

مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ	فَاسۡتَشۡهِدُوۡا ❺	عَلَيۡهِنَّ	اَرۡبَعَةً ❹
تمہاری عورتوں میں سے	تو تم سب گواہی طلب کرو	اُن پر	چار کی

مِّنۡكُمۡ	فَاِنۡ	شَهِدُوۡا	فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ ❻
اپنے (مسلمانوں) میں سے	پھر اگر	وہ سب گواہی دے دیں	تو تم سب بند رکھو اُنہیں

ع 2 4 13

ضروری وضاحت

❶ "تَجۡرِیۡ" میں علامت "تـ" واحد مؤنث کے لیے ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ "ذٰلِكَ" کا اصل ترجمہ "وہ" ہے، بات میں زور پیدا کرنا مقصود ہو تو عموماً اشارہ بعید "ذٰلِكَ، تِلۡكَ، اُولٰٓئِكَ" کا استعمال کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت "یـ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "ة" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ علامت "استـ" میں "کسی چیز یا کام کی طلب کا مفہوم" ہوتا ہے اسی لیے اس کا ترجمہ "طلب" کیا گیا ہے۔ ❻ "وْ" کے بعد کوئی اور علامت ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فِي الْبُيُوْتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ	(اپنے) گھروں میں یہاں تک کہ کام تمام کردے انکا موت
اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿15﴾	یا نکال دے اللہ اُنکے لیے کوئی (دوسرا) راستہ۔ ﴿15﴾
وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا	اور وہ دونوں فرد جو ارتکاب کریں اس (بدکاری) کا
مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ	تم میں سے تو ایذا دو اِن دونوں کو
فَاِنْ تَابَا وَاَصْلَحَا	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کرلیں
فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ	تو درگزر کرو ان دونوں سے
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿16﴾	بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا، مہربان ہے۔ ﴿16﴾
اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ	درحقیقت توبہ (کی قبولیت کا) اللہ پر (حق) ہے
لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ	اُن لوگوں کا جو کرلیتے ہیں بُری حرکت نادانی سے
ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ	پھر وہ توبہ کرلیتے ہیں جلدی سے
فَاُولٰٓئِكَ يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ؕ	تو یہی وہ لوگ ہیں کہ رجوع فرماتا ہے اللہ اُن پر
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿17﴾	اور اللہ سب کچھ جاننے والا، حکمت والا ہے۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	تَابَا	: توبہ، تائب۔
الْبُيُوْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس۔	فَاَعْرِضُوْا	: اِعراض (منہ موڑنا)۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	تَوَّابًا، يَتُوْبُوْنَ	: توبہ، تائب۔
يَتَوَفّٰهُنَّ	: فوت، وفات۔	يَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
سَبِيْلًا	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	السُّوْٓءَ	: علمائے سوء، سوءِ ظن۔
مِنْكُمْ	: منجانب، اظہر من الشمس، من وعن۔	عَلِيْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَاٰذُوْهُمَا	: ایذا، موذی۔	حَكِيْمًا	: حکیم، حکمت، حکما۔

اَوْ	الْمَوْتُ	يَتَوَفّٰىهُنَّ ❶❷	حَتّٰى	فِي الْبُيُوْتِ
یا	موت	فوت کردے اُنہیں	یہاں تک کہ	(اپنے) گھروں میں

يَاْتِيٰنِهَا ❶	وَالَّذٰنِ	سَبِيْلًا ﴿15﴾	لَهُنَّ	يَجْعَلَ اللّٰهُ ❶
ارتکاب کریں اِس (بدکاری) کا	اور وہ دو فرد جو	کوئی راستہ	اُن کے لیے	نکال دے اللہ

وَاَصْلَحَا	فَاِنْ تَابَا	فَاٰذُوْهُمَا ج ❸	مِنْكُمْ
اور دونوں اصلاح کرلیں	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں	تو اِیذا دو اِن دونوں کو	تم میں سے

رَّحِيْمًا ❹ ﴿16﴾	كَانَ تَوَّابًا	اِنَّ اللّٰهَ	عَنْهُمَا ط	فَاَعْرِضُوْا
بہت مہربان	توبہ قبول کرنیوالا ہے	بیشک اللہ	اِن دونوں سے	تو تم سب درگزر کرو

بِجَهَالَةٍ ❺	السُّوْٓءَ	يَعْمَلُوْنَ ❶	لِلَّذِيْنَ	عَلَى اللّٰهِ	اِنَّمَا التَّوْبَةُ ❺
نادانی سے	بُری حرکت	سب کرلیتے ہیں	اُن لوگوں کا جو	اللہ پر (حق ہے)	درحقیقت توبہ

يَتُوْبُ اللّٰهُ ❶❻	فَاُولٰٓئِكَ	مِنْ قَرِيْبٍ	ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ ❻
کہ رجوع فرماتا ہے اللہ	تو یہی وہ لوگ ہیں	جلدی سے	پھر وہ سب توبہ کرلیتے ہیں

حَكِيْمًا ❹ ﴿17﴾	عَلِيْمًا ❹	اللّٰهُ	وَكَانَ	عَلَيْهِمْ
حکمت والا	سب کچھ جاننے والا	اللہ	اور ہے	اُن پر

ضروری وضاحت

❶ علامت "یـ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❷ علامت "تَ" اور "شدّ" میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ "وْا" کے ساتھ اگر اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گرا دیتے ہیں۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں "مبالغے" کا مفہوم پایا جاتا ہے اسی لیے ترجمہ "بہت" کیا گیا ہے۔ ❺ "ۃ" واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❻ "تَابَ يَتُوْبُ" وغیرہ کا اصل ترجمہ رجوع کرنا ہے اگر اس کی نسبت بندے کی طرف ہو تو معنیٰ "توبہ کرنا" اور اگر اللہ کی طرف ہو تو معنیٰ "توبہ قبول کرنا" ہوتا ہے۔

وَ لَيۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِيۡنَ	اورتوبہ (قبول) نہیں ہوتی اُن لوگوں کی جو
يَعۡمَلُوۡنَ السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى	(زندگی بھر) کرتے رہیں بُرے کام، یہاں تک کہ
اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ	جب آنے لگے اُن میں سے کسی ایک کوموت
قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ	(تو اُس وقت) کہے بیشک میں توبہ کرتا ہوں اب
وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَ	اور نہ اُن لوگوں کی جو مرتے ہیں اس حال میں کہ
هُمۡ كُفَّارٌ ؕ اُولٰٓـئِكَ اَعۡتَدۡنَا	وہ کافر ہوں، یہی لوگ ہیں کہ ہم نے تیار کیا ہے
لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿18﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب۔ ﴿18﴾
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَحِلُّ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! حلال نہیں
لَـكُمۡ اَنۡ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرۡهًا ؕ	تمہارے لیے کہ تم میراث بنالو عورتوں کو زبردستی
وَلَا تَعۡضُلُوۡهُنَّ	اور نہ (ایسا کرو کہ) تم روکے رکھو اُنہیں (گھروں میں)
لِتَذۡهَبُوۡا بِبَعۡضِ مَاۤ اٰتَيۡتُمُوۡهُنَّ	تاکہ تم لے سکو کچھ اُس سے جو تم دے چکے ہو اُنہیں
اِلَّاۤ اَنۡ يَّاۡتِيۡنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ	مگر یہ کہ وہ ارتکاب کریں بدکاری کا کھلے طور پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَلتَّوۡبَةُ ، تُبۡتُ : توبہ، تائب۔
- يَعۡمَلُوۡنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
- السَّيِّاٰتِ : اعمالِ سیّئہ، علمائے سوء، سوءِ ظن۔
- حَتّٰى : حتّٰی کہ، حتّی الامکان، حتّی الوسع۔
- حَضَرَ : حاضر، حاضری، اس کے حضور۔
- يَمُوۡتُوۡنَ : موت، اموات، میّت۔
- كُفَّارٌ : کفر، کافر، کفّار۔
- اَلِيۡمًا : المناک حادثہ، رنج والم۔
- اٰمَنُوۡا : ایمان، امن، مومن۔
- يَحِلُّ : حلال، حلّت وحرمت۔
- تَرِثُوا : وارث، وراثت، ورثہ۔
- النِّسَآءَ : تربیّتِ نسواں، نسوانیّت، امراضِ نسواں۔
- كَرۡهًا : مکروہ، کراہت۔
- مُّبَيِّنَةٍ : بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔

وَ لَيْسَتِ ❶	التَّوْبَةُ ❷	لِلَّذِيْنَ	يَعْمَلُوْنَ ❸	السَّيِّاٰتِ ج ❷
اور نہیں ہوتی	توبہ (قبول)	اُن لوگوں کی جو (زندگی بھر)	سب کرتے رہیں	بُرے کام

حَتّٰۤى اِذَا	حَضَرَ	اَحَدَهُمُ	الْمَوْتُ	قَالَ	اِنِّيْ
یہاں تک کہ جب	آنے لگے	اُن میں سے کسی ایک کو	موت	(تو اُس وقت) کہے	بیشک میں

تُبْتُ	الْـٰٔنَ	وَلَا	الَّذِيْنَ	يَمُوْتُوْنَ	وَهُمْ
میں نے توبہ کی	اب	اور نہ	اُن لوگوں کی جو	وہ سب مرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ

كُفَّارٌ ط	اُولٰٓئِكَ	اَعْتَدْنَا	لَهُمْ	عَذَابًا	اَلِيْمًا (18)
کافر ہوں	یہی لوگ ہیں کہ	ہم نے تیار کیا ہے	اُن کے لیے	عذاب	دردناک

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ ❹	اٰمَنُوْا	لَا يَحِلُّ ❸	لَكُمْ	اَنْ تَرِثُوا
اے وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	حلال نہیں	تمہارے لیے	کہ تم سب میراث بنالو

النِّسَآءَ	كَرْهًا صلے	وَلَا	تَعْضُلُوْهُنَّ ❺	لِتَذْهَبُوْا	بِبَعْضِ ❻
عورتوں کو	زبردستی	اور نہ	تم سب اُنہیں روکے رکھو	تاکہ تم سب لے سکو	کچھ

مَآ	اٰتَيْتُمُوْهُنَّ ❼	اِلَّآ اَنْ	يَّاْتِيْنَ	بِفَاحِشَةٍ ❷	مُّبَيِّنَةٍ ج ❷
(اُس سے) جو	تم سب دے چکے ہو اُنہیں	مگر یہ کہ	وہ ارتکاب کریں	بدکاری کا	کھلے طور پر

ضروری وضاحت

❶ "لَيْسَتِ" اصل میں لَيْسَتْ تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے "تِ" ہو گیا ہے اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❷ "ۃ" اور "ات" مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ علامت "يَ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❹ "يَا" اور "اَيُّهَا" دونوں کا ترجمہ "اے" کیا گیا ہے۔ ❺ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائیں تو "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ علامت "بِ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے۔ ❼ جب "تُمْ" کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

● سرخ رنگ: ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ: دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ: اصل لفظ کیلئے

وَعَاشِرُوۡهُنَّ بِالۡمَعۡرُوۡفِ ۚ	اور زندگی بسر کرو اُن کے ساتھ اچھے طریقے سے
فَاِنۡ كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ فَعَسٰٓى	پھر اگر تم ناپسند کرو اُن کو تو ہو سکتا ہے۔
اَنۡ تَكۡرَهُوۡا شَيۡـئًا وَّ يَجۡعَلَ اللّٰهُ	کہ تم ناپسند کرو کسی چیز کو اور رکھ دی ہو اللہ نے
فِيۡهِ خَيۡرًا كَثِيۡرًا ﴿19﴾ وَاِنۡ	اُس میں بہت بھلائی۔ ﴿19﴾ اور اگر
اَرَدۡتُّمُ اسۡتِبۡدَالَ زَوۡجٍ مَّكَانَ زَوۡجٍ ۙ	تم بدلنا چاہو (نئی) بیوی (پہلی) بیوی کی جگہ
وَّاٰتَيۡتُمۡ اِحۡدٰٮهُنَّ قِنۡطَارًا	اور دے چکے ہو اُن میں سے ایک کو ڈھیر مال
فَلَا تَاۡخُذُوۡا مِنۡهُ شَيۡـئًا ؕ اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ	تو نہ لو اُس میں سے کچھ بھی کیا (بھلا) تم لینا چاہتے ہو اُسے
بُهۡتَانًا وَّاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ﴿20﴾	ناجائز طور پر اور صریح گناہ گار بن کر۔ ﴿20﴾
وَكَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ	اور کیسے تم (واپس) لے سکتے ہو اُسے حالانکہ یقیناً
اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ	مل چکے ہیں تم میں سے بعض بعض سے (آپس میں)
وَّاَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ﴿21﴾	اور وہ لے چکی ہیں تم سے پکا عہد۔ ﴿21﴾
وَلَا تَنۡكِحُوۡا مَا	اور مت نکاح کرو اُن عورتوں سے جن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَاشِرُوۡهُنَّ : عیش وعشرت، معاشرہ۔	تَاۡخُذُوۡا، تَاۡخُذُوۡنَهٗ، اَخَذۡنَ : اخذ، ماخوذ۔
بِالۡمَعۡرُوۡفِ : عرف عام، معروف، تعریف۔	اِحۡدٰٮهُنَّ : واحد، توحید، وحدانیّت، وحدت۔
كَرِهۡتُمُوۡهُنَّ، تَكۡرَهُوۡا : مکروہ، کراہت۔	مُّبِيۡنًا : بیان، مبیّنہ طور پر، دلیل بیّن۔
شَيۡـئًا : شے، اشیا۔	كَيۡفَ : کیفیّت، بہر کیف۔
اَرَدۡتُّمُ : ارادہ، مرید، مراد۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
اسۡتِبۡدَالَ : تبدیل، تبادلہ، متبادل، بدلہ۔	مِّيۡثَاقًا : میثاق مدینہ، وثوق، توثیق، امیدواثق۔
زَوۡجٍ : زوجہ، زوجیّت، ازدواجی زندگی۔	تَنۡكِحُوۡا : نکاح، منکوحہ، نکاح خواں۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

وَعَاشِرُوْهُنَّ ❶	بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	فَاِنْ	كَرِهْتُمُوْهُنَّ ❷
اور زندگی بسر کرو اُن کے ساتھ	اچھے طریقے سے	پھر اگر	تم ناپسند کرو اُن کو

فَعَسٰٓى	اَنْ تَكْرَهُوْا	شَيْئًا ❸	وَّيَجْعَلَ اللّٰهُ ❹	فِيْهِ
تو ہوسکتا ہے	کہ تم سب ناپسند کرو	کسی چیز کو	اور رکھ دی ہو اللہ نے	اُس میں

خَيْرًا	كَثِيْرًا (19)	وَاِنْ	اَرَدْتُّمُ ❺	اسْتِبْدَالَ	زَوْجٍ	مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ
بھلائی	بہت	اور اگر	تم چاہو	بدلنا	(نئی) بیوی	(پہلی) بیوی کی جگہ

وَّاٰتَيْتُمْ	اِحْدٰىهُنَّ	قِنْطَارًا	فَلَا	تَاْخُذُوْا	مِنْهُ
اور تم دے چکے ہو	اُن میں سے ایک (بیوی) کو	ڈھیر بھر (مال)	تو نہ	تم سب لو	اُس میں سے

شَيْئًا ❸ ؕ	اَتَاْخُذُوْنَهٗ	بُهْتَانًا	وَّاِثْمًا مُّبِيْنًا (20)	وَكَيْفَ
کچھ بھی	کیا (بھلا) تم سب لو گے اُسے	ناجائز طور پر	اور صریح گناہ (کرتے ہوئے)	اور کیسے

تَاْخُذُوْنَهٗ	وَقَدْ اَفْضٰى	بَعْضُكُمْ	اِلٰى بَعْضٍ ❻
تم سب (واپس) لے سکتے ہو اُسے	حالانکہ یقیناً مل چکے ہیں	تم میں سے بعض	بعض کی طرف

وَّاَخَذْنَ	مِنْكُمْ	مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا (21)	وَلَا	تَنْكِحُوْا	مَا
اور وہ لے چکی ہیں	تم سے	پکا عہد	اور مت	تم سب نکاح کرو	جن سے

ضروری وضاحت

❶ "وْا" کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائیں تو "ا" کو گرا دیتے ہیں۔ ❷ "كَرِهْتُمُوْهُنَّ" اصل میں "كَرِهْتُمْ + وْ + هُنَّ" کا مجموعہ ہے علامت "تُمْ" کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو درمیان میں "وْ" کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں "تنوین" اسم کے عام ہونے پر دلالت کر رہی ہے اس لیے ترجمہ "کچھ" یا "کسی" کیا گیا ہے۔ ❹ علامت "یَ" کے ترجمے کی یہاں ضرورت نہیں ہے ❺ "اَرَدْتُّمْ" کی میم پر جزم ہوتی ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اس پر پیش آجاتی ہے۔ ❻ یعنی میاں بیوی کی حیثیت سے تم ایک دوسرے سے مل چکے ہو۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

نَكَحَ اٰبَآؤُكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ	نکاح کر چکے ہوں تمہارے باپ عورتوں میں سے
اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	مگر جو البتہ پہلے گزر چکا (دورِ جاہلیت میں)
اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقۡتًا ؕ	بیشک یہ بے حیائی ہے اور ناپسندیدہ (فعل) ہے
وَ سَآءَ سَبِيۡلًا ﴿22﴾	اور برا چلن ہے۔ ﴿22﴾
حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ	حرام کردی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں
وَبَنٰتُكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ	اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں
وَعَمّٰتُكُمۡ وَ خٰلٰتُكُمۡ	اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں
وَبَنٰتُ الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ	اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں
وَاُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ	اور تمہاری (وہ) مائیں جنہوں نے دودھ پلایا ہو تمہیں
وَاَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ	اور تمہاری دودھ شریک (رضاعی) بہنیں
وَاُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَرَبَآٮِٕبُكُمُ	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس) اور تمہاری (وہ) لڑکیاں
الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ	جو تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

ع 3/8/14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَكَحَ : نکاح، منکوحہ، نکاح رجسٹرار۔
اٰبَآؤُكُمۡ : آباءواجداد، آبائی گاؤں۔
النِّسَآءِ : تربیّت نسواں، نسوانیّت۔
سَلَفَ : سلف صالحین، سلفی، اسلاف۔
سَآءَ : علمائے سوء، سوءظن۔
سَبِيۡلًا : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
حُرِّمَتۡ : حرام، حرمت، تحریم۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اُمَّهٰتُكُمۡ : امہات المومنین، ام الامراض۔
بَنٰتُكُمۡ : بنت، بنات۔
خٰلٰتُكُمۡ : خالہ، خالہ زاد بھائی۔
اَخَوٰتُكُمۡ، الۡاَخِ : اخوت، مواخات۔
اَرۡضَعۡنَكُمۡ، الرَّضَاعَةِ : رضاعی بھائی، رضاعت۔

نَكَحَ	اٰبَآؤُكُمۡ	مِّنَ النِّسَآءِ	اِلَّا مَا	قَدۡ سَلَفَ ❶ ؕ
نکاح کر چکے ہوں	تمہارے باپ	عورتوں میں سے	مگر جو	تحقیق پہلے ہو چکا (دورِ جاہلیت میں)

اِنَّهٗ	كَانَ	فَاحِشَةً ❷	وَّمَقۡتًا ؕ	وَسَآءَ	سَبِيۡلًا ع (22)
بیشک یہ	ہے	بے حیائی	اور ناپسندیدہ (فعل)	اور بُرا	چلن ہے

ع 3 8 14

حُرِّمَتۡ ❸	عَلَيۡكُمۡ	اُمَّهٰتُكُمۡ ❷	وَبَنٰتُكُمۡ ❷
حرام کردی گئی ہیں	تم پر	تمہاری مائیں	اور تمہاری بیٹیاں

وَاَخَوٰتُكُمۡ ❷	وَعَمّٰتُكُمۡ ❷	وَخٰلٰتُكُمۡ ❷	وَبَنٰتُ الۡاَخِ ❷
اور تمہاری بہنیں	اور تمہاری پھوپھیاں	اور تمہاری خالائیں	اور بھائی کی بیٹیاں

وَبَنٰتُ الۡاُخۡتِ ❷	وَاُمَّهٰتُكُمُ ❷	الّٰتِىۡۤ ❹	اَرۡضَعۡنَكُمۡ ❺
اور بہن کی بیٹیاں	اور تمہاری مائیں	(وہ) جنہوں نے	تمہیں دودھ پلایا ہو

وَاَخَوٰتُكُمۡ ❷	مِّنَ الرَّضَاعَةِ ❷	وَاُمَّهٰتُ ❷ نِسَآئِكُمۡ
اور تمہاری بہنیں	دودھ سے	اور تمہاری عورتوں کی مائیں (ساس)

وَ	رَبَآئِبُكُمُ	الّٰتِىۡ ❹	فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ ❼
اور	تمہاری لڑکیاں	وہ جو	تمہاری گود (پرورش) میں (پلنے والی)

ضروری وضاحت

❶ ”قَدۡ“ فعل کے ساتھ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ ” ة “ اور ” ات “ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔
❸ ”تۡ“ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ”الّٰتِىۡ“ جمع مؤنث کی علامت ہے۔
❺ علامت ”ـنَ“ جمع مؤنث کو ظاہر کرتی ہے۔ ❻ یعنی دودھ شریک بہنیں۔ ❼ ”كُمۡ“ یہ جمع مذکر کی علامت ہے جب ”كُمۡ“
اسم کے ساتھ آئے تو اس وقت ترجمہ کبھی ”تمہارا، تمہاری، تمہارے“ اور کبھی ”اپنا، اپنی، اپنے“ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

مِّنۡ نِّسَآىِٕكُمُ	تمہاری ان بیویوں سے ہیں
الّٰتِىۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ ۚ	جو (کہ) تم صحبت کر چکے ہو ان سے
فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ	پس اگر تم نے صحبت نہ کی ہو ان سے
فَلَا جُنَاحَ	تو کوئی گناہ نہیں
عَلَيۡكُمۡ ۚ	تم پر (ان لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)
وَحَلَآىِٕلُ اَبۡنَآىِٕكُمُ الَّذِيۡنَ	اور بیویاں تمہارے بیٹوں کی وہ جو
مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ	تمہاری صُلب (پیٹھ) سے ہیں
وَاَنۡ تَجۡمَعُوۡا	اور یہ کہ تم جمع کرو
بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)
اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	مگر البتہ جو پہلے گزر چکا
اِنَّ اللّٰهَ كَانَ	بیشک اللہ تعالیٰ ہے
غَفُوۡرًا رَّحِيۡمًا ۙ ﴿23﴾	بخشنے والا، نہایت مہربان۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نِسَآئِكُمۡ	تربیت نسواں، نسوانیت، امراض نسواں۔	تَجۡمَعُوۡا	جمع، جامع، جماعت، مجموعہ۔
دَخَلۡتُمۡ	داخل، دخول، وزیر داخلہ۔	بَيۡنَ	بین الاقوامی، بین السطور، بین بین۔
فَلَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا مارحم ربی، الا یہ کہ۔
جُنَاحَ	گناہ۔ (یہ دونوں ملتے جلتے الفاظ ہیں۔)	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَلَفَ	سلف صالحین، سلفی، اسلاف۔
اَبۡنَآئِكُمۡ	ابن، ابن الوقت، ابن آدم۔	غَفُوۡرًا	مغفرت، استغفار۔
مِنۡ	منجانب، اظہر من الشمس۔	رَّحِيۡمًا	رحم، رحمت، رحیم، مرحوم۔

مِّنْ نِّسَآىِٕكُمُ	الّٰتِيْ	دَخَلْتُمْ [1]	بِهِنَّ ز
تمہاری (اُن) بیویوں سے ہیں	جو (کہ)	تم داخل ہو چکے ہو	اُن پر

فَاِنْ	لَّمْ	تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ [2]	بِهِنَّ
پس اگر	نہ	تم سب داخل ہوئے ہو	اُن پر

فَلَا جُنَاحَ [3]	عَلَيْكُمْ ز	وَحَلَآىِٕلُ
تو کوئی گناہ نہیں	تم پر (اُن کی لڑکیوں سے نکاح کر لینے میں)	اور بیویاں

اَبْنَآىِٕكُمُ	الَّذِيْنَ	مِنْ اَصْلَابِكُمْ لا [4]
تمہارے بیٹوں کی	(وہ) جو	تمہاری صلب سے ہیں

وَ	اَنْ	تَجْمَعُوْا	بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ [5]
اور	یہ کہ	تم سب جمع کرو	دو بہنوں کو (ایک نکاح میں)

اِلَّا	مَا	قَدْ سَلَفَ ط [6]	اِنَّ	اللّٰهَ
مگر	جو	البتہ پہلے گزر چکا	بیشک	اللہ

كَانَ	غَفُوْرًا	رَّحِيْمًا [7] لا (23)
ہے	بخشنے والا	بہت مہربان

ضروری وضاحت

[1] یعنی تم ان سے صحبت کر چکے ہو۔ [2] یعنی اگر تم نے ان سے صحبت نہ کی ہو۔ [3] اگر "لَا" کے بعد ایسا اسم ہو جس کے آخر میں "زبر" ہو تو اس "لَا" میں پوری نفی جنس کا مفہوم ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ "کوئی نہیں" کیا جاتا ہے۔ [4] یعنی جو تمہارے حقیقی بیٹے۔ [5] لفظِ "بَيْنَ" کا ترجمہ "درمیان" ہے لیکن یہاں اس کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ [6] "قَدْ" فعل میں تاکید کا مفہوم پیدا کر دیتا ہے۔ [7] اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تعارف ومقاصد ''بیت القرآن''

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تائثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ''بیت القرآن'' کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1. : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔
2. : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔
3. : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔
4. : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔
5. : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔
6. : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔
7. : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)
8. : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارخیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ''بیت القرآن'' کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: ''بیت القرآن'' لاہور، پاکستان